آیئے

جدید عربی بولنے، لکھنے پڑھنے اور ترجمہ کرنے کی صلاحیت حاصل کریں

(اَلْجُزْءُ الْأَوَّلُ وَالثَّانِيُ)

مسعود عالم ندوی رحمہ اللہ

محمد عاصم الحداد رحمہ اللہ

تحت الاشراف

الدکتور محمد اقبال نکیانہ

رئیس معهد القرآن

ورئیس قسم الدراسات الاسلامیة

واللغة العربیة بجامعة لیدز لاهور باکستان

الناشر: معهد القرآن (الوقف) C/20 جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان

INSTITUTE OF QURAN Trust (IQT)

فاعل = ـُ
مفعول = ـَ

آئیے

جدید عربی بولنے لکھنے پڑھنے اور ترجمہ کرنے کی صلاحیت حاصل کریں

فعل
فعل ماضی = ـَ
فعل مضارع = ـُ

اَلتَّرجَمَةُ العَرَبِيَّةُ

(اَلْجُزْءُ الأَوَّلُ وَالثَّانِي)

مسعود عالم ندوی رحمہ اللہ
محمد عاصم الحداد رحمہ اللہ

تحت الاشراف

الدکتور محمد اقبال نگیانہ حفظہ اللہ

رئیس معہد القرآن
و رئیس قسم الدراسات الاسلامیة
واللغة العربیة بجامعة لیدز لاہور پاکستان

المراجعة

عبدالرحیم بلتستانی

الناشر: معہد القرآن (الوقف) 20/C جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان

INSTITUTE OF QURAN Trust (IQT)

اسم الكتاب : اَلتَّرجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ

المؤلف : مسعود عالم ندوي رحمہ اللہ
محمد عاصم الحداد رحمہ اللہ

تحت الاشراف : الدکتور محمد اقبال نکیانہ حفظہ اللہ
رئیس معهد القرآن
رئیس قسم الدراسات الاسلامیة
واللغة العربية بجامعة ليدز لاهور باكستان
Cell: 0333-4356382

المراجعة : عبدالرحیم بلتستانی

الناسخ : محمد طلحه طاهر
مدیر معهد القرآن
Cell: 0344-8618889

الناشر : معهد القرآن (الوقف)
20/C جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان

INSTITUTE OF QURAN Trust (IQT)

C/20 JOHAR TOWN LAHORE PAKISTAN.

Web:www.mahadulquranonline.com
E-mail:mahadulquranonline@gmail.com
Skype Name: mahd-ul-quran

عنوان	موضوع	صفحہ
عرضِ ناشر		6
دیباچہ طبع سوم		9
مقدمہ	(عربی زبان اور اس کی تعلیم کا صحیح طریقہ)	12
اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ	کلمه	19
اَلدَّرْسُ الثَّانِي	معرفه اور نکره	24
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ	مرکب اضافی	27
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ	مرکبِ توصیفی	33
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ	جمله اسمیه	39
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ	تثنیه، جمع سالم، جمع مکسر	46
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ	جمله فعلیه، فعل ماضی	56
اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ	فعل مضارع	65
اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ	حرفِ نداء اور منادیٰ، فعل امر و نهی	79
اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ	ابوابِ ثلاثی مزید فیه	89
اَلدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ	فعل مهموز	99
اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ	فعل مضاف	102

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ	فعل مثال	109
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ	فعل اجوف	114
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ	فعل ناقص	130
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ	اسم فاعل	146
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ	اسم مفعول	149
اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ	اسم مبالغه	152
اَلْجُزْءُ الثَّانِيُ		158
دیباچہ		159
اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ (الف)	ادوات الشرط الجازمة	161
اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ (ب)	ادوات الشرط غير الجازمة	171
اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ (الف)	مفعول به	179
اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ (ب)	له	183
اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ (ج)	مطلق	187
اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ (د)	فيه	190
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ	حال	197
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (الف)	تمییز-1	202
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (ب)	تمییز-2	205

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ	اسم التفضیل	211
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ	بدل	217
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (الف)	حروفِ استفهام	223
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ب)	کم کا بیان	227
اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ	اسم موصول	230
اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ	اسم اشارہ	236
اَلدَّرْسُ اَلْعَاشِرُ	حروف مشبّہ بالفعل	242
اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ	ما،لا المشبّہتان بِلَيْسَ	248
اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ عَشَرَ	لائے نفی جنس	252
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ	افعال ناقصہ	256
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ	افعال المقاربة	264
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ	افعال تعجب	268
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ	مستثنٰی	270
مشکل الفاظ کی فرہنگ	(اَلْجُزْءُ الْأَوَّلُ)	274
مشکل الفاظ کی فرہنگ	(اَلْجُزْءُ الثَّانِیْ)	280

عرض ناشر

کتاب "اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ" کے مؤلفین مسعود عالم ندویؒ اور محمد عاصم الحدادؒ برصغیر پاک وہند میں عربی زبان وادب کے معروف ادیب گردانے جاتے ہیں انہوں نے عربی زبان کو ایک زندہ زبان کی حیثیت سے مذکورہ بالا کتاب میں پیش کیا ہے۔جیسا کہ اُن کے تحریر کردہ مقدمہ سے بھی معلوم ہوتا ہے۔نصف صدی بعد بھی اس کتاب کی اہمیت وضرورت مزید بڑھ گئی ہے۔

خود خاکسار نے سعودی عرب سے واپسی پر اس کی تدریس شروع کی اور عربی زبان ہی میں اسے پڑھایا۔میرے پاس اس کا جزء اول ہی میسر تھا جب کہ مقدمہ میں اس کتاب کے جزء ثانی کا ذکر بھی کیا گیا تھا مگر جزء ثانی کافی عرصہ بعد مجھے میرے سسر محترم اللہ بخش سیالؒ کے ذاتی مکتبہ سے ملا جس کا سن طباعت 1954ء ہے اس پر سیال صاحب کا اپنا نام اُن ہی کے ہاتھ کا تحریر کردہ موجود ہے البتہ میری زوجہ محترمہ عائشہ اقبال نے اس کی گواہی دی ہے کہ ہمارے ابیّ (سیال صاحبؒ) نے ہم سب بہن بھائیوں کو سبقاً سبقاً اس کتاب کے اجزاء اول وثانی پڑھائے تھے جس نے ہمارے اندر قرآن اور حدیث کے ترجمہ کرنے کی صلاحیت پیدا کر دی۔

میری دلی خواہش تھی کہ دور جدید میں جدید انداز میں عربی بول چال، انشاء پردازی، اور ترجمہ (عربی، اُردو) کے لیے اس کتاب کو خوبصورت رنگوں کے حسین امتزاج کے ساتھ نئے انداز میں طبع کروایا جائے۔الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو اس کی توفیق دی ہے اب یہ کتاب 4 رنگوں میں پیش کی جا رہی ہے وبفضل اللہ تتم الصالحات۔

مولانا خلیل احمد الحامدیؒ نے عربی کی تدریس کا مجھ میں شوق پیدا کیا اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

اب اس کتاب کے جزء اول اور ثانی کو مجلد شکل میں ادارہ معهد القرآن ٹرسٹ چھپوا کر پیش کر رہا ہے اس سے قرآن وحدیث اور علوم دینیہ کو سمجھنا آسان ہو جائے گا مزید یہ کہ عربی بولنے، لکھنے، عرب ممالک سے شائع ہونے والے اخبارات پڑھنے اور ترجمہ کرنے کی صلاحیت حاصل ہو جائے گی۔اس کتاب کی تعلیم کے بعد عرب ممالک کے ٹی وی چینلز سے نشر کی جانے والی خبریں اور دوسرے پروگرامز کا سمجھنا بھی آسان ہو جائے گا۔

البتہ جزء ثالث کی زبان پوری عربی ہی ہوگی جس کے لیے مواد اکٹھا کر لیا گیا ہے، وہ بھی اس کے بعد الگ جلد دوم کی شکل میں آئے گی دعا کیجئے۔

آپ سے التماس ہے کہ اگر اس میں کچھ اغلاط ہوں تو آگاہ فرمائیے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کی تصحیح کی جا سکے۔ادارہ آپ کا شکر گزار ہوگا۔

خاکسار

پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال نکیانہ (Ph.D)

ابن سعود اسلامك یونیورسٹی الریاض

جمعة المبارك 28-11-2014

اَلْجُزْءُ الْأَوَّلُ

دیباچہ طبع سوم

یہ ''اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ'' کا تیسرا منقح اور مہذب ایڈیشن ہے۔اس سے پہلے اس کے دو ایڈیشن شائع ہوکرمقبول ہو چکے ہیں۔مگر حقیقت یہ ہے کہ ان سے طبیعت مطمئن نہیں تھی۔متعدد قسم کی خامیاں رہ گئی تھیں جو طباعت واشاعت کے بعد سامنے آئیں۔نیز اپنی تجویز اور پروگرام کے مطابق کتاب مکمل بھی نہ ہوسکی تھی۔ہمارا خیال تھا کہ عربی ترجمہ اور انشاء کے لیے دو تین حصوں میں ایک مکمل سلسلہ مرتب کر دیا جائے جو عربی زبان کے طلبہ اور شائقین کی ضرورت کو پورا کر سکے،لیکن اس کا دوسرا ایڈیشن بھی ایک جلد سے آگے نہ بڑھ سکا۔اب ہم اللہ کا نام لے کر تیسرے ایڈیشن کا پہلا حصہ شائع کر رہے ہیں۔اور اس ارادہ کے ساتھ کہ اس کے باقی دو حصے بھی چھ ماہ کے اندر مرتب ہوکر شائع ہوجائیں،اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔

پہلے دونوں حصوں میں تمام ضروری قواعد درج کئے جارہے ہیں اور ان کے مطابق تدریجی مشقیں دی جاری ہیں۔

اُردو مشقوں کا عربی میں ترجمہ کیا اور کرایا جائے اور عربی مشقوں کے اُردو ترجمے کے ساتھ انہیں ''مشکول'' [پورے کلمہ یا عبادات پر حرکات (زبر،زیر،پیش) لگانے کو شکل کہتے ہیں۔ ''اعراب'' صرف کلمے کے آخری حرف پر حرکت کا نام ہے] کرایا جائے (صرف ''اعراب'' نہیں) گو ہم نے مشقوں کے آغاز میں ''اعراب'' لگانے ہی کی ہدایت کی ہے،مدرسین اور بالغ طَلَبہ ذہن میں رکھیں کہ ہمارے پیش نظر عربی مشقوں کا ''مشکول'' کرنا ہے۔تیسرے حصے میں عربی انشاء وخط وکتابت۔صِلات کا استعمال اور دوسری مناسب اور موزوں چیزیں بیان کی جائیں گی۔(ان شاء اللہ)۔

نیز یہ بھی مناسب معلوم ہوا کہ پہلے حصے ہی کے آغاز میں عربی زبان وادب کی تعلیم سے متعلق اپنے حقیر خیالات مختصر طور پر عرض کردوں۔رفقاء اور احباب کے خطوط اس سلسلے میں اکثر آتے رہتے ہیں۔

ان سب کا یہ مختصر جواب ہوجائے گا۔

''اَلتَّرْجَمَۃُ الْعَرَبِیَّۃُ'' کی بھی ایک تاریخ ہے۔ پہلا ایڈیشن اُس وقت مرتب ہوا جب راقم دارالعلوم ندوۃ العلماء میں تکمیل ادب کا طالب علم تھا(30ء/49ھ) پھرایک عرصہ کے بعد مولانا محمد ناظم ندوی رحمہ اللہ (سابق ادیب دارالعلوم ندوہ اورحال پرنسپل جامعہ عباسیہ بہاولپور) کی کوششوں سے دوسرا ایڈیشن شائع ہوا ۔یہ ایڈیشن بھی عرصے سے ناپید ہے، مگر عاجز کی صحت اور مصروفیتیں اس کی تنقیح اور تکمیل میں مانع رہیں آخر برادرعزیز محمد عاصم رحمہ اللہ (رفیق دارالعروبہ) نے اس کی تکمیل وتنقیح میں مساعدت ومعاونت کا بیڑا اُٹھایا اور حقیقت میں یہ ان ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ کتاب اس شکل میں اوراس منصوبے کے ساتھ شائع ہورہی ہے۔راقم کی حیثیت صرف منقح اور مرتب کی ہے۔مواد خام انہوں نے جمع کیا ہے اوراس کتابچہ کی تالیف میں وہ برابر کے شریک ہے۔دوسرے اور تیسرے حصوں کا بھی یہی پروگرام ہے۔ اللہ کرے، یہ جلد سے جلد تکمیل تک پہنچ جائے اوراس طرح برصغیر ہندوپاکستان میں عربی زبان کے طلبہ کی ایک بڑی ضرورت پوری ہوسکے۔نیز اس تنقیح وتہذیب کے دوران میں مولانا محمد کاظم ندوی رحمہ اللہ کا مرتب کردہ دوسرا ایڈیشن بھی پیش نظر رہا ہے اوراس لیے ہم ان کے بھی ممنون ہیں۔

ایک اور بات: ہم نے پہلے دونوں کی تعلیمی زبان اُردو رکھی ہے۔یعنی مقدمہ، دیباچہ اور ہدایتیں سب اُردو میں دی گئی ہیں۔حالانکہ میں فطری طریقے [یعنی ایک زبان کی تعلیم میں دوسری زبان سے کام نہ لیا جائے۔] پر زبان کی تعلیم کا قائل ہوں۔اور ایک حد تک اس پر عمل بھی کرتا ہوں جیسا کہ آپ کو''مقدمہ'' سے معلوم ہوگا لیکن ملک میں عربی زبان کی کسمپرسی کا جو عالم ہے اس کے پیش نظر یہی مناسب معلوم ہوا کہ پہلے دونوں حصوں تعلیمی زبان''اُردو'' رکھی جائے۔تیسرا حصہ ان شاء اللہ معیاری ہوگا۔اوراس کی زبانی خالص عربی ہوگی۔

مقدور بھر ہم نے کوشش کی ہے کہ عربی مشقوں کی زبان ستھری ہو۔مگر قدم قدم پر قواعد کی پابندیاں حائل ہوتی رہیں یعنی ہم نے اس کا بھی التزام کیا ہے کہ جب تک ایک قاعدہ بیان نہ ہوجائے، اس

سے پہلے کسی مشق میں اس کا استعمال نہ ہو۔اسی لیے آپ دیکھیں گے کہ اس پہلے حصے میں شرط و جزا، مستثنیٰ، تمیز وغیرہ کا کہیں استعمال نہیں ہوا ہے۔ پھر بھی اس پابندی کے باوجود جہاں تک ممکن ہوا، زبان اچھی اور ستھری استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ دوسرے حصے میں یہ پابندیاں بہت کچھ دور ہو جائیں گی تو زبان تدریجی طور پر بلند اور ستھری ہو جائے گی۔(ان شاء اللہ)۔

آخر میں اہل علم اور خاص کر مدرسین اور ذہین طلبہ سے گزارش ہے کہ اس کتاب کے برتنے کے دوران میں کوئی کوتاہی یا فروگزاشت محسوس ہو تو راقم کو اس سے مطلع کریں۔ ہر مفید مشورہ شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا۔

عربی زبان قرآن مجید کی زبان ہے۔اسی میں حدیث نبوی ﷺ کا ذخیرہ ہے۔ یہ دنیائے اسلام کی فطری Lingua Franca (مشترک زبان) ہے۔ہم اس کی خدمت کو عین دین کی خدمت سمجھتے ہیں اور یہ ہماری زندگی کا مشن ہے اور اسی جذبے کے ماتحت طلبہ کے لئے یہ کمپوزیشن کی یہ کتاب مرتب کی جارہی ہے۔ بارگاہِ رب العزت میں التجا ہے کہ وہ ہماری نیتوں میں خلوص اور ہماری کوششوں کو قبولیت کا شرف عطا فرمائیں۔ وصلی اللہ علی نبیہ و خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

دار العروبہ راولپنڈی

۲۰ محرم الحرام ۱۳۷۲ھ

عاجز

مسعود عالم ندوی رحمہ اللہ

عربی زبان اوراس کی تعلیم کا صحیح طریقہ:

۱۔ اس سلسلے میں سب سے پہلی بات یہ ذہن نشین ہونی چاہئے کہ عربی ایک زندہ زبان ہے۔ سنسکرت یا عبرانی کی طرح مُردہ زبان نہیں۔ اس لئے اس کے سیکھنے سکھانے کا طریقہ بھی زندہ زبانوں کا ہونا چاہئے۔

''زندہ زبان'' سے ہماری مراد یہ ہے کہ اس میں لکھنا بولنا آسانی کے ساتھ ممکن ہے، بشرطیکہ تعلیم صحیح طریقے پر ہو۔

۲۔ دُوسری بات یہ عرض کرنا ہے کہ زبان اور ادب دو چیزیں ہیں۔ زبان پہلا زینہ ہے۔''ادب'' کی منزل اس کے بعد آتی ہے۔ ہمارے ملک میں عرصہ دراز سے عربی زبان کی تعلیم مردہ زبانوں کے طریقے پر ہوتی ہے۔یعنی اس میں لکھنا، بولنا ضروری نہیں خیال کیا جاتا۔ دوسرے یہ کہ زبان سکھانے سے پہلے ادب کی معیاری کتابیں اُن لوگوں کو پڑھائی جاتی ہیں جو چند سطریں بھی لکھنے پر قُدرت نہیں رکھتے اور نہ وہ صحیح جُملے زبان سے ادا کر سکتے ہیں۔

''مَقَامَاتِ حَرِیْرِیْ''، ''دِیْوَانِ حَمَاسَة ''اور ''سَبْعَ مُعَلَّقَات'' جیسی معیاری کتابیں جو اہل زبان بھی منتہی طلبہ کو پڑھاتے ہیں، ہمارے ہاں ہر مدرسہ اور ہر کالج کے نصاب میں داخل ہیں۔

۳۔ اس لئے سب سے پہلے طالب علم (خواہ نوعمر یا بالغ) کو زبان سکھانے کا فطری طریقہ یہ ہے کہ اس کی تعلیم میں مقدور بھر کسی دوسری زبان سے مدد نہ لی جائے۔شروع شروع میں کچھ دشواری محسوس ہو گی۔لیکن اگر معلّم کو زبان کا ذوق ہو اور تھوڑی بہت بولنے پر قدرت بھی حاصل ہو تو کھلونوں اور تختہ سیاہ کے ذریعے یہ منزل طے ہو سکتی ہے۔مشکل صرف ہفتہ دو ہفتہ محسوس ہو گی اور اگر عام معلّمین کے لئے موجودہ حالات میں یہ ممکن نہ ہو تو بہر حال زیادہ سے زیادہ اِس نہج پر چلنے کی کوشش کی جائے

، جہاں گاڑی رکتی نظر آئے وہاں مادری زبان کا سہارا لیا جائے۔

۴۔ زبان سکھانے میں یکسر اہلِ زبان کی مرتب کردہ ریڈروں سے مدد لی جائے۔ ہندی اور پاکستانی مصنفوں کی کتابیں ابتدائی منزل میں ہرگز ہرگز نہ پڑھائی جائیں۔ ہمارے تجربے میں ''اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِيْدَةُ'' کا سلسلہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ پہلے ''مُبَادِئُ اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِيْدَةُ'' کے دو حصے پڑھائے جائیں۔ اس کے بعد ''اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِيْدَةُ'' کے چار حصے یہ نوعمر لڑکوں کیلئے دو برس کا کورس ہے۔ دوسرے مضامین کے ساتھ زیادہ عرصہ بھی لگ سکتا ہے۔ بالغ اور تعلیم یافتہ حضرات بسا اوقات چھ مہینے میں بھی یہ حصے ختم کر لیتے ہیں۔ کوئی لگی بندھی مدّت مقرر نہیں کی جا سکتی۔

۵۔ ان ریڈروں کے پڑھانے میں طالب علم سے پُوری محنت لی جائے۔ یعنی اوّل روز سے **معجم** (ڈکشنری) استعمال کرنے کی ہدایت کی جائے۔ اور **معجم** بھی عربی سے عربی۔ نوعمر لڑکوں کو دو تین ماہ، بلکہ زیادہ عرصہ بھی عربی سے اُردو لغت (**معجم**) استعمال کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے (یہ خاص کر اس صورت میں جب کہ تعلیم خاص فطری طریقے سے نہ ہو رہی ہو اور نوّے فی صد غالباً یہی صورت ہوگی) لیکن بالغوں اور تعلیم یافتہ لوگوں کے ہاتھ میں ابتدا سے ''اَلْمُنْجِد'' دی جائے۔ ہفتہ دو ہفتہ اُلجھن ہوگی۔ پھر مرحلہ آسان ہو جائے گا۔ راقم نے بیسیوں تعلیم یافتہ، بلکہ میٹریکولیشن کی استعداد رکھنے والے نوجوانوں پر بھی اس کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ اگر بعض طالب علم زیادہ الجھن محسوس کریں تو انہیں عارضی طور پر عربی سے انگریزی ڈکشنری ''اَلْفَرَائِدُ الدُّرِّيَّةُ'' (بشرطیکہ وہ انگریزی جانتے ہوں) برتنے کی اجازت دی جائے۔ لیکن ساتھ ساتھ ''اَلْمُنجد'' کے استعمال کا طریقہ بھی بتایا جائے۔ دو تین ماہ کے بعد (یعنی جب تک مُبَادِئُ اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِيْدَةُ کے دو حصے اور اَلْقِرَاءَةُ کا پہلا حصہ ختم ہو جائے تو) قطعی طور پر صرف عربی معجم برتنے کی تاکید کی جائے۔

۶۔ عربی معجم میں سب سے آسان اور کام چلاؤ ''اَلْمُنْجِد'' ہے۔ سال چھ ماہ کے بعد ''مُخْتَارُ الصِّحَاح'' (جدید مصری ایڈیشن اور ڈیڑھ دو سال کے بعد ''اَلْمِصْبَاحُ الْمُنِيْر'' (جدید

مصری ایڈیشن) پر زیادہ اعتماد کیا جائے۔ ''اَلْمُنْجِد'' کام چلاؤ ہے، قابلِ اعتماد اور مستند نہیں۔]ان معاجم کا مشورہ ہم صرف اس منزل کے طلبہ کے لئے دے رہے ہیں۔ ادب کے معیاری کتابوں کے مطالعے کے لئے یہ معاجم کافی نہ ہوگی۔اُن کے لئے بہر حال عربی کی مستند معاجم کی طرف رجوع کرنا ناگزیز ہوگا۔اہلِ زبان مندرجہ ذیل سات کتابوں کو مستند مانتے ہیں۔

الصحاح (الجوہری) ، المخصص (ابنِ سیدہ)، اساس البلاغة (الزمخشری) ، المصباح المنیر (الفیومی)، القاموس المحیط (الفیروز آبادی)، لسان العرب (ابنِ منظور) اور تاج العروس (الزبیدی)۔

عربی سے اُردو معاجم میں کوئی بھی ایسی نہیں جس کے متعلق اطمینان سے سفارش کی جاسکے۔لیکن اس کے باوجود اصحاب عربی سے اُردو لغت استعمال کرنے پر مجبور ہوں، انہیں ہم پنجاب یونیورسٹی کی مرتب کردہ عربی اُردو ڈکشنری کی طرف رجوع کرنے کا مشورہ دیں گے۔ انگریزی جاننے والے ''اَلْفَرَائِدُ الدُّرِّيَةُ'' کو اچھا اور مفید پائیں گے۔عربی سے عربی معجم کے بدل کے طور پر نہیں ،مجبوری کی صورت میں نئے الفاظ اور اصطلاحات کے لئے ''لُغَاتِ جَدِيْدَة'' (سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ) سے فائدہ اٹھایا جائے۔

۷۔ ''اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِيْدَةُ'' کا سلسلہ باضابطہ طور پر درسی کتاب (Text Book) کی حیثیت سے پڑھایا جائے۔ ہر ہر لفظ کو معجم میں دکھایا جائے۔فِعل کی صورت میں باب اور اِسم کی صورت میں واحد، جمع یا مذکر و مؤنث کی تحقیق کی جائے۔الفاظ کی صحت اور عبارت خوانی میں مخارج کی صحت اور عربی لہجہ پیدا کرنے اور کرانے کی کوشش کی جائے۔

اسی دوران میں عام مطالعہ کے لئے کامل کیلانی کی ''حكايات للأطفال'' اور ''قصص للأطفال'' سے کام لیا جائے۔ کامل کیلانی ایک نکتہ رس اور اداشناس ادیب ہیں ،انہیں ''مربّی الأطفال'' بھی کہا جاتا ہے۔عرب بچوں کی تعلیم کے لئے انہوں نے آسان اور ستھری زبان میں یہ کہانیاں لکھیں ہیں اور عمر و استعداد کے لحاظ سے ان میں ''تدریج'' کا بھی خاص خیال رکھا ہے۔

زبان سیکھنے کے لئے یہ بہترین سلسلہ ہے۔
"اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِيْدَةُ" حصہ اول شروع کرتے ہی (یعنی مبادی کے دو حصے ختم کرنے کے بعد) حِكَايَات لِلْأَطْفَال کے ابتدائی سلسلے کا مطالعہ شروع کر دیا جائے۔ ان کے مطالعے کے دوران میں لغت کی چھان بین کی ضرورت نہیں۔ انہیں عام مطالعہ کے لئے رکھا جائے۔ کامل کیلانی کی کتابیں ہر استعداد کے لئے ہیں۔ ان سے ضرور فائدہ اُٹھایا جائے۔ مدرّسین اور باذوق ادیب بھی انہیں پڑھ کر محظوظ ہوں گے۔

۸۔ اس منزل سے گزرنے کے بعد "كَلِيلَة وَ دِمنَة" اور "مَجْموعة مِنَ النَّظمِ والنَّثرِ" درسی کتابوں کے طور پر پڑھی جائیں۔ عام مطالعہ کے لئے کامل کیلانی کی کتابوں کے علاوہ "كِتَابُ الْاَغَانِيْ" کا انتخاب "رِنَّاتُ الْمَثَالِثِ وَالْمَثَانِيْ فِي رِوَايَاتِ الْأَغَانِيْ" (۲ جلدیں) مفید رہے گا۔ ساتھ ساتھ عربی اخبار اور رسالے بھی پڑھائے جائیں۔ بچوں کا رسالہ "سند باد" اور "الفاتح" شروع میں مفید رہے گا۔ دوسرے رسالوں میں "لِسَانُ الدِّيْنِ" (تطوان) کی زبان بہت آسان ہوتی ہے۔۔۔۔ زبان سکھانے کے لئے یہ نصاب کافی ہے۔ "ادب" پر ہم اس وقت گفتگو نہیں کر رہے ہیں۔

۹۔ زبان کے ساتھ "نحو" کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ہمارے ملک میں عام طور پر پہلے دو تین برس مسلسل صرف ونحو پڑھاتے ہیں۔ اس کے بعد فقہ اور دوسرے علوم۔ زبان، پڑھائی ہی نہیں جاتی۔ ہم زبان کو مقدم رکھتے ہیں اور ساتھ ساتھ مشقوں کے ذریعے "نحو" (گرامر) سکھاتے ہیں۔ زیر نظر کتاب اسی غرض سے مرتب کی گئی ہے۔ ابتدا سے ایک ایک قاعدے کو لے کر عربی اور اُردو مشقیں بھی دی گئی ہیں۔ عربی مشقیں "معجم" کی مدد سے حل کی جائیں اور عبارتوں کو "مشکول" کیا جائے۔ اُردو مشقیں اس لئے دی گئی ہیں کہ طالبِ علم مختلف صیغے اور قاعدے اپنی کوشش اور فہم سے استعمال کرنے کے قابل ہو سکے۔ یہی ایک مقام ہے جہاں ہم اُردو سے مدد لیتے ہیں۔ یعنی نحو وصرف کی مشق کرانے کے لئے اُردو عبارتوں کا ترجمہ کراتے ہیں۔ طالب علم کو

ترجمہ کردہ عربی عبارتیں ہر حال میں ''مشکول'' کرنا چاہئیں اور **معجم** سے مدد لے کر الفاظ کی صحت کا بھی اطمینان کر لینا چاہیے۔ اُستاد کا فرض ہے کہ الفاظ کی صحت کا خاص خیال رکھے اور شک کی صورت میں خود بھی معجم سے مدد لیتا رہے۔

اس کتاب میں صرف ضروری قاعدے دیئے گئے ہیں، جہاں جہاں معلّم محسوس کریں۔ وہاں ''مشق'' کرانے سے پہلے مزید نحوی اشارات دیئے جا سکتے ہیں۔ مگر اس احتیاط کے ساتھ کہ قواعد کا بوجھ نہ پڑ جائے۔ بالغ اور تعلیم یافتہ حضرات ضرورت محسوس کریں تو ''**عربی کا معلم**'' سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں لیکن صرف قواعد اور گردانوں کی حد تک۔ اس کی زبان بہت خراب اور ذوق کو خراب کرنے والی ہے۔

یہاں یہ ضرور پیشِ نظر رہے کہ کمپوزیشن اور نحو کی اس طریقے پر مشق، معلم کی مدد کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ ہمارے تجربے میں نصاب سے بہت زیادہ اہمیت معلم اور اُستاد کی ہے۔ اچھے سے اچھا نصاب بھی لائق مدرس نہ ملنے کی صورت میں ناکام یا غیر مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

۱۰۔ ''اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِيْدَةُ'' اور ''اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ'' کے سلسلے سے فارغ ہونے کے بعد جب ''كَلِيْلَة وَدِمْنَة'' شروع کرائی جائے۔ اس وقت نحو کی ایک مستند کتاب پڑھانا چاہیے۔ عام طور پر اہلِ ذوق ''مُفَصَّل (زمخشری)''، ''اَلْفِيَةُ ابنُ مَالِك یا شُذُوْرُ الذَّهَب (ابن ہشام)'' کو پسند کرتے ہیں۔ راقم کے تجربے میں اِبْنِ هِشَام کی شَرْحَ شُذُوْرُ الذَّهَب کا نیا ایڈیشن (مرتبہ محمد محی الدین عبد الحمید) ہو تو حواشی کی مدد سے تعلیم یافتہ لوگ بطورِ خود بھی پڑھ سکتے ہیں۔ صرف میں کمی محسوس ہو تو ''مرواح الأرواح'' یا کوئی اور مختصر کتاب پیشِ نظر رہے۔

ہمارے مدرسوں کی رواج کردہ کتابوں (شرح جامی وغیرہ) کو کسی حال میں ہاتھ نہ لگایا جائے۔

۱۱۔ ''كَلِيْلَة وَدِمْنَة'' اور ''شَرْحَ شُذُوْرُ الذَّهَب'' کے ساتھ عربی انشاء کی مشق کرائی جائے۔ مضمون نویسی کا طریقہ ہر زبان میں یکساں ہے۔ ادب کی بہترین اور معیاری کتابوں کا پڑھنا اور بار بار پڑھنا۔ پڑھنا زیادہ اور لکھنا کم یعنی اگر روزانہ تین گھنٹے پڑھنے کا موقع ملے تو آدھا گھنٹے سے

زیادہ نہ لکھیں۔ اس منزل میں بھی اُستاد کی رہنمائی کی ضرورت ہوگی۔ مطالعہ کے لئے کتابوں کی فہرست بھی تیار کی جاسکتی ہے، جولوگ اس منزل تک پہنچ جائیں اور خط وکتابت کے ذریعے مشورہ لینا چاہیں راقم ان کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ بالکل نوعمر طالب علموں کے لئے اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ کا یہ سلسلہ شاید مفید نہ ہو، اس لئے ابھی سے یہ ارادہ ہے کہ اس کے باقی دونوں حصوں کی تکمیل کے بعد (جس کے لئے ہم نے زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی مدت مقرر کی ہے) بچوں کیے لئے الگ عربی کمپوزیشن کی کتاب مرتب کی جائے۔ ہمیں توقع ہے کہ برادرِ عزیز محمد عاصم ازخود اس کام کو کرلیں گے۔

یہ مختصر گذارشات راقم نے اس خیال سے مرتب کی ہیں کہ ان سے رفقاء احباب کو عربی زبان سیکھنے سکھانے میں مدد ملے گی۔ اللہ کرے ہمارا یہ خیال صحیح اور اپنے متعلق کسی غلط حُسن ظن پر مبنی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ وساوسِ نفس سے محفوظ رکھے اور ہمیں اپنے دین کی خدمت زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

عاجز

مسعود عالم ندوی رحمہ اللہ

۱۱ محرم الحرام ۱۳۷۲ھ

ترجمہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل کو مدنظر رکھیں

* اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

ترجم الجمل التالية الى اللغة لأردية وشكلها

* عربی میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

ترجم الجمل التالية الى اللغة العربية وشكلها

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ تین (۳) طرح کا ہوتا ہے۔
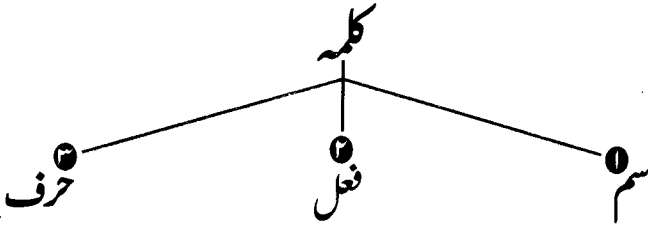
۱ جو کسی چیز، جگہ، شخص یا کام کا نام ہو۔

جیسے: کِتَابٌ ۔ مَسْجِدٌ ۔ حَامِدٌ وغیرہ

۲ جس سے کسی کام کے ہونے کا پتہ چلے اور اس میں زمانہ پایا جائے۔

جیسے: ذَهَبَ (وہ گیا) تَجْلِسُ (تو بیٹھتا ہے) اِضْرِبُوْا (تم مارو)

۳ جو اپنا معنی خود نہ رکھتا ہو، بلکہ اسم یا فعل سے مل کر معنی دے۔

جیسے: اِلَى الْبَيْتِ (گھر تک) میں اِلٰی۔

التمرين (١)

مندرجہ ذیل کلموں کو زبانی یاد رکھیے:۔

۱۔ جسم کے حصے:

رَأْسٌ	سر	صَدْرٌ	سینہ	أَنْفٌ	ناک
فَمٌ	منہ	عَيْنٌ	آنکھ	رِجْلٌ	پاؤں
شَعْرٌ	بال	بَطْنٌ	پیٹ	إِصْبَعٌ	انگلی
قَلْبٌ	دل	أُذُنٌ	کان	لِسَانٌ	زبان
وَجْهٌ	چہرہ	يَدٌ	ہاتھ	لِحْيَةٌ	داڑھی

۲۔ پڑھنے لکھنے کا سامان:

قِرْطَاسٌ	کاغذ	جَرِيْدَةٌ	اخبار	صَفٌّ	جماعت
كُرَّاسَةٌ	کاپی	رِيْشَةٌ	نب		
مَجَلَّةٌ	رسالہ	تِلْمِيْذٌ	شاگرد		

۳۔ گھر کی چیزیں:

مِنْضَدَةٌ	میز	سِكِّيْنٌ	چاقو۔چھری	مِصْرَاعٌ	کواڑ
بَيْتٌ	گھر	فِنَاءٌ	صحن	جِدَارٌ	دیوار
بَابٌ	دروازہ	سَقْفٌ	چھت		
حُجْرَةٌ	کمرہ	نَافِذَةٌ	کھڑکی		

۴۔جانوروں کے نام:

هِرَّةٌ	بلی	جَمَلٌ	اونٹ	اَسَدٌ	شیر
غُرَابٌ	کوا	فِيْلٌ	ہاتھی	غَزَالٌ	ہرن
فَرَسٌ	گھوڑا	بَقَرَةٌ	گائے	ثَعْلَبٌ	لومڑی
حِمَارٌ	گدھا	ثَوْرٌ	بیل	شَاةٌ	بکری

۵۔رشتہ داروں کے نام:

اَبٌ	باپ	عَمٌّ	چچا	صَدِيْقٌ	دوست
اُمٌّ	ماں	خَالٌ	ماموں	جَارٌ	پڑوسی
اُخْتٌ	بہن	جَدٌّ	دادا۔نانا	اَخٌ	بھائی

۶۔جگہوں کے نام:

سُوْقٌ	بازار	مَطْعَمٌ	ہوٹل	زُقَاقٌ	گلی
قَصْرٌ	محل	بُسْتَانٌ	باغ	كُلِّيَّةٌ	کالج

۷۔پھلوں کے نام:

تَمْرٌ	کھجور	رُمَّانٌ	انار	عِنَبٌ	انگور
تُفَّاحَةٌ	سیب	بِطِّيْخٌ	تربوز	مَوْزٌ	کیلا

۸۔ دھاتوں کے نام:

ذَهَبٌ	سونا	نُحَاسٌ	تانبا
فِضَّةٌ	چاندی	حَدِيْدٌ	لوہا

۹۔ موسموں کے نام:

صَيْفٌ	موسم گرما	رَبِيْعٌ	بہار
شِتَاءٌ	موسم سرما	خَرِيْفٌ	خزاں

۱۰۔ لباس اور پہننے کی چیزوں کے نام:

حِذَاءٌ	جوتا	سِرْوَالٌ	پاجامہ	عِقْدٌ	ہار
قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی	مِنْدِيْلٌ	ٹشو پیپر	قَمِيْصٌ	قمیض
عِمَامَةٌ	پگڑی	خِمَارٌ	دوپٹہ	رِدَاءٌ	چادر

۱۱۔ اوقات:

دَقِيْقَةٌ	منٹ	يَوْمٌ	دن	شَهْرٌ	مہینہ
سَاعَةٌ	گھنٹہ۔ گھڑی	أُسْبُوْعٌ	ہفتہ	سَنَةٌ	سال

۱۲۔ مصدر:

اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا	اَلذَّهَابُ	جانا	اَلرُّكُوْبُ	سوار ہونا
اَلْقِرَاءَةُ	پڑھنا	اَلسُّقُوْطُ	گرنا	اَلنَّصْرُ	مدد کرنا
اَلْفَهْمُ	سمجھنا	اَلْخُرُوْجُ	نکلنا	اَللَّعِبُ	کھیلنا
اَلنُّهُوْضُ	اٹھنا	اَلنُّزُوْلُ	اُترنا	اَلْكِتَابَةُ	لکھنا

۱۳۔ مختلف حروف:

هَلْ	کیا	عَلٰی	پر	بَلْ	بلکہ
لٰكِنْ	لیکن	فِيْ	میں	كَيْفَ	کیسے
اِذَا	جب	اِلٰی	تک	وَ	اور
مِنْ	سے	اَيْنَ	کہاں	عَنْ	سے

اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ

معرفہ اور نکرہ

اسم کی ❷ دو قسمیں ہیں: معرفہ اور نکرہ

اسم
❶ معرفہ
❷ نکرہ
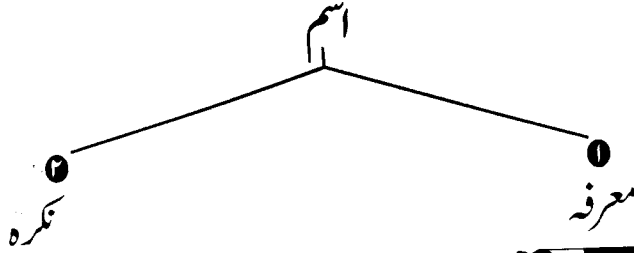
۱ معرفہ

جس سے کسی چیز کا خاص ہونا یا کم از کم عام نہ ہونا سمجھا جائے۔

جیسے: حَامِدٌ ۔ الرَّجُلُ (آدمی)

معرفہ کی سات ❼ قسمیں ہیں:۔

معرفہ
❶ عَلَم
❷ ضمیر
❸ اشارہ
❹ موصول
❺ اسم معرّف باللّام
❻ اسم منادیٰ
❼ وہ اسم جو معرفہ کی طرف مضاف ہو
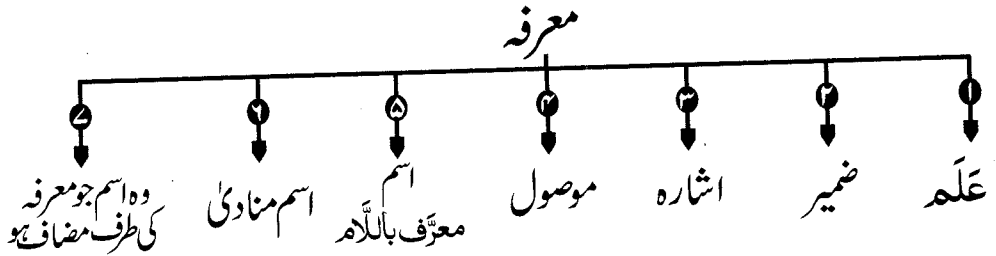
۱۔عَلَم۔ جیسے: خَالِدٌ ۔ مَكَّةُ ۔ دِمَشْقُ

۲۔ضمیر۔ جیسے: هُوَ ۔ هِيَ ۔ اَنْتَ ۔ اَنَا

۳۔اشارہ۔ جیسے: هٰذَا ۔ هٰذِهٖ ۔ تِلْكَ ۔ اُولٰئِكَ۔

۴۔موصول۔ جیسے: اَلَّذِیْ ۔ اَلَّتِیْ ۔ اَلَّذِیْنَ۔

۵۔اسم معرّف باللّام۔ جیسے: الرَّجُلُ۔ اَلْقَلَمُ۔ اَلنَّهَرُ۔

۶۔اسم منادیٰ۔ جیسے: یَاوَلَدُ۔

۷۔وہ اسم جو معرفہ کی طرف مضاف ہو۔ جیسے: کِتَابُ زَیْدٍ۔ بَیْتُكَ۔

۲ نکرہ

جس سے کسی چیز کا عام ہونا سمجھا جائے۔

جیسے قَلَمٌ (کوئی یا ایک قلم)، رَجُلٌ (کوئی یا ایک آدمی)،

مَاءٌ (کچھ پانی)

نکرہ پر تنوین (دو زبر ً۔ دو زیر ٍ۔ یا دو پیش ٌ) ہوتی ہے۔جس کا ترجمہ اُردو میں عام طور پر "ایک" یا "کوئی" یا "کسی" یا "کچھ" سے کیا جاتا ہے۔معرفہ کا ترجمہ بِلا کسی لفظ کے کیا جاتا ہے۔لفظ خاص استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ ذہن میں مخصوص ہوتا ہے۔

اَلْفَرَسُ کا ترجمہ عموماً "گھوڑا" کرتے ہیں۔

اگر نکرہ پر اَلْ داخل کر دیا جائے تو وہ معرفہ ہو جاتا ہے۔اس وقت اس پر دو کے بجائے ایک زبر یا زیر یا پیش پڑھا جاتا ہے۔

جیسے: قَلَمٌ سے اَلْقَلَمُ

کسی لفظ پر اَلْ اور تنوین ایک ساتھ نہیں آسکتے۔

ا۔ اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

الام	القفل	امرأة	الكراسة	الارض
السماء	عبد	المطر	رأس	مجلة
القميص	حذاء	عمل	البيت	الرسول
السقف	خلفية	اللسان	حمار	هرّة
القلب	سوق			

ا۔ عربی میں ترجمہ کیجئے:-

ایک لڑکی	روٹی	کوئی آدمی	کاغذ	پاجامہ	غلام
کوئی راستہ	ایک کسان	ایک کتا	دروازہ	کچھ پانی	کچھ دودھ
کوئی میز	ایک ہرن	جنگل	کوئی پیغمبر	ایک نب	آسمان
بادشاہ	فرشتہ	سُورج	چاند	گرمی	دن
رات	ایک مُسافر	ایک فقیر	کوئی چور	کرسی	آدمی
مُنہ	ماں	باپ			

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

ایک لفظ کو مُفرد اور دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے مجموعہ کو مُرکّب کہتے ہیں۔

اگر مُرکّب سے پُوری بات (کوئی خبر، خواہش یا حکم) سمجھ میں آ جائے تو وہ مُرکّب تام ہے۔ جسے جملہ بھی کہتے ہیں۔ اور اگر اس سے پُوری بات سمجھ میں نہ آئے تو وہ مُرکّب ناقص ہے۔

مُرکّب ناقص کی دو قسمیں ہیں۔

١ مُرکّب اضافی:
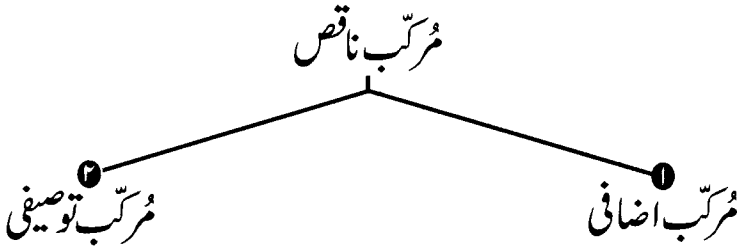
مُرکّب اضافی کے اُردو معنیٰ میں کا، کی، کے میں سے کوئی آتا ہے۔ اُردو میں جو لفظ کا، کے کی کے بعد آتا ہے، وہ عربی میں پہلے آتا ہے پہلے لفظ کو مُضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مُضاف الیہ۔

جیسے: كِتَابُ اللّٰهِ (اللہ کی کتاب) اس میں كِتَابُ (پہلا لفظ) مُضاف ہے اور اللّٰهِ (دوسرا لفظ) مضاف الیہ۔

مضاف الیہ کو ہمیشہ جرّ (زیر) ہوگا۔

مضاف پر نہ (اَلْ) آتا ہے اور نہ تنوین (دوزبر ً دوزیر ٍ یا دوپیش ٌ)۔

جیسے: بَابُ الدَّارِ (گھر کا دروازہ) قَلَمُ رَجُلٍ (ایک آدمی کا قلم)

وَلَدُ حَامِدٍ (حامد کا بیٹا)

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* قطرة المطر۔	* ساعة الفضة۔	* نجاح المجتهد۔
* كتاب امرأة۔	* صديق الرجل۔	* شجاعة الشاب۔
* جبن الشيخ۔	* بيت الامير۔	* قميص الولد۔
* ماء البحر۔	* لبن الشاة۔	* نظافة الغرفة۔
* سخط المعلم۔	* لحم البقرة۔	* ضوء النهار۔
* ظلام الليل۔	* نفقة البريد۔	* نخوة الجاهلية۔
* حلاوة الكسب۔	* شجرة ورد۔	* صداقة كاذب۔
* دخل الدولة۔	* فناء المدرسة۔	* سوق المدينة۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* جمل عم خالد۔
* غلاء مطعم المدينة۔
* طول سوق القرية۔
* هول يوم القيامة۔
* فرع شجر التفاح۔
* خصب ارض الهند۔
* لون ورق الكتاب۔
* خال زوجة سعيد۔
* حفيف جناح الطائر۔
* سنة رسول الله۔
* جمال وجه المرأة۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* گھر کے دروازے کا تالا۔ * زید کے ماموں کا گھوڑا۔ * طارق کی کتاب کا کاغذ۔
* سالم کے پاجامے کا کپڑا۔ * لڑکے کی ماں کا دوپٹہ۔ * روزے دار کے روزے کا احترام۔
* موسم گرما کے دن کی گرمی۔ * اللہ کے کلمہ کی بلندی۔ * شہر کے بازار کی لمبائی۔
* کارخانے کے مالک کا کُتا۔ * حامد کی گھڑی کی سوئی۔ * درخت کے پھل کی مٹھاس۔
* طاہر کے سر کا بال۔ * خالد کی قمیص کا رنگ۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* جمل عم خالد۔
* غلاء مطعم المدینة۔
* طول سوق القریة۔
* هول یوم القیامة۔
* فرع شجر التفاح۔
* خصب ارض الهند۔
* لون ورق الکتاب۔
* خال زوجة سعید۔
* حفیف جناح الطائر۔
* سنة رسول الله۔
* جمال وجه المرأة۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* گھر کے دروازے کا تالا۔ * زید کے ماموں کا گھوڑا۔ * طارق کی کتاب کا کاغذ۔
* سالم کے پاجامے کا کپڑا۔ * لڑکے کی ماں کا دوپٹہ۔ * روزے دار کے روزے کا احترام۔
* موسم گرما کے دن کی گرمی۔ * اللہ کے کلمہ کی بلندی۔ * شہر کے بازار کی لمبائی۔
* کارخانے کے مالک کا کُتا۔ * حامد کی گھڑی کی سوئی۔ * درخت کے پھل کی مٹھاس۔
* طاہر کے سر کا بال۔ * خالد کی قمیص کا رنگ۔

اسم کبھی ضمیر کی طرف مضاف ہوتا ہے اور ضمیر اسم سے ملی ہوتی ہے۔ اس کی صورت درج ذیل ہے:-

ضمیر	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	كِتَابُهٗ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ
مونث غائب	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ
مذکر حاضر	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ
مونث حاضر	كِتَابُكِ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُنَّ
مذکر متکلم	كِتَابِيْ	كِتَابُنَا	
مونث متکلم	كِتَابِيْ	كِتَابُنَا	

ان میں کتاب مضاف ہے اور ہٗ۔ هُمَا۔ هُمْ وغیرہ مضاف الیہ۔ {اگر ضمیریں الگ ہوں تو ان کی شکل یہ ہوگی۔ هُوَ، هُمَا، هُمْ، هِيَ، هُمَا، هُنَّ، اَنْتَ، اَنْتُمَا، اَنْتُمْ، اَنْتِ، اَنْتُمَا، اَنْتُنَّ، اَنَا، نَحْنُ}

اگر دو لفظوں کو ایک ہی لفظ کی طرف مضاف کرنا ہو تو پہلے ایک لفظ کو مضاف کریں۔ اُس کے بعد دوسرے لفظ کو مضاف الیہ کے مطابق ضمیر کی طرف مضاف کریں۔

جیسے: طارق کی کتاب اور اُس کا قلم۔ تو پہلے كِتَابُ طَارِقٍ کہیں گے۔ اس کے بعد وَقَلَمُهٗ کہیں گے۔ اسی طرح شَفَقَةُ الْاُمِّ وَمَحَبَّتُهَا (ماں کی شفقت اور اس کی محبت)

التمرين ٨

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

قميصي	بيتكم	اذنها	عينك	جيبنا	منظارك

* لون القلنسوة و بهاؤها۔
* امر الله وطاعته۔
* قراءة الطفلة وكتابتها۔
* كتاب الله و سنة رسوله۔
* سقوط العجولِ و نهوضه۔
* ورق الشجر و ثمره۔
* عظمة المدينة و جلالها۔
* فضل الله و رحمته۔
* حمار جار صديقك۔

التمرين ٩

● عربی میں ترجمہ کیجئے :-

* تیری ماں اور میری بہن۔
* تمہارا خادم اور ان کا دوست۔
* میری کرسی اور اس کا پایا۔
* تیری عینک اور میرا قلم۔
* ہمارے شہر کی آب و ہوا۔
* میری لنگی کا کپڑا۔
* محمود کی کتاب۔
* ستارے کی چمک اور خوبصورتی۔
* اس (مؤنث) کا بیٹا اور تیری (مؤنث کی) بہن۔
* گھر کا دروازہ اور اس کا تالا۔
* تیری گھڑی اور اس کی سوئی۔
* دشمن کا حملہ اور شکست۔
* زید کی فضول خرچی اور اس کی بیوی کی قناعت۔
* میری بہن۔
* لڑکے کی ماں اور کاپی۔
* مسافر کی ٹوپی اور جوتا۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

مُرکّب ناقص کی دوسری قسم مرکب توصیفی ہے۔

مرکب توصیفی وہ ہے جس میں کسی چیز کی صفت یعنی کوئی کیفیت بیان کی جائے۔ جس لفظ کی کیفیت بیان کی جائے اُسے موصوف کہتے ہیں اور جو کیفیت بیان کی جائے اُسے صفت کہتے ہیں۔

جیسے: رَجُلٌ صَادِقٌ (ایک سچا آدمی) میں رَجُلٌ موصوف ہے اور صَادِقٌ صفت۔

اسی طرح اَلْوَلَدُ الْکَاذِبُ (جھوٹا لڑکا) میں اَلْوَلَدُ موصوف ہے اور اَلْکَاذِبُ صفت۔

عربی میں اردو کے خلاف موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں۔

جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

صفت اور موصوف کی حالت یکساں ہوتی ہے۔ یعنی اگر موصوف معرفہ ہے تو اس کی صفت بھی معرفہ ہوگی اور اگر موصوف نکرہ ہو تو اس کی صفت بھی نکرہ ہوگی۔

اسی طرح اگر موصوف مذکر ہو تو اس کی صفت بھی مذکر آئے گی۔ اور اگر موصوف مؤنث ہو تو اس کی صفت بھی مؤنث ہوگی۔ {عربی میں مؤنث کی علامت ''ۃ'' ہوتی ہے جیسے: اِمْرَأَۃٌ، کُرَّاسَۃٌ، جَدَّۃٌ۔ تمام ملکوں کے نام مؤنث ہیں اسی طرح جسم کے ایسے تمام اعضاء جو دو ہوں عموماً مؤنث ہیں جیسے: یَدٌ، عَیْنٌ، رِجْلٌ، سب مؤنث ہیں جیسے: اَرْضٌ، بِئْرٌ (کنواں)

كَأْسٌ (گلاس)، حَرْبٌ (لڑائی)، رِيْحٌ (ہوا) نَفْسٌ (جان)، نَارٌ سُوْقٌ }

جیسے :اَلرَّجُلُ الصَّادِقُ (سچا آدمی)، وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ (ایک محنتی لڑکا)،

اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ (نیک عورت)۔

التمرين ١٠

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* بنت جميلة۔	* الطفل الذكی۔	* الماء العذب۔
* الطريق السّهل۔	* رمح طويل۔	* الله الواحد۔
* المطر الغزير۔	* الارض القاحلة۔	* الشجر الاخضر۔
* العمامة الكبيرة۔	* عادة سيئة۔	* طالب مجتهد۔
* دقيقة واحدة۔	* السّاعة الثانية۔	* الدرس الاوّل۔
* المجلة الاسبوعية۔	* الحرب الطويلة۔	* الدين الصادق۔
* الاديب البارع۔	* اللون الجميل۔	* العين اللامعة۔
* المداد اللامع۔	* كلب حارس۔	* الصوت الخافت۔
* الرجل الجبان۔	* ريح شديدة۔	* بئر عميقة۔

التمرین ۱۱

عربی میں ترجمہ کیجئے :-

* ایک خوبصورت باغ۔
* آسان سبق۔
* سچّا رسول۔
* ایک بزدل آدمی۔
* قیمتی گھڑی۔
* ٹھنڈا دودھ۔
* تیز گاڑی۔
* بیمار بچہ۔
* کھیلنے والی لڑکی۔
* روزنامہ۔
* گندا لڑکا۔
* ایک سست طالبعلم۔
* تنگ بازار۔
* ٹھنڈا پانی اور گرم روٹی۔
* عربی زبان۔
* مصری رسالہ۔
* تاریک رات۔
* روشن دن۔
* سیاہ بال۔
* تیسری جماعت۔
* تیز چُھری۔
* اونچی میز۔
* سرخ روشنائی۔
* لنگڑا فقیر۔
* سستا جوتا۔
* چوڑا سینہ۔
* چمکدار ستارہ۔
* اچھی عادت۔
* لمبی تلوار۔

''آدمی کا قیمتی قلم ۔ نیک ماں کا بیٹا''

اوپر کے دونوں فقروں میں مرکب اضافی بھی ہے اور مرکب توصیفی بھی ۔ ایسے فقروں کا ترجمہ نہایت احتیاط سے کرنا چاہیے۔ پہلے خوب سمجھ کر مضاف ومضاف الیہ کا ترجمہ کیجئے۔ صفت خواہ مضاف کی ہو یا مضاف الیہ کی، بہرحال بعد میں آئے گی۔اور وہ حرکت رفع (ـُ)، نصب (ـَ) یا جر (ـِ) اور مذکر ومونث ہونے میں اپنے موصوف کے مطابق ہوگی۔

چنانچہ اوپر کے دوفقرں کا ترجمہ یوں ہوگا۔ قَلَمُ الرَّجُلِ الثَّمِيْنُ اور وَلَدُ الْأُمِّ الصَّالِحَةِ۔

مضاف الیہ معرفہ ہوتو اس کا مضاف بھی معرفہ ہوجاتا ہے۔اس لئے اس کی صفت بھی معرفہ (یعنی الْ کے ساتھ) آئے گی۔جیسا کہ اوپر کے پہلے فقرے میں آپ دیکھتے ہیں۔

التمرين ۱۲

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:۔

* نجاۃ الفأر المسکین۔
* شھر السنة الرّابع۔
* شھر السنة الثالثة۔
* اسم التاجر الکاذب۔
* نصر الصدیق المظلوم۔
* مجلة الفتح الاسبوعیة۔
* حرکة الھند السیاسیة۔
* ضوء النھار اللامع۔
* شعرنا الاسود۔
* بناء الکلیة الفخم۔
* لساننا القومی۔
* جامع البلدة الجمیل۔
* عم حامد الصالح۔
* ثوب القطن الابیض۔
* بیضة الدجاجة الکبیرة۔
* ماء البحر الغائر۔
* تلمیذ الصف الاوّل۔
* عبداللہ الصابر۔
* ولد الامر النجیب۔
* استاذنا الجلیل۔
* صوتك الخافت۔
* اختك الصغیرة۔
* ساعتی الرّخیصة۔

● عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* خالد کا شفیق چچا۔
* بڑے بیٹے کی کمائی۔
* گھر کا بڑا دروازہ۔
* پرانی میز کا پایہ۔
* ہار کا چمکدار موتی۔
* سونے کی خوبصورت انگوٹھی۔
* کنویں کا ٹھنڈا پانی۔
* گھر کی کھلی چھت۔
* چھوٹے بھائی کی عمر۔
* ہاتھی کی لمبی سونڈ۔
* میرا قیمتی قلم۔
* سالانہ امتحان کا نتیجہ۔
* وطن کا سستا کپڑا۔
* لکڑی کی نفیس میز۔
* ہمارا قومی شاعر
* حامد کا سیاہ جوتا۔
* مدینہ کی میٹھی کھجور۔
* عربی زبان کا قاعدہ۔
* چھوٹے بچے کی گیند۔
* سادہ زندگی کا فائدہ۔
*

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

جس مرکّب سے پوری بات سمجھ میں آجائے، اسے مرکّب تام یا جملہ کہتے ہیں۔ اگر جملہ میں کوئی خبر دی گئی ہو تو وہ جملہ خبریہ ہوتا ہے۔

جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) اور ذَهَبَ طَاهِرٌ (طاہر گیا)۔

جملہ اسمیہ:

جملہ خبریہ میں اگر پہلے اسم ہے تو وہ جملہ اسمیہ ہے۔

جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)

جملہ فعلیہ:

اور اگر جملہ فعل سے شروع ہوا ہو تو وہ جملہ فعلیہ ہے۔ جیسے: قَامَ زَيْدٌ (زید کھڑا ہوا)۔

جملہ اسمیہ کے پہلے جزء کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔

جیسے: اَلرَّجُلُ ظَالِمٌ (آدمی ظالم ہے) میں اَلرَّجُلُ مبتدا ہے اور ظَالِمٌ خبر۔ مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ۔ جیسا کہ اوپر کے جملہ میں آپ دیکھتے ہیں۔ مبتدا اور خبر ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں۔ مذکر و مؤنث ہونے میں مبتدا اور خبر ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

جیسے: اَلْوَجْهُ جَمِيْلٌ (چہرہ خوبصورت ہے)، اَلْأُخْتُ صَالِحَةٌ (بہن نیک ہے)۔

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* التفاحة حلوة	* انا ذاهب	* هو عالم أنت طالب
* القطار سريع	* الصورة جميلة	* النظافة واجبة
* البستان بهيج	* الطفل نشيط	* الله واحد
* الثوب وسخ	* البنت جاهلة	* الأم عالمة
* الساعة ثمينة	* الزقاق ضيق	* الفقير صابر
* سالم مجتهد	* الارض قاحلة	* اللهجة قاسية
* الصلاة قائمة	* الدكان قريب	* عليٌّ رحيم
* الجائزة نفيسة	* المدينة صغيرة	* الشعر طويل
* الماء عذب	* الدار واسعة	* القط جائع
* الذكى محبوب	* الغبى مطروح	* الجار كريم

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* چاقو تیز ہے۔ * گھر صاف ہے۔ * کتاب سستی ہے۔
* درخت لمبا ہے۔ * اللہ بخشنے والا ہے۔ * بیٹی محنتی ہے۔
* رسول سچا ہے۔ * سردی سخت ہے۔ * ستارہ چمکدار ہے۔
* طالب علم کامیاب ہے۔ * آدمی بیمار ہے۔ * فقیر محتاج ہے۔
* تاجر ایماندار ہے۔ * اسلام ایک دین ہے۔ * دن چھوٹا ہے اور رات لمبی ہے۔
* چھت کھلی ہے۔ * کنواں گہرا ہے۔ * خادم حاضر ہے۔
* آگ سخت ہے۔ * ماموں شفیق ہے۔ * ہاتھ گندا ہے۔
* زمین شاداب ہے۔

التمرین ۱٦

مبتدا ترکیب اضافی کی صورت میں

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* فصل الرّبيع بهيج۔ * ظلام اللّيل حالك۔ * طاعة الله واجبة۔
* ولدك نجيب۔ * ثوب سالم نظيف۔ * وزير الملك عادل۔
* جو البلدة ناشف۔ * ماء النهر بارد۔ * كلب الفلاح نائم۔
* جزاء السيئة سيئة۔ * هدية الجار مقبولة۔

ب: عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* تمہارا دوست کنجوس ہے۔
* لڑکے کا استاد رحم دل ہے۔
* آدمی کا چہرہ خوبصورت ہے۔
* کتاب کی جلد نفیس ہے۔
* تمھارے لڑکے کی ٹوپی چمکدار ہے۔
* گھر کی چھت وسیع ہے۔
* خالد کا خادم نیک ہے۔
* کالج کی عمارت پرانی ہے۔
* میرا نام سعید ہے۔
* میرے والد کا نام حسن ہے۔

التمرین ۱۷

خبر ترکیب اضافی کی صورت میں

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* الله ربنا و محمد رسوله ۔
* سعيد استاذنا۔
* اَلنَّخْلَةُ شَجَرُ التمر۔
* الحكمة ضالة المومن۔
* هذا بيت طارق و ذلك دكانه۔
* سالم صاحب المزرعة۔
* خالد قائد الجند۔
* الإسلام دين الانسانية۔

ب۔عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* حامد سعید کا بیٹا ہے۔ * کعبہ اللہ کا گھر ہے۔ * محمد ہمارے رسول ہیں۔

* جمعہ ہفتہ کی عید ہے۔ * علی مطبخ کا ناظم ہے۔ * عورت گھر کی زینت ہے۔

* گوشت شیر کی خوراک ہے۔ * انسان اللہ کا خلیفہ ہے۔ * رحیم زبان کا ماہر ہے۔

مبتدا اور خبر ترکیب توصیفی کی صورت میں

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:۔

* الولد الفقیر جالس۔ * السفر الطویل متعب (تھکا دینے والا)۔

* الماء البارد نعمة۔ * الرّبیع فصل بهیج۔

* البصرة مدینة جمیلة۔ * الاسلام دین خالد۔

* الحداد رجل قوی۔ * البخل عادة سیئة۔

* الکذب اثم کبیر۔ * اللبن شیء لطیف۔

* الثعلب حیوان خادع۔ * خدمة الاسلام سعادة عظیمة۔

* ابن الوزیر ولد صالح۔

ب: عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* میٹھا پانی صحت بخش ہے۔
* محنتی لڑکا کامیاب ہے۔
* یمنی رومال خوبصورت ہے۔
* قیمتی گھڑی چھوٹی ہے۔
* چاندنی رات دلفریب ہے۔
* موٹا آدمی کاہل ہے۔
* چھوٹا لڑکا پیارا ہے۔
* جھوٹا آدمی ملعُون ہے۔
* ہندی تلوار تیز ہے۔
* حامد سست لڑکا ہے۔
* محمود بزدل آدمی ہے۔
* قرآن آسمانی کتاب ہے۔
* "الفتح" مصری رسالہ ہے۔
* منجد عربی لغت ہے۔
* منظور سرکاری ملازم ہے۔
* ظہیر قومی شاعر ہے۔
* غیبت بڑا گناہ ہے۔
* اسلام سچا دین ہے۔
* عربی وسیع زبان ہے۔
* باغ دلکش جگہ ہے۔
* میرا چھوٹا گھر صاف ہے۔
* بوڑھے باپ کی خدمت خوش نصیبی ہے۔
* میرے والد کا نام عبداللہ ہے۔

حروف جار:۔

فِيْ (میں)، عَلٰى (پر)، مِنْ (سے)، عَنْ (سے)، اِلٰى (تک)، لِ (کے لیے) جب کسی اسم پر آتے ہیں تو اسے مجرور کر دیتے ہیں۔

جیسے: فِي الْبَيْتِ (گھر میں)، لِلْوَلَدِ (لڑکے کے لیے) مِنَ الْمَدْرَسَةِ (سکول سے)۔

التمرین ۱۹

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* للبيت فناء كبير۔
* على المنضدة كتاب۔
* عمك مسافر الى المدينة۔
* للولد كرة جميلة۔
* الصلاة فريضة على المسلم۔
* محمد جالس فى الغرفة۔

ب: عربی میں ترجمہ کیجئے :-

* کتاب صندوق میں ہے۔
* قلم ہاتھ میں ہے۔
* جوتا پاؤں میں ہے۔
* میں کرسی پر بیٹھا ہوں۔
* میں گھر تک جانے والا ہوں۔
* گھڑی میز پر ہے۔
* زید کی بہن گھر میں ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (الف)

عربی میں واحد اور جمع کے علاوہ ایک تیسرا صیغہ تثنیہ بھی آتا ہے۔ تثنیہ دو کے لیے بولتے ہیں اور جمع دو سے زائد کے لیے۔ واحد کے آگے الف نون (آنِ) بڑھانے سے تثنیہ بن جاتا ہے۔

جیسے: قَلَمَانِ (دو قلم)، سَاعَتَانِ (دو گھڑیاں)۔

اگر تثنیہ مضاف ہو تو (ن) گر جاتا ہے۔

جیسے: قَلَمَا طَالِبٍ (ایک طالبعلم کے دو قلم)، سَاعَتَا الفِضَّةِ (چاندی کی دو گھڑیاں)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* رجلان عظیمان
* الکلبان الجمیلان
* وزیران عادلان
* الاسدان قویان
* الطالبان الذکیان
* النجمان لامعان
* ابنتان حاضرتان
* القطاران سریعان
* الحجرتان نظیفتان
* الشجران طویلان
* الولدان الفقیران صابران

* الساعتان الجديدتان ثمينتان
* كلبا الأمير حارسان
* يدا الطفل نظيفتان
* بستانا المدينة بهيجان
* مجلتا العربية جميلتان
* ولدا حامد الصالحان
* قلنسوتاي الجديدتان

التمرين ٢١

عربی میں ترجمہ کیجئے

* دو ہفتہ وار رسالے
* دو قیمتی کپڑے
* دو چھوٹی لڑائیاں
* دو چمکدار آنکھیں
* دو جھوٹے آدمی
* دو صاف گھر
* دو بھوکے مسافر
* دو مسافر بھوکے ہیں
* ماں باپ رحم دل ہیں
* تم دونوں بیمار ہو
* دو پرندے پنجرے میں ہیں
* قرآن اور انجیل آسمانی کتابیں ہیں
* شہر کے دو بازار
* بادشاہ کے دو وزیر
* ہاتھ کی دو انگلیاں
* لوہے کی دو کرسیاں سستی ہیں
* ناصر کے دو خادم نیک ہیں
* باغ کے دو درخت لمبے ہیں
* چہرے کی دو چمکدار آنکھیں
* خالد کی دو چھوٹی بہنیں
* طارق کی دو پرانی سائیکلیں

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (ب)

جمع کی دو قسمیں ہیں:-
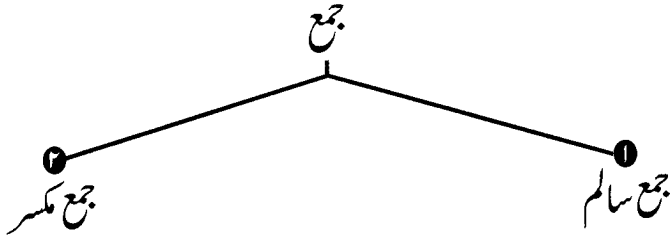
1. **جمع سالم** جس کے بنانے کا ایک قاعدہ مقرر ہے۔
2. **جمع مکسر** جس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں۔

مذکر کی جمع سالم کیلئے واحد پر (ُوْنَ) بڑھایا جاتا ہے۔

جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور کَافِرٌ سے کَافِرُوْنَ۔ اگر جمع سالم مضاف ہو تو اس کا نون گر جاتا ہے۔

جیسے: مُسْلِمُو الْبَلْدَةِ (شہر کے مسلمان)

مؤنث کی جمع سالم کیلئے واحد پر (اتٌ) بڑھایا جاتا ہے۔

جیسے: مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ اور کَافِرَةٌ سے کَافِرَاتٌ۔

جمع مکسر کی مثالیں:

رَجُلٌ سے رِجَالٌ، قَلَمٌ سے اَقْلَامٌ، عَيْنٌ سے عُيُوْنٌ، كِتَابٌ سے كُتُبٌ، غُرْفَةٌ سے غُرَفٌ، مَدْرَسَةٌ سے مَدَارِسٌ، وَزِيْرٌ سے وُزَرَاءُ۔ اس جمع کے بہت سے اوزان آتے ہیں جو آپ کو گرائمر کی کتابوں میں مل سکتے ہیں۔ (مثلاً دیکھئے: النحو الواضح۔ جلد ۲ ص ۲۶)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* المسلمون الصابرون۔
* المومنون قانعون۔
* المعلمون مجتهدون۔
* الرجال قوّامون على النساء۔
* رسل الله صادقون۔
* الاشجار طويلات۔
* الايام معدودات۔
* النساء محتجبات۔
* نحن راجعات الى اوطاننا۔
* هن قابعات فى بيوتهن۔
* الطلاب المجتهدون ناجون فى الامتحان۔
* المومنات قانعات والكافرات يائسات۔
* المعلمات جالسات فى فناء المدرسة۔
* الفتيات محافظات على الصلوات۔
* الاصدقاء مخلصون فى صداقتهم۔
* معلمو المدرسة جالسون فى بيتنا۔
* عبادالله ذاهبون الى لمساجد۔
* النساء المسافرات جائعات۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* کسان صابر ہیں۔
* مسلمان مسجد میں بیٹھے ہیں۔
* معلّم اپنے کام میں کوشاں ہیں۔
* جھوٹے لڑکے نادم ہیں۔
* سچے لڑکے خوش ہیں۔
* مسافر آدمی بھوکے ہیں۔
* محنتی لڑکے اپنے کام میں مشغول ہیں۔
* مخلص دوست سچے ہیں۔
* فقیر کے لڑکے ذہین ہیں۔
* ہم شکر گزار ہیں اور تم مایوس ہو۔
* ہمارے معلّم نیک آدمی ہیں۔
* مسلمان لڑکیاں نیک ہیں۔
* بھوکی عورتیں مسافر ہیں۔
* دن چھوٹے ہیں۔
* مرغیاں موٹی ہیں۔
* گھڑیاں قیمتی ہیں۔
* مسلمان عورتیں صابر ہیں اور مومن لڑکیاں شکر گزار ہیں۔
* ہماری مائیں عالم ہیں اور تمہاری بہنیں جاہل ہیں۔
* فاسق عورتیں نقصان اٹھانے والی ہیں۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (ج)

صفت و موصوف کا اور خبر و مبتدا کا واحد تثنیہ اور جمع ہونے میں ایک دوسرے کے مطابق ہونا آپ کو معلوم ہو چکا ہے۔ لیکن اگر موصوف یا مبتدا انسان کے علاوہ کسی اور چیز کی جمع ہو تو اس کی صفت یا خبر عموماً واحد مونث آیا کرتی ہے۔ جیسے :

اَلْكِلَابُ حَارِسَةٌ (کتے رکھوالی کرنے والے ہیں)

اَلْأَيَّامُ الْمَعْدُودَةُ (گنے ہوئے دن)

اَلسَّاعَاتُ ثَمِينَةٌ (گھڑیاں قیمتی ہیں)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* الحجرات واسعة۔
* الكتب المصرية رخيصة۔
* البيوت العظيمة نظيفة۔
* النجوم لامعة فی السّماء۔
* اعمال العباد مقبولة۔
* انهار الهند جارية۔
* فواكه الحديقة لذيذة۔
* ازهار البستان جميلة۔
* عجلات الحمل ثقيلة۔
* غرفات المدرسة ضيقة۔
* نوافذ القصر مفتوحة۔
* فنادق المدينة شاهقة۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* جہاز بڑے ہیں۔
* بازار تنگ ہیں۔
* کتابیں قیمتی ہیں۔
* کاپیاں سستی ہیں۔
* پانی کی نہریں جاری ہیں۔
* گھر کے کمرے کھلے ہیں۔
* باغ کے درخت اونچے ہیں۔
* سبق آسان ہیں۔
* ہمارے قلم مہنگے ہیں۔
* تمہاری کاپیاں سستی ہیں۔
* گائیں اور بھینسیں مفید جانور ہیں۔
* آسمانی کتابیں سچی ہیں۔
* عربی رسالے خوبصورت ہیں۔

التمرين ٢٦

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* نظافة الغرفة۔
* وجهاء الامة و كبراؤها۔
* خطبة حاكم البلدة۔
* رب العرش العظيم۔
* العزم القوى۔
* طلوع الشمس و غروبها۔
* القط الجائع جالس۔
* ناصر صديق خالد۔
* شجرتا الفناء عاليتان۔
* الحديقة مكان فسيح۔

* اولیاء اللہ مفلحون۔
* حاجات الانسان کثیرۃ۔
* خلق اللہ۔
* ریشۃ القلم۔
* علماء الامۃ المسلمۃ۔
* صدق طاھر وکذبك۔
* النسیان آفۃ العلم۔
* الطاؤوس طائر جمیل۔
* الطریق الی الجبل ضیق۔
* البابان مفتوحان۔
* علم الساعۃ عند اللہ۔
* اذنا الحمار وعیناہ۔
* کتاب اللہ المبین۔
* التاجر الامین محبوب۔
* الریح باردۃ۔
* ھدیۃ ثمینۃ۔
* التاجر کاذب۔
* سقف الدار وجدرھا۔
* رحمۃ اللہ واسعۃ۔
* المؤمنون فرحون بنصر اللہ
* نصر الصدیق واجب۔
* نفس المؤمن المطمئنۃ۔
* اسم بلدتنا۔
* قلب ثابت۔
* الظالمون فی عذاب عظیم۔
* عجلات الحمل الثقیلۃ۔
* جبال الھند عالیۃ۔
* فلاحو ھذہ البلدۃ مجتھدون فی عملھم۔
* البنات المتعلمات محتشمات۔
* الکافرون خالدون فی النار۔
* نساء قریتنا صالحات۔
* ثبات القلب۔
* عذوبۃ ماء الانھار الجاریۃ۔

مشترک فقرے

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* پہاڑ کی چوٹی۔
* نئی موٹر۔
* اللہ کا فضل بڑا ہے۔
* سخت دھوپ۔
* میری بلی اور تیرا کتا۔
* محمود کے گھر کا نمبر۔
* کنوئیں کا ٹھنڈا پانی۔
* راستہ تنگ ہے۔
* ان (عورتوں) کے چچا کا نام سعید ہے۔
* مومن مومن کا آئینہ ہے۔
* میرا قلم زید کے ہاتھ میں ہے۔
* ہندوستان ہمارے دوست کا وطن ہے۔
* ہماری دکان دور ہے اور گھر قریب ہے۔
* اللہ کا سیدھا راستہ۔
* میرے ہاتھ کی انگلیاں چھوٹی ہیں۔
* اللہ کے بندے اپنی باتوں میں سچے ہیں۔
* سر کا بال۔
* چھوٹی کتاب سستی ہے۔
* ہمارا مہمان کمرے میں بیٹھا ہے۔
* دو کتے بھوکے ہیں۔
* بصرہ عراق کی بندرگاہ ہے۔
* سیاہ کتا بدصورت ہے۔
* سادہ زندگی کے فائدے۔
* نیک بیوی کی اطاعت۔
* خوبصورت چہرہ۔
* ہاتھ کی انگلی۔
* سر کے درد کی تکلیف۔
* بیمار کمزور ہے۔

* تمہارے ماموں کا مرض سخت ہے۔
* سونا اور چاندی قیمتی دھاتیں ہیں۔
* تمہاری دو ٹوپیاں اور ہمارے دو جوتے۔
* دروازے کے تالے کی کنجی۔
* پُھرتیلا لڑکا۔
* ناصر کے دونوں پڑوسی ایماندار ہیں۔
* منافق جھوٹے ہیں۔
* کاہل عورتیں سوئی ہوئی ہیں۔
* ہمارے باغ کے درخت بہت ہیں۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (الف)

اب تک جملہ اسمیہ کی مشقیں ہو رہی تھیں۔ جملہ خبریہ کی دوسری قسم جملہ فعلیہ ہے۔ جس جملہ خبریہ کے شروع میں فعل ہو، اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

جیسے: ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)، شَرِبَ طَارِقٌ (طارق نے پیا)، نَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ (مسلمانوں نے مدد کی)

فعل کی مشہور چار قسمیں ہیں:۔
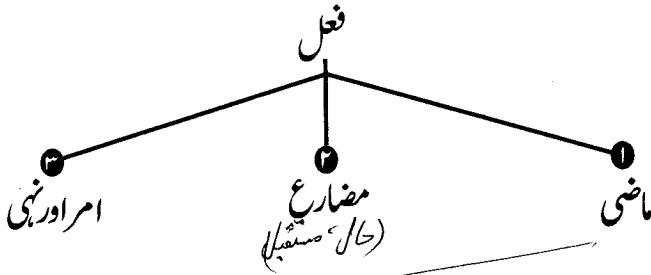
عربی میں فعل ماضی عموماً تین حرفوں کا ہوتا ہے۔ اور وہ فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ میں سے کسی ایک وزن پر آتا ہے۔

جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)، سَمِعَ (اس نے سنا)، صَلُحَ (وہ نیک ہوا)

گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا
مؤنث غائب	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ
مذکر حاضر	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ
مؤنث حاضر	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ
مذکر متکلم	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	
مؤنث متکلم	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	

اسی طرح سَمِعَ اور صَلُحَ کی گردان بھی کیجئے۔

فعل لازم:۔

جس فعل میں صرف فعل اور فاعل سے جملہ بن جائے اسے فعل لازم کہتے ہیں۔

جیسے: ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)، جَلَسَ نَاصِرٌ (ناصر بیٹھا)

فاعل خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع، فعل ہمیشہ واحد ہی ہوگا۔

جیسے: جَلَسَ الْوَلَدُ (لڑکا بیٹھا)، جَلَسَ الْوَلَدَانِ (دو لڑکے بیٹھے)، جَلَسَ الْاَوْلَادُ (بہت سے لڑکے بیٹھے)، ذَهَبَتِ الْبِنْتُ (لڑکی گئی) ذَهَبَتِ الْبِنْتَانِ (دو لڑکیاں گئیں)، ذَهَبَتِ الْبِنَاتُ (بہت سی لڑکیاں گئیں)۔

غیر عاقل کی جمع کے لیے فعل واحد مونث کا صیغہ ہی آتا ہے۔ جیسے: ذَهَبَتِ الْكِلَابُ (کتے گئے) فاعل کے آخر پر ہمیشہ رفع ہوتا ہے۔

التمرين ۲۸

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* لمع البرق فی السماء۔
* لعبنا فی فناء المدرسة۔
* هرب اللصوص من السجن۔
* لعبت النساء فی فناء الدار۔
* سقطت الساعة من یدی۔
* نزل المطر من السماء۔
* نجح المجتهد وخسر الکسل۔
* حزن الاب لوفاة ولده الزکی۔
* فرحت الام بشفاء ولدها المریض۔
* کدر ماء النهر۔
* ذهب الرجال الی المسجد ثم رجعوا۔
* بزغ القمر فی السماء وغربت الشمس۔
* علی وصالح فترا عن عملهما وجلسا علی الارض۔
* نهض الاولاد من الارض وقعدوا علی الکراسی۔
* وصلت البنات الی سوق المدینة ونزلن من سیاراتهن۔

عربی میں ترجمہ کیجئے :۔

* ہم گھر میں کرسی پر بیٹھے۔
* طارق شیر کے پنجرے پر بیٹھا۔
* سعید کا چچا بیمار رہا۔
* میں مدینہ سے کل لوٹی ہوں۔
* ہم دونوں گاڑی میں سوار ہوئیں۔
* استاد لڑکوں کے کام سے غافل ہوا۔
* خالد اپنی بہن کے ساتھ کھیلا۔
* گاڑی اسٹیشن پر پہنچی اور مسافر اترے۔
* سورج طلوع ہوا اور چاند غروب ہوا۔
* استاد طالب علم پر خفا ہوا۔
* تم ہماری کامیابی سے خوش ہوئیں اور ہمارے دشمن غمگین ہوئے۔
* تم دونوں (لڑکیاں) گھر سے نکلیں اور باغ گئیں۔
* تم (دونوں) بزدل ہوئیں اور ہم (دونوں) بہادر ہوئیں۔
* لڑکیاں اسکول گئیں اور لڑکے اسکول سے واپس ہوئے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ب)

فعل متعدی:۔

جس فعل میں فعل اور فاعل کے علاوہ مفعول کا لانا بھی ضروری ہو اسے فعل متعدی کہتے ہیں۔

جیسے: ضَرَبَ حَامِدٌ الْكَلْبَ (حامد نے کتے کو مارا)، سَمِعَ صَالِحٌ الصَّوْتَ (صالح نے آواز سنی)

جملہ میں عموماً پہلے فعل، پھر فاعل، پھر مفعول اور اس کے بعد دوسری چیزیں ہوتی ہیں۔ مفعول پر ہمیشہ نصب (زبر) ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ اوپر کی مثالوں میں دیکھتے ہیں۔

نوٹ:۔

اب تک آپ نے جو مشقیں کی ہیں ان سے آپ کو معلوم ہو گیا کہ مبتدا، خبر اور فاعل پر آخر میں رفع ہوتا ہے۔ مفعول پر نصب ہوتا ہے۔ مضاف الیہ اور مجرور (جس سے پہلے حرف جر آئے) پر جر ہوتا ہے۔

اب یہ سمجھ لیجئے کہ جن حالتوں میں واحد پر رفع ہوتا ہے۔ ان میں تثنیہ پر آنِ، جمع مذکر سالم پر ءُوْنَ اور جمع مونث سالم پر آتٌ ہوتا ہے۔

جن حالتوں میں واحد پر نصب یا جر ہوتا ہے، ان میں تثنیہ پر ءَيْنِ، جمع مذکر سالم پر ءِيْنَ اور جمع مونث سالم پر آتٍ ہوتا ہے۔

بعض اسم ایسے ہیں جن پر حالت رفعی میں ایک ضمہ (ـُ) ہوتا ہے اور حالت نصبی اور حالت جری میں ایک فتحہ (ـَ) ہوتا ہے۔

جیسے: اَحْمَدُ۔ اَحْمَدَ۔ اَحْمَدَ ایسے الفاظ کو غیر منصرف کہتے ہیں۔

{اَفْعَلُ کا وزن ہمیشہ غیر منصرف ہوتا جیسے :اَحْسَنُ ،اَجْمَلُ۔غیر عربوں کے نام غیر منصرف ہوتے ہیں جیسے : فِرْعَوْنُ ، یُوْنُسُ، اِبْرَاهِيْمُ۔عورتوں کے نام غیر منصرف ہوتے ہیں۔ جیسے:عَائِشَةُ۔فَاطِمَةُ۔ زَیْنَبُ۔ملکوں کے نام اورشہروں کے نام اکثر غیر منصرف ہوتے ہیں جیسے: بَغْدَادُ،دِمَشْقُ ،مِصْرُ،مَكَّةُ}

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :۔

* قطف محمد وردة ۔
* ركب سالم الحصان۔
* لدغني ثعبان في الحديقة۔
* صنع النجار كرسيا۔
* حلبت الفتاة البقرة ۔
* طبخت الام الطعام۔
* حبس الشرطي اللص۔
* شربنا كأسا من اللبن۔
* عرف الطبيب الداء۔
* غرس البستاني الشجر۔
* درس الفلاح الغلة۔
* ضرب المعلمان الطالبين۔
* دخلتم بيت خالكم۔
* حرث القرويون مزارعهم۔
* شرب الرجل الخمر و شتم صديقه۔
* فتحتن شباك الغرفة فخرج منها الهواء الفاسد۔
* بلغنا خبر حملة الاعداء على بلاد المسلمين فدهشنا۔
* دخلت البنات بيوتهن ثم خرجن منها و ركبن السيارة وقصدن الى سوق المدينة ثم نزلن منها و دخلن دكاكين الثياب وقعدن على الكراسي ۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* چور نے مسافر کا سامان چرا لیا۔
* فرید نے اپنے بھائی کو ایک خط لکھا۔
* میری بہن نے مہمان کے لیے کھانا پکایا۔
* خالد نے ایک فقیر کو چھڑی سے مارا۔
* سالم نے کمرے کی کھڑکی کھولی۔
* سعید کے چچا نے کڑوی دوا پی۔
* تم نے میرا تحفہ قبول نہیں کیا۔
* اللہ نے اپنے مومن بندوں کی مدد کی۔
* حامد نے اپنے دوست کو گالی دی۔
* ہم نے آج صبح سے شام تک کام کیا۔
* مجھے میری ماں نے مسجد بھیجا۔
* حامد کی دو بہنیں گاڑی میں سوار ہوئیں۔
* کتے نے کسان کے کھیت کی رکھوالی کی۔
* ہم (دونوں مردوں) نے اللہ کی عبادت کی۔
* لڑکوں نے میری دو گھڑیاں چرا لیں۔
* لڑکیوں نے گھر کے کمروں کو جھاڑو دی۔
* ترکھان نے دو کرسیاں بنائیں۔
* ہم (دونوں عورتوں) نے آسمان کی طرف دیکھا۔
* تم دونوں دو سائیکلوں پر سوار ہوئے اور بازار گئے۔
* اللہ نے جہان کو پیدا کیا اور انسان کو اپنا خلیفہ بنایا۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ج)

ماضی مجہول

جس فعل کے ساتھ فاعل نہ لایا جائے، بلکہ فعل اور مفعول ہی سے جملہ بنالیا جائے، اسے فعل مجہول کہتے ہیں۔ [مفعول مَالَمْ يُسَمَّ فاعِلُهُ]

جیسے: شُرِبَ اللَّبَنُ (دودھ پیا گیا) كُتِبَتِ الرِّسَالَةُ (خط لکھا گیا)

ماضی مجہول کا صرف ایک وزن فُعِلَ ہے۔ جیسے ضُرِبَ ۔ سُمِعَ ۔ نُصِرَ

فعل مجہول میں چونکہ فاعل نہیں ہوتا اور مفعول ہی اس کا قائم مقام ہوتا ہے، اس لیے وہ مرفوع ہوتا ہے۔

جیسے: ضُرِبَ الْكَلْبُ (کتے کو مارا گیا)، فُتِحَتِ الْأَبْوَابُ (دروازے کھولے گئے)

التمرین ۳۲

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* ذبحت الشاۃ و طبخ لحمھا۔
* فتح باب القصر۔
* فتحت ابواب الدکاکین فی الصباح۔
* طبخ العشاء فی النھار۔
* قتل طارق فی الحرب۔
* طرد السارقون من البلدۃ۔
* غرست الاشجار فی البستان۔
* الانسان و الجن خلقا للعبادۃ۔
* جعل آدم خلیفۃ فی الارض۔
* صنعت الشبابیك من الخشب۔
* نصر المجاھدون فی میدان الحرب۔
* بعثت الکتب بالبرید الجوی۔
* حمل علی بلاد المسلمین۔

التمرین ۳۳

عربی میں ترجمہ کیجئے :-

* زید جنگ میں مارا گیا۔
* خادم کو بازار بھیجا گیا۔
* گائے ذبح کی گئی۔
* بھینس کا دُودھ پیا گیا۔
* آسان سبق سمجھا گیا۔
* بکری کا دُودھ دوہا گیا۔
* پاؤں پانی سے دھویا گیا۔
* ہم کو کام سے منع کیا گیا۔
* اللہ کی عبادت کی گئی۔
* فقیر کی آواز سنی گئی۔
* باغ میں سے پھول توڑا گیا۔
* تم (عورتوں) کو گالی دی گئی۔
* وہ دونوں (عورتیں) اندھیرے میں پہنچائی گئیں۔
* مسلمانوں کی جہاد میں مدد کی گئی۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (الف)

فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں۔

جیسے : يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)، يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)

مضارع پر کبھی سَ یا سَوْفَ داخل ہوتا ہے، تو وہ مستقبل کے لیے خاص ہو جاتا ہے۔

جیسے: سَيَعْلَمُ (وہ جان لے گا)، سَوْفَ يَنْصُرُ (وہ مدد کرے گا)

ماضی سے مضارع بنانے کے پانچ ابواب ہیں اور تمام فعل ان ہی کے مطابق بنتے ہیں:

۱-	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ـِ	ـُ
۲-	نَصَرَ	يَنْصُرُ	ـُ	ـُ
۳-	سَمِعَ	يَسْمَعُ	ـَ	ـِ
۴-	فَتَحَ	يَفْتَحُ	ـَ	ـَ
۵-	صَلُحَ	يَصْلُحُ	ـُ	ـُ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُوْنَ
مؤنث غائب	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	يَضْرِبْنَ
مذکر حاضر	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ
مؤنث حاضر	تَضْرِبِيْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
مذکر متکلم	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	
مؤنث متکلم	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	

(اسی طرح يَنْصُرُ اور يَسْمَعُ کی گردان بھی کیجئے)

عموماً مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرنے کے لیے لا کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: لَا تَنْصُرُ (تو مدد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)، لَا نَذْهَبُ (ہم نہیں جاتے یا نہیں جائیں گے)۔

التمرین ۳۴

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* الکلب یحرس المنازل۔
* یضحك الولد و تفرح امه۔
* لا یبخل الصدیق بماله۔
* یکثر النخل فی العراق۔
* یلعب الغلمان بالکرۃ۔
* یسطع النور فی الغرفۃ۔
* البستانی یجمع الازھار۔
* تذبل الوردۃ فی الصیف۔
* لا یظلم الله الناس شیئا۔
* امی تحلب الجاموس فی البیت۔
* یفتح الفراش باب المدرسۃ۔
* ھذہ البنت لا تشرب الشای ابداً۔
* یقطف الازھار فی البستان۔
* ینزل المطر من السماء۔
* یحرث الثور الارض۔
* الاولاد یسبحون فی ماء النھر۔
* تنبح الکلاب فی الزقاق۔
* لا ینفع الحفظ بلا فھمٍ۔
* اخواتی یذھبن الی الحدیقۃ کل مساء۔
* لا نعبد ما یعبدہ الکافرون۔
* اختای تحفظان درسھما کل یوم۔
* النساء یطبخن الطعام للضیوف۔
* تسقط اوراق الاشجار فی فصل الخریف۔
* انت تکنسین حجرتك و تترکین غرفتی وسخۃ۔
* الاولاد یرجعون من المدرسۃ و یحفظون دروسھم۔
* تلبسین ثیابك المغسولۃ و تخرجین الی میدان اللعب۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* میں ہر روز گاؤں سے شہر جاتا ہوں۔
* محنتی لڑکے اپنا سبق یاد کرتے ہیں۔
* عباس لذیذ کھانا پکاتا ہے۔
* ہم جمعہ کے دن اپنے کپڑے دھوتے ہیں۔
* ناصر کام کرتا ہے اور نہیں تھکتا۔
* یہ کتاب تمہیں فائدہ نہیں دے گی۔
* لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔
* نیک آدمی سچ بولتا ہے۔
* کافر اپنے مال میں کنجوسی کرتے ہیں۔
* ہم عصر کی نماز کے بعد کام نہیں کرتے۔
* حامد کے دونوں بھائی نہر میں تیرتے ہیں۔
* لڑکی اپنی ماں کو ہر ہفتہ ایک خط بھیجتی ہے۔
* بلی چوہے کی طرف دیکھتی ہے اور چوہا بھاگتا ہے۔
* تم (واحد) عربی زبان نہیں سمجھتیں اور میں سمجھتی ہوں۔
* وہ (دومرد) ہم سے ہماری سائیکل مانگتے ہیں۔
* مسلمان کافروں کو جنگ میں شکست دیتے ہیں۔
* میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوتا ہوں اور گاؤں کی طرف جاتا ہوں۔
* کافر سورج کی پُوجا کرتے ہیں اور ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔
* لڑکے استاد کے سامنے کرسیوں پر بیٹھتے ہیں۔
* کتے رات کے وقت بازاروں میں بھونکتے ہیں۔

* ہم (دونوں) اپنے کپڑے پہنتی ہیں اور مسجد کی طرف جاتی ہیں۔
* ظہر کے بعد ہم سکول سے گھر واپس آتے ہیں اور اپنے کپڑے بدلتے ہیں۔
* سست عورتیں اپنے گھروں میں ہر روز جھاڑو نہیں دیتیں۔
* گاؤں کے لوگ صبح کی نماز کے بعد دریا میں کپڑے دھوتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (ب)

مضارع مجہول

مضارع مجہول کا صرف ایک وزن يُفْعَلُ آتا ہے۔

جیسے: يُضْرَبُ (وہ مارا جاتا ہے)، نُنْصَرُ (ہماری مدد کی جاتی ہے)

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:۔

* يطرد الفساق من البلاد۔
* تقذف الكرة على الارض۔
* ينفخ فى الصور يوم القيامة۔
* تغسل الملابس على الاحجار۔
* يحفظ الدرس بعد صلاة العشاء۔
* تقطع ايدى السارقين۔
* تعرفين فى ضياء القمر ولا نعرف فى الظلام۔
* تصنع الاحذية من الجلد و تصنع الكراسى من الحديد و تنسج الثياب من القطن۔

ب۔ عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* دشمن کو جنگ میں شکست دی جاتی ہے۔
* ظہیر کو گالی دی جاتی ہے۔
* ہم چھوڑے جاتے ہیں۔
* وہ (عورتیں) پہچانی جاتی ہیں۔
* گرم دودھ پیا جاتا ہے۔
* سردی میں اونی کپڑے پہنے جاتے ہیں۔
* تم پر ظلم کیا جاتا ہے۔
* کتے کو چھڑی سے مارا جاتا ہے۔
* کاغذ پر قلم سے لکھا جاتا ہے۔
* خط لکھے جاتے ہیں اور ڈاک سے بھیجے جاتے ہیں۔
* بکری ذبح کی جاتی ہے اور اس کا گوشت پکایا جاتا ہے۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (ج)

فعل مضارع پر "لَمْ" آجائے، تو اس میں نفی اور ماضی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور اس کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

جیسے: لَمْ يَحْفَظْ (اس نے یاد نہیں کیا)، لَمْ نَدْرُسْ (ہم نے نہیں پڑھا)۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَمْ يَذْهَبْ	لَمْ يَذْهَبَا	لَمْ يَذْهَبُوْا
مؤنث غائب	لَمْ تَذْهَبْ	لَمْ تَذْهَبَا	لَمْ يَذْهَبْنَ
مذکر حاضر	لَمْ تَذْهَبْ	لَمْ تَذْهَبَا	لَمْ تَذْهَبُوْا
مؤنث حاضر	لَمْ تَذْهَبِيْ	لَمْ تَذْهَبَا	لَمْ تَذْهَبْنَ
مذکر متکلم	لَمْ اَذْهَبْ		لَمْ نَذْهَبْ
مؤنث متکلم	لَمْ اَذْهَبْ		لَمْ نَذْهَبْ

اسی طرح مضارع پر اَنْ (کہ) یا لَنْ (ہرگز نہیں) یا حَتّٰی (یہاں تک کہ) یا کَیْ (تا کہ) داخل ہو جائے تو وہ منصوب ہو جاتا ہے۔ جیسے: اَمَرْتُ زَيْدًا اَنْ يَجْلِسَ (میں نے زید کو حکم دیا کہ بیٹھ جائے) لَنْ نَدْرُسَ الْيَوْمَ (آج ہم ہرگز نہیں پڑھیں گے)۔

گردان مضارع "لَنْ" کے ساتھ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَنْ يَذْهَبَ	لَنْ يَذْهَبَا	لَنْ يَذْهَبُوْا
مؤنث غائب	لَنْ تَذْهَبَ	لَنْ تَذْهَبَا	لَنْ يَذْهَبْنَ
مذکر حاضر	لَنْ تَذْهَبَ	لَنْ تَذْهَبَا	لَنْ تَذْهَبُوْا
مؤنث حاضر	لَنْ تَذْهَبِیْ	لَنْ تَذْهَبَا	لَنْ تَذْهَبْنَ
مذکر متکلم	لَنْ اَذْهَبَ		لَنْ نَذْهَبَ
مؤنث متکلم	لَنْ اَذْهَبَ		لَنْ نَذْهَبَ

التمرين ٣٧

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :۔

* محمد لم يحفظ درسه۔
* لم يقبض على اللص احد۔
* لم يحضر عليٌّ البارحة۔
* لم يعبد الله من ظلم جاره۔
* لم يظهر الفساد فى الارض ولم يقتل فيها احد۔
* ذهبت البنات الى المدرسة ولم يلبسن ملابسهن الصوفية۔
* لم تحفظا درسكما جيداً۔
* لم تطبخى الطعام لضيوفنا۔
* لم ينجحا فى الامتحان فلم يفرح ابوهما۔

* امرنا ابونا ان نخرج معه الی الصید۔
* نسمع کلام استاذنا کی ینفعنا۔
* هل ترغبان ان تشربا اللبن۔
* لن اصفح عن اخیك۔
* لن یغفر الله للعبد المشرك۔
* لن اکذب بعد الیوم۔
* لن یبخل المومنون بمالهم۔
* لن تضحکا امام ابیهما۔
* لن اترك طریقة الله المثلی۔
* یرغب أخی ان یبلغ غایته بدون تعب۔
* ترکبون القطار حتی تبلغوا منازلکم۔
* لن ینجح الکسلان و لن یفشل المجتهد۔
* نَرْجوا ان نحصُد حقولنا فی الشهر القادم۔
* یلبس سالم ملابسه الفاخرة حتی یظهر جمیلاً۔

التمرین ۳۸

عربی میں ترجمہ کیجئے :-

* آج ہم اسکول نہیں گئے۔
* حامد نے میری گھڑی نہیں توڑی۔
* آج بارش نہیں ہوئی۔
* ہم ہرگز چائے نہیں پئیں گے۔
* آج لڑکیوں نے اپنا سبق یاد نہیں کیا۔
* وہ ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔
* تم ہرگز میرے قلم سے نہیں لکھو گی۔
* بادل زیادہ ہوتے ہیں تاکہ بارش ہو۔

* کافروں نے مسلمانوں کو جنگ میں شکست نہیں دی۔
* بکری کا دودھ نہیں پیا گیا اور اس کا گوشت نہیں پکایا گیا۔
* ہم تمہیں ہرگز کھیلنے سے منع نہیں کریں گے۔
* وہ (لڑکے) ہرگز تمہاری نصیحت نہیں سنیں گے۔
* تم ہرگز ہمارے سامنے کرسیوں پر نہیں بیٹھو گے۔
* ہم (دونوں) ہرگز بارش میں بازار نہیں جائیں گے۔
* میں پڑھتا ہوں تاکہ امتحان میں کامیاب ہوں۔
* لڑکی کام کرتی ہے تاکہ اس کی ماں خوش ہو۔
* تم دروازہ کھولتی ہو، تاکہ وہ (عورتیں) داخل ہو جائیں۔
* میرے باپ نے مجھے حکم دیا کہ میں کام کروں اور سست نہ بنوں۔
* ہم بازار جاتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ شام تک واپس آجائیں گے۔
* میری بہن چاہتی ہے کہ ہر روز اپنے کپڑے دھوئے۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (د)

اگر ماضی پر کَانَ (تھا) داخل ہو جائے، تو اس میں ماضی بعید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

جیسے: کَانَ سَالِمٌ کَتَبَ (سالم نے لکھا تھا)

اگر مضارع پر کَانَ داخل ہو جائے، تو اس میں ماضی استمراری کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

جیسے: کَانَ سَالِمٌ یَکْتُبُ (سالم لکھتا تھا)، کُنْتُمْ تَضْرِبُوْنَ الْکَلْبَ (تم کتے کو مارتے رہتے تھے)۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	کَانَ	کَانَا	کَانُوْا
مؤنث غائب	کَانَتْ	کَانَتَا	کُنَّ
مذکر حاضر	کُنْتَ	کُنْتُمَا	کُنْتُمْ
مؤنث حاضر	کُنْتِ	کُنْتُمَا	کُنْتُنَّ
مذکر متکلم	کُنْتُ		کُنَّا
مؤنث متکلم	کُنْتُ		کُنَّا

اسی طرح ماضی پر "قَدْ" داخل ہو تو عموماً ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

جیسے: قَدْ ذَھَبَ مَحْمُوْدٌ (محمود چلا گیا ہے)۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* كان الولد كسر ساعتى۔
* كانوا فتحوا ابواب القصر۔
* كانت البنات دخلن على ابيهن المريض۔
* ما كنت شربت الشاى فى هذا الفنجان۔
* ما كنتن طبختن الطعام لضيوف ابيكن۔
* ماظلمهم الله ولكن كانوا انفسهم يظلمون۔
* ما كنت تحفظ دروسك جيداً۔
* كانت البنات يلبسن ملابسهن و يخرجن الى سوق المدينة۔
* كان رسول الله (ﷺ) يصفح عن اعدائه۔
* ما كان المسلمون يشربون الخمر و لا يلبسون الحرير۔

التمرین ۴۰

عربی میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* کل ہم گاڑی پر سوار ہوتے تھے اور آج اونٹ پر سوار ہوتے ہیں۔
* تمہاری بہن نے غریب مسافر کو گالی دی تھی۔
* تم نے میدان جنگ میں ہماری مدد نہیں کی تھی۔
* سالم نے اپنا سبق یاد نہیں کیا تھا۔
* خالد نے اپنے دادا کی دکان کھولی تھی۔
* تمہارے بھائی نے ہمارا عذر قبول نہیں کیا تھا۔
* نعیم کھڑکی کے سامنے تیز ہوا میں بیٹھا کرتا تھا۔
* استاد ہر روز لڑکوں کو چھڑی سے مارا کرتا تھا۔
* احمد کا باپ ہمارے گھر میں داخل نہیں ہوتا تھا۔
* ہم اپنے استاد کی نصیحت پر عمل کیا کرتے تھے۔
* گلی میں فقیروں کی آوازیں سنی جاتی تھیں۔
* ہم دریا کے پانی میں تیراکی کیا کرتے تھے۔
* گوشت چھری سے کاٹا جاتا تھا۔
* ہم تمہیں ہوائی ڈاک سے خط بھیجا کرتی تھیں۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (الف)

چونکہ امر اور نہی سے پہلے حرفِ ندا استعمال ہوتا ہے، اس لیے حرفِ ندا اور منادیٰ کے متعلق ضروری باتیں درج کی جاتی ہیں۔

عربی میں پکارنے کے لیے عموماً "یا" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: یَا زَیْدُ (اے زید) ، یَا جِبَالُ (اے پہاڑو)۔

کبھی "یا" وف بھی ہوتا ہے۔

جیسے: زَیْدُ اِجْلِسْ (اے زید بیٹھ جا) ، فَاطِمَةُ لَا تَبْخَلِيْ (اے فاطمہ بخل نہ کر)

منادیٰ (جسے پکارا جائے) اگر مفرد ہو، تو اس کے آخر پر ضمہ (ُ) ہوگا۔

جیسے: یَا وَلَدُ۔ یَا خَالِدُ۔ یَا جِبَالُ۔

اگر وہ مضاف ہو تو منصوب ہوگا۔

جیسے: یَا عَبْدَ اللّٰہِ (اے اللہ کے بندے!)

اگر منادی پر اَلْ ہے، تو اس کے ساتھ اَیُّهَا مذکر کے لیے اور اَیَّتُهَا مونث کے لیے لایا جائے گا۔

جیسے: یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ ۔ یَا اَیَّتُهَا الْمُؤْمِنَاتُ۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (ب)

فعل امر کی گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اُكْتُبْ	اُكْتُبَا	اُكْتُبُوْا
مؤنث	اُكْتُبِيْ	اُكْتُبَا	اُكْتُبْنَ

اسی طرح یَضْرِبُ سے فعل امر اِضْرِبْ اور یَسْمَعُ سے اِسْمَعْ ہوگا۔

فعل امر کو کسی پہلے لفظ سے ملا کر پڑھیں گے تو اس کا ہمزہ نہیں پڑھا جائے گا۔

جیسے: یَا خَالِدُ اذْهَبْ۔ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللهَ۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* یاناصر اقطف الوردة بیمینك۔
* یا اولاد افتحوا نوافذ الحجرة لیخرج الهواء الفاسد۔
* انْظِرِی فی کتابِكِ واحفظی درسكِ۔
* یانوح اهبط بسلامٍ منا۔
* یاآدم اسکن انت وزوجكَ الْجنة۔
* یامریم اقنتی لربك واسجدی وارکعی مع الراکعین۔
* یاایتها النفس المطئنة ارجعی الی ربك۔
* یاام خالد اطرقی باب جارك واطلبی منها قلیلاً من الماء۔
* اعمل فی صغرك ما ینفعك فی کبرك۔
* یانساء المسلین اعملن الصالحات واحفظن اموال ازواجکن فی غیابهم۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* حامد تو میرے سامنے بیٹھ اور کاپی پر لکھ۔
* اپنا فرض پہچانو اور کام کرو۔
* تم دونوں میری بات سنو۔
* تم ہر روز میرے کمرے کو جھاڑو دو۔
* اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔
* اے لڑکو! اپنے استاد کی نصیحت پر عمل کرو۔
* گرم لوہے کو ہتھوڑے سے کُوٹ۔
* اپنے دشمن کو پہچانو اور اسے معاف کر دو۔
* اے عباس! ہمارے لیے لذیذ کھانا پکا۔
* اے میرے بھائی! اپنے بوڑھے باپ کی خدمت کر۔
* اپنے سوتی کپڑے اتارو اور ریشمی کپڑے پہنو (صیغہ مونث جمع)۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (ج)

گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَذْهَبْ (تو نہ جا)	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبُوْا
مؤنث	لَا تَذْهَبِيْ	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبْنَ

(اسی طرح لَا تَضْرِبْ اور لَا تَنْصُرْ کی گردان بھی کیجئے)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* انا فقير فلا تطلب مني شياء۔
* لا تشربا الماء الكدر۔
* العب مع القط ولا تلعب مع الكبش۔
* اسجدوا الله وحده ولا تسجدوا للشمس ولا للقمر۔
* لا تشتموا باعدائكم واعطفوا عليهم۔
* لا تكرهوا شيأ من طعامكم واشكروا الله۔
* لا تدخلوا من باب واحد وادخلوا من ابواب متفرقة۔

* یا نساء المؤمنین لا تبخلن باموالکن۔
* لا تفجر من حیاتك واعمل ما ینفعك فی الدنیا و الآخرۃ۔
* یا غلام اسکت ولا تنبح کالکلب۔
* لا تصنعوا المناضد من الخشب و انسجوا الثیاب من القطن۔
* لا تغضب علی ابنك واصفح عنه۔
* یا خالد لا تقبع فی بیتك ولا تلزم السریر۔
* فذٰلك یجلب الیك الکسل۔
* لا تغدروا بذمتکم۔

التمرين ۴۴

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* اے مسلمانو! سچ بولو اور جھوٹ نہ بولو۔
* میدان میں کھیلو اور گھر میں نہ بیٹھو۔
* اپنے خادم پر خفا نہ ہو۔
* سردی میں ٹھنڈا پانی نہ پیو۔
* اپنے باپ کی بات سنو اور مت شرماؤ۔
* اپنی ناکامی پر غمگین نہ ہو اور صبر کرو۔
* اپنے دوست کی پنسل نہ چراؤ۔
* لوگوں سے مذاق نہ کرو۔
* اپنے کام میں بزدل نہ بنو۔
* اپنے علم اور اپنے مال میں کنجوسی نہ کرو۔
* میری تختی پر نہ لکھ۔
* اپنی کاپی پر لکھ۔
* خالد! شیر کے پنجرے کے قریب نہ جاؤ۔
* اللہ کی عبادت کرو اور بتوں کو سجدہ نہ کرو۔
* گائے کو کند چُھری سے ذبح نہ کرو۔
* میرا آئینہ نہ توڑو۔
* مجھے گالی نہ دے
* تیز گاڑی میں سوار نہ ہو۔
* اے مسلمانوں کے بیٹو! اپنے آپ پر ظلم نہ کرو۔
* اے میری بہن! مجھے اس گھر میں اکیلا نہ چھوڑ۔
* درخت کے پتے توڑو اور اس کے پھل مت توڑو۔
* تم (تثنیہ مونث) فقیر کو مت جھڑکو اور یتیم کو حقیر نہ جانو۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (د)

عربی میں فعل امر ونہی حاضر کے علاوہ غائب اور متکلم کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس وقت ان کا ترجمہ عموماً لفظ "چاہیے" سے کیا جاتا ہے۔

جیسے: لِيَعْمَلْ زَيْدٌ (زید کو کام کرنا چاہیے) لِنَشْكُرِ اللّٰهَ (ہمیں اللہ کا شکر کرنا چاہیے) لَا يَجْلِسْ صَالِحُ فِي بَيْتِهٖ (صالح کو اپنے گھر میں نہ بیٹھنا چاہیے) لَا أَرْكَبِ الْقِطَارَ السَّرِيْعَ (مجھے تیز گاڑی میں سوار نہیں ہونا چاہیے)۔

کسی پہلے لفظ سے ملاتے وقت فعل امر کے "ل" پر جزم آجائے گا۔ جیسے: فَلْيَعْبُدُوْا (پس انہیں چاہیے کہ عبادت کریں)۔

التمرين ۴۵

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* ليحفظ المجتهد درسه۔ * ليشرب الطفل اللبن۔
* فليعبدوا ربّ هذا البيت۔ * لا تسخر جارة من جارتها۔
* لنعبد الله ولا نعبد من دونه شيئاً۔ * لا نذبح البقرة ولنشرب لبنها۔
* لا يمدح الصديق صديقه في وجهه۔
* لنزجر الاشرار ولنعطف على الاخيار۔
* لينصر مسلمو باكستان اخوانهم في فلسطين۔
* لنرجع الى بيتنا من قبل ان يرجع اليه ابونا۔
* ليترك الاولاد عملهم ليغسلوا ملابسهم ولْيكنسوا حجراتهم۔
* لنطعم الطعام ولنشرب الماء حتى نشبع۔
* ليقبل الآباء عذر ابنائهم ولا يغضبوا عليهم۔
* ليحرص كل انسان على اداء واجبه۔
* لا يقطف محمد ازهار البستان حتى يسمح له به۔
* لنطلب من الى ابينا ان يبعثنا الى مصر لتعرف النساء واجبهن وليعلمهن ما يفرح به ازواجهن۔

التمرين ۴۶

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* طاہر کو عصر کے بعد کام نہیں کرنا چاہئے۔
* مسلمان کو سچ بولنا چاہئے۔
* شریف لڑکوں کو کبھی گالی نہ دینا چاہئے۔
* ہمیں تیز گاڑی سے اُترنا نہیں چاہئے۔
* بچوں کو کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھونا چاہئیں۔
* مسلمان عورت کو اپنے خاوند کی خدمت کرنی چاہئے۔
* کسانوں کو زمین میں آلو بونا چاہئے۔
* ان دونوں (لڑکیوں) کو مغرب سے پہلے اپنے گھر واپس لوٹ جانا چاہئے۔
* ہمیں اپنے استاد کی نصیحت سُننی چاہئے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔
* عائشہ کو وہ کام کرنا چاہئے جس سے اس کا باپ خوش ہو۔
* تمہاری بہنوں کو صبح سکول جانا چاہئے اور شام کو گھر واپس آنا چاہئے۔
* سلمان کو شیر کے پنجرے کے قریب نہیں ہونا چاہئے۔
* ہم دونوں کو مسافر پر مہربانی کرنی چاہئے۔
* لڑکوں کو اپنے ساتھیوں کی چیزیں نہ چرانا چاہئیں۔

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ (الف)

اب تک جتنے افعال گذرے ہیں ، انہیں "ثلاثی مجرد" کہتے ہیں۔یعنی ان میں اصلی تین حرفوں کے علاوہ کوئی حرف زائد نہیں تھا۔ان کا اسم فاعل "فَاعِلٌ" اور اسم مفعول "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے: ضَرَبَ سے اسم فاعل ضَارِبٌ مارنے والا اور اسم مفعول مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا) ہوگا۔ اسی طرح نَصَرَ اور سَمِعَ سے اسم فاعل نَاصِرٌ اور سَامِعٌ ہوگا اور اسم مفعول مَنْصُوْرٌ اور مَسْمُوْعٌ ہوگا۔

اسم فاعل اور اسم مفعول کی مشقیں درس نمبر ۱۴ میں آئیں گی۔ذیل میں ثلاثی مزید فیہ (جن میں اصلی تین حروف کے علاوہ زائد حروف بھی ہوں) کے اوزان دیئے جاتے ہیں۔

(ب) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

نمبر شمار	ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
۱	أَكْرَمَ	يُكْرِمُ	أَكْرِمْ	مُكْرِمٌ	مُكْرَمٌ	إِكْرَامٌ
۲	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	تَعْلِيمٌ
۳	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبَّلْ	مُتَقَبِّلٌ	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبُّلٌ
۴	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	جَاهِدْ	مُجَاهِدٌ	مُجَاهَدٌ	مُجَاهَدَةٌ /جِهَادٌ
۵	تَنَاصَرَ	يَتَنَاصَرُ	تَنَاصَرْ	مُتَنَاصِرٌ	مُتَنَاصَرٌ	تَنَاصُرٌ
۶	اِنْكَسَرَ	يَنْكَسِرُ	اِنْكَسِرْ	مُنْكَسِرٌ	مُنْكَسَرٌ	اِنْكِسَارٌ
۷	اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اِجْتَنِبْ	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنَبٌ	اِجْتِنَابٌ
۸	اِسْوَدَّ	يَسْوَدُّ	اِسْوَدِدْ	مُسْوِدٌّ	مُسْوَدٌّ	اِسْوِدَادٌ
۹	اِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتَغْفِرْ	مُسْتَغْفِرٌ	مُسْتَغْفَرٌ	اِسْتِغْفَارٌ

فعل رباعی کا صرف ایک باب ہے

۱	دَحْرَجَ	يُدَحْرِجُ	دَحْرِجْ	مُدَحْرِجٌ	مُدَحْرَجٌ	دَحْرَجَةٌ

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* نظف اسنانك بعد الأكل۔
* اليوم اكملت لكم دينكم۔
* الحسنات يذهبن السيات۔
* لاتبطلوا صدقاتكم بالمنّ والاذى۔
* يتسلق الغلمان الجدار۔
* يا ايها الرسول بلّغ ما انزل اليك۔
* وذكر فان الذكرى تنفع المومنين۔
* اشرقت الارض بنور ربها۔
* الطفل الصغير يتلف اثاث المنزل۔
* الهنادك يتبركون بماء الانهار۔
* تعلمت البنات الحياكة وارتزقن بها۔
* حرمت عليكم الميتة والدم۔
* قد اعجبني منظر هذه المدينة الجميلة۔
* نزول المطر ما انقطع۔
* لاتكثر من الكلام ولا تنطق بما لا تعلم۔
* الغلام يمزق الاوراق و يلوث يديه بالمداد۔
* يا عبدالله تمهل في سيرك۔
* العصافير تغرد على اشجار الحديقة۔
* قال ابراهيم أسلمت لله ربّ العالمين۔
* لا تقدموا انفسكم لمنصب من مناصب المسؤولية۔
* اللّهم تقبل منا اعمالنا وانصرنا على القوم الكافرين۔
* ادخلن البستان و متعن انفسكن بمناظره البهيجة۔
* نظر الطفل الى الطيور وهي تحلق في السماء۔

* المزاح يذهب المهابة۔
* كدر ماء الجرة فامتنعنا عن شربه۔
* الولد المهذب يجتهد فی دروسه۔
* ينتبه الحارس من نومه۔
* يلاعب اسمٰعيل القط۔
* لا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها۔
* و فی ذٰلك فليتنافس المتنافسون۔
* يفتضح النمّام اذا يعلم الناس حقيقة كلامه۔
* شرفت النساء لأنهن عملن ما يوافق الدين والمُروءة۔
* قبض على لصٍ حاول النقب فی دار غنی۔
* حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطٰى۔
* ضرب موسى الحجر بعصاه فانفجرت منه العيون۔
* لا تقاتلوا هم عند المسجد الحرام حتى يقاتلوكم فيه۔
* اليوم قد شاهدنا مشاهد عظيمة جميلة فی الحديقة۔
* قاتلوا فی سبيل الله الذين يقاتلونكم۔

* عاشروهن بالمعروف۔
* اجتنب مرافقة الاشرار العاطلين۔
* تسود وجوہ المجرمین یوم القیامة و تبیض وجوہ المسلمین۔
* یا اخی ارغب ان اجتمع بك فی الوحدة واتحدث الیك قلیلاً۔
* استعلم المفتش اسماء الاولاد فاعلموہ بها۔
* تقشعر جلود المؤمنین المخلصین من سماع کلام ربهم۔
* یاایها الذین اٰمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن۔
* سیعتذر الیکم المنافقون اذا رجعتم الیهم۔
* انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون۔
* افلا یعلم اذا بُعثر ما فی القبور و حُصِّل ما فی الصدور۔
* اللّٰه یزحزح عبدہ المؤمن عن النار ویدخله الجنة مع الداخلین۔

التمرین ۴۸

عربی میں ترجمہ کیجئے :-

۱

* اپنے مہمان کی عزت کرو۔
* چور نے باغ کی دیوار پھاندی۔
* رسول پر کتاب نازل کی گئی۔
* اس کتاب کی جلد مجھے بہت پسند آئی۔
* بچے نے روشنائی سے اپنے ہاتھ بھر لئے۔
* آج لڑکوں نے سکول میں ہڑتال کردی۔
* اپنے چچا کی طرف بڑھو اور انہیں سلام کرو۔
* دولت مندوں نے فقیروں کو کھانا کھلایا۔
* اللہ نے آسمان سے پانی برسایا اور پھل اگائے۔
* اللہ کے رسول نے مسلمانوں کو قرآن سکھایا۔
* صبح کے وقت مَیں سیر کے لیے باغ کی طرف نکل جاتا ہوں۔
* بے کار لڑکوں کی صحبت اچھے لڑکوں کے اخلاق خراب کر دیتی ہے۔
* میں نے حامد کے ماموں کو دور سے دیکھ لیا تھا۔
* میں نے تمہارے دوست کا ہدیہ قبول نہیں کیا۔
* لڑکوں نے اپنے کپڑے بدلے اور کھیل کے میدان کا رخ کیا۔
* اے مسلمان عورتو! اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرو۔
* میں اپنے آپ کو اس مشکل کام کے لیے پیش کرتا ہوں۔
* بلی نے ہماری خادمہ کے کپڑے پھاڑ ڈالے۔

* مسلمان ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔
* میری گھڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔
* اپنے غریب پڑوسی سے مذاق نہ کر۔
* اپنے دوست کی امانت کی حفاظت کرو۔
* اے مسلمانو! اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور اس پر بھروسہ کرو۔
* مسلمان عورتیں گاڑی میں تنہا سفر نہیں کرتیں۔
* میں نے چھری سے گوشت کاٹا تو وہ آسانی سے کٹ گیا۔
* مسلمان نیک کاموں میں ایک دوسرے سے سبقت کرتے تھے۔

* مجرموں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا۔
* حامد کے باپ کی داڑھی سفید ہوگئی۔
* ہمارے خادم کی قمیض آگ میں جل گئی۔
* میرے سامنے مت جھگڑو۔
* امتحان کے دن قریب آگئے۔
* بارش سے زمین سرسبز ہوگئی۔
* مریض کا چہرہ بیماری کی وجہ سے زرد ہوگیا۔
* اے میری دونوں بہنو! اپنے کام میں مشغول ہوجاؤ اور دائیں بائیں متوجہ نہ ہو۔
* میدان جنگ میں مجاہدین نے مسلمانوں سے مدد چاہی۔
* ہم اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔
* ہم دونوں (عورتیں) اپنے بڑے بھائی پر شفقت کرتی ہیں۔
* اے میرے بھائیو! علم حاصل کرنے میں کوشش کرو۔
* عید کے روز شہر کے بازار لوگوں سے بھر جاتے ہیں۔
* میں نے اس کتاب کا اردو سے عربی میں ترجمہ کیا ہے۔

مشترک فقرے (۳)

ردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* لم يعرف المشركون رسولهم۔
* اجعلنى على خزائن الارض۔
* يحصد القمح فى شهر ابريل۔
* بلغت القلوب الحناجر۔
* يعرف المجرمون بسيماهم۔
* نحن نجتهد لرفع كلمة الحق۔
* الم نشرح لك صدرك۔
* ننظف ثيابنا كل يوم الجمعة۔
* لم تربح تجارتنا فى هذه السنة۔
* اعملوا آل داود شكرا۔
* لعق الطفل الطعام بالملعقة۔
* نقل الخبر الى المحافل والمجالس۔
* سرق اللصوص اثاث بيت جارنا۔
* يفرح المؤمنون بنصر الله۔
* كذلك مكّنّا ليوسف فى الارض۔
* ما كان الملك يكتم اسراره عن وزرائه۔
* لا تخرجوا من بيوتكم بعد صلاة العشاء۔
* تغرس فى البستان اشجار الكمثرى۔
* العرب يبالغون فى اكرام ضيوفهم۔
* رفع يوسف ابويه على العرش وسجد له اخوانه۔
* كدر ماء النهر فى ايام المطر فما رغبنا فى شربه۔

* لِمَ (کیوں) تعطفان علی الولد المسکین؟
* لن تبلغن بمنزلکن حتی ترکبن القطار۔
* اجلسن علی الکراسی و تمتعن بمنظر الحدیقة الجمیل۔
* شاهدنا فی العراق مشاهد تاریخیة۔
* ولیشهد عذابهما طائفة من المؤمنین۔
* لا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها۔
* قطفت البنت زهرة ثم عرضتها علی امها۔
* المسلم من سلم المسلمون من لسانه ویده۔
* انفجر برکان ثورة عظیمة فی مصر۔

مشترک فقرے (۴)

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* دشمن سے انتقام لیا گیا۔
* شیر جنگل میں دھاڑ رہا تھا۔
* میں بیمار ہوئی اور تم نے ڈاکٹر کو بلایا۔
* ہم دونوں (مردوں) نے انگور کھائے۔
* روئی بوئی گئی اور گیہوں کاٹا گیا۔
* ہم ہر روز موٹر پر سوار ہوتے تھے۔
* تم دونوں اپنے اخلاق کو درست کرو
* دل غمگین ہوتا ہے اور آنکھ بہتی ہے۔
* مسلمانوں کو کفار سے لڑنا چاہیے۔
* لکڑی چیری جاتی ہے۔
* ہل سے زمین بوئی جاتی ہے۔
* برے لڑکوں کو اپنے اعمال پر شرمندہ ہونا چاہیے۔
* میری بہنیں کمرے میں داخل ہوئیں اور کرسیوں پر بیٹھ گئیں۔
* خالد کھیلنے کے وقت کھیلتا ہے اور کام کرنے کے وقت کام کرتا ہے۔
* کمرے کی کھڑکیاں بند کر دی جاتی ہیں تاکہ ٹھنڈی ہوا داخل نہ ہو۔
* ہمارے دوست کے گھر سے ایک مرغی اچک لی گئی۔
* گھڑے کا پانی ٹھنڈا ہوا اور ہم نے اس کے دو گلاس پیے۔
* ہمارے اعمال قبول کئے گئے اور گناہ معاف کئے گئے۔
* عثمان کی ماں نے دروازے کے دونوں کواڑ بند کر دیئے۔
* اسماعیل اور اس کا دوست دریا میں تیر رہے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ

جس فعل کے اصلی حروف میں ہمزہ (ء) ہو، اسے فعل مہموز کہتے ہیں۔

جیسے: أَمَرَ (اس نے حکم دیا) ، سَأَلَ (اس نے سوال کیا)، قَرَأَ (اس نے پڑھا)۔

فعل مہموز کے ماضی، مضارع، امر ونہی کی گردانیں عام افعال ہی کی طرح ہوتی ہیں۔اس لئے اِن کے الگ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

البتہ أَمَرَ، أَخَذَ، سَأَلَ، أَكَلَ کا فعل امر بلا کسی قاعدے کے مُرْ ،سَلْ، خُذْ اور کُلْ آتا ہے۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* يقرأ الحميد الكتاب۔
* تأكل الشاة الشعيرة۔
* المؤمن الجرئ ينطق بالصدق۔
* أكل الذئب خروفا۔
* يا يحيى خذ الكتاب بقوة۔
* سأل المعلم التلميذ عن درسه۔
* امر الوالد اولاده بالصلاة۔
* ابتدأ الشهر ولم تستأجروا احدًا۔
* يساعد كم فى عملكم۔
* طيّن الفقراء اكواخهم بالطين۔
* من نبأكم بهذا الخبر المؤلم؟
* نهنئكم بالعيد السعيد۔

* لم تفعلون مالم يأذنكم به الله؟

* قد اخذت على نفسى ان لا اكذب ابدًا۔

* كثيرا ما كان القطار يتأخر عن موعده فى ايام الحرب۔

* يا ايها الذين اٰمنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء ، ولا تؤثروا الحياة الدنيا على الآخرة۔

* من المأمول ان يتقبل الامير تهنئتنا له بنجاح ابنه۔

* انبأنا به خادم البيت وقد اٰلمنا و احزننا۔

* استأذن الاولاد اباهم فى الخروج الى سوق البلدة فاذن لهم بذلك۔

* يستهزأ المنافقون بالفقراء من المؤمنين۔

* نسأل الله تعالى ان لا يجعل فى قلوبنا غلاً للذين اٰمنوا۔

* كثيرا ما يتأثر الاطفال بعادات الكبار۔

* لماذا تأخر المسلمون وتقدم غيرهم ؟

* خذ العفو وأمر با لعرف و اعرض عن الجاهلين۔

* يبرئ الطبيب المريض بأذن الله۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* لڑکوں کو نماز کا حکم دو۔
* کھاؤ، پیو اور اسراف نہ کرو۔
* تم نے ایک ایماندار آدمی کو ملازم رکھا۔
* ہم تمہارے بلند اخلاق سے متاثر ہوئیں۔
* پولیس نے ایک سیاسی لیڈر کو قید کر لیا۔
* ہم نے اپنے پڑوسی کو عید کی مبارک باد دی۔
* موذن نے اذان دی اور نماز شروع ہوئی۔
* اپنے غریب پڑوسی سے مذاق نہ کرو۔
* میں نے لڑکے سے اس کی ماں کا حال دریافت کیا۔
* اس نے مجھے خبر دی کہ اُس کا مرض سخت ہے۔
* ہم غفلت سے بیدار ہوئے اور اپنا کام شروع کیا۔
* کیا ہمارے استاذ ہمیں آج سبق پڑھائیں گے؟
* میں نے حامد کے چھوٹے بھائی کو اپنا دوست بنایا۔
* سردی شروع ہوئی اور لوگوں نے اونی کپڑے پہنے۔
* ہم اللہ، اس کے رسول اور آخری دن پر ایمان رکھتے ہیں۔
* اللہ سے اپنے لیے اور اپنے والدین اور بھائیوں کے لیے عافیت اور سلامتی طلب کرو۔
* فقیر نے جرأت کی اور ظالم بادشاہ سے گفتگو کی۔
* اے اللہ کے بندو! ایمان لاؤ اور شراب اور جوئے سے بچو۔
* میں امید کرتی ہوں کہ تم مجھے اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت دو گی۔
* استانیوں نے لڑکیوں کو حکم دیا کہ ہر روز قرآن پڑھا کریں۔
* اے میرے بھائیو! کاغذ لو اور اس پر قلم سے لکھو۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ

جس فعل کا ع اور ل کلمہ ایک جنس کے ہوں، اسے مضاعف کہتے ہیں۔

[فعل کے اصلی حروف میں سے پہلے حرف کو ''ف'' کلمہ دوسرے کو ''ع'' کلمہ اور تیسرے کو ''ل'' کلمہ کہتے ہیں]۔

جیسے: رَدَّ (اس نے لوٹایا)، فَرَّ (وُہ بھاگا)، مَسَّ (اس نے چُھوا) وغیرہ

گردان ماضی معروف

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	رَدَّ	رَدَّا	رَدُّوْا
مونث غائب	رَدَّتْ	رَدَّتَا	رَدَدْنَ
مذکر حاضر	رَدَدْتَ	رَدَدْتُمَا	رَدَدْتُمْ
مونث حاضر	رَدَدْتِ	رَدَدْتُمَا	رَدَدْتُنَّ
مذکر و مونث متکلم	رَدَدْتُ	رَدَدْنَا	

رَدَّ باب نَصَرَ سے ہے۔ اسی طرح فَرَّ (باب ضَرَبَ) اور مَسَّ (باب سَمِعَ) کی گردان بھی کیجیے۔ فعل مضاعف کا ماضی مجہول رُدَّ کے وزن پر آتا ہے۔

گردان ماضی مجہول

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	رُدَّ	رُدَّا	رُدُّوْا
مؤنث غائب	رُدَّتْ	رُدَّتَا	رُدِدْنَ
مذکر حاضر	رُدِدْتَ	رُدِدْتُمَا	رُدِدْتُمْ
مؤنث حاضر	رُدِدْتِ	رُدِدْتُمَا	رُدِدْتُنَّ
مذکر و مؤنث متکلم	رُدِدْتُ	رُدِدْنَا	

مضارع معروف کی گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَرُدُّ	يَرُدَّانِ	يَرُدُّوْنَ
مؤنث غائب	تَرُدُّ	تَرُدَّانِ	يَرْدُدْنَ
مذکر حاضر	تَرُدُّ	تَرُدَّانِ	تَرُدُّوْنَ
مؤنث حاضر	تَرُدِّيْنَ	تَرُدَّانِ	تَرْدُدْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	اَرُدُّ	نَرُدُّ	

اسی طرح يَفِرُّ (باب ضَرَبَ) اور يَمَسُّ (باب سَمِعَ) کی بھی گردان کیجیے

مضارع مجہول کی گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يُرَدُّ	يُرَدَّانِ	يُرَدُّوْنَ
مؤنث غائب	تُرَدُّ	تُرَدَّانِ	يُرْدُدْنَ
مذکر حاضر	تُرَدُّ	تُرَدَّانِ	تُرَدُّوْنَ
مؤنث حاضر	تُرَدِّيْنَ	تُرَدَّانِ	تُرْدُدْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	أُرَدُّ	نُرَدُّ	

فعل امر کی گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	رُدَّ	رُدَّا	رُدُّوْا
مؤنث	رُدِّيْ	رُدَّا	أُرْدُدْنَ

یا

مذکر	أُرْدُدْ	أُرْدُدَا	أُرْدُدُوْا
مؤنث	أُرْدُدِيْ	أُرْدُدَا	أُرْدُدْنَ

(اسی طرح فَرَّ کا فعل امر فِرَّ اور مَسَّ کا فعل امر مَسَّ ہے۔ان کی گردان بھی کیجئے)

مضارع معروف کی گردان

(لَمْ کے ساتھ)

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَمْ یَرُدَّ	لَمْ یَرُدَّا	لَمْ یَرُدُّوْا
مؤنث غائب	لَمْ تَرُدَّ	لَمْ تَرُدَّا	لَمْ یَرْدُدْنَ
مذکر حاضر	لَمْ تَرُدَّ	لَمْ تَرُدَّا	لَمْ تَرُدُّوْا
مؤنث حاضر	لَمْ تَرُدِّیْ	لَمْ تَرُدَّا	لَمْ تَرْدُدْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَرُدَّ	لَمْ نَرُدَّ	

(اسی طرح لَمْ یَفِرَّ اور لَمْ یَمَسَّ کی گردان کیجیے)

مضارع معروف کی گردان

(لَنْ کے ساتھ)

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَنْ یَرُدَّ	لَنْ یَرُدَّا	لَنْ یَرُدُّوْا
مؤنث غائب	لَنْ تَرُدَّ	لَنْ تَرُدَّا	لَنْ یَرْدُدْنَ
مذکر حاضر	لَنْ تَرُدَّ	لَنْ تَرُدَّا	لَنْ تَرُدُّوْا
مؤنث حاضر	لَنْ تَرُدِّیْ	لَنْ تَرُدَّا	لَنْ تَرْدُدْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ اَرُدُّ	لَنْ نَرُدُّ	

(اسی طرح لَنْ یَمَسَّ اور لَنْ یَفِرَّ کی گردان بھی کیجیے)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* عمت الامراض فی البلاد۔ * عد الولد طیورہ۔
* الحصان یجر عجلات الحمل الثقیلة۔ * تُرش الشوارع بالماء کل مساء۔
* یمنون علیك ان اسلموا۔ * لا تمنوعلی اسلامکم۔
* الرجل العفیف یحبه جمیع الناس۔ * تبت یدا ابی لهب و تب۔
* غرتکم الحیاة الدنیا۔ * الکریم یهش لضیفه اذا نزل علیه۔
* هزی الیك بجذع النخلةِ۔
* قطف علیٌّ الوردة فی البستان و شمها۔
* قد قص علینا ابونا قِصَصا عجیبة سارَّة۔
* یابنی لاتقصص رؤیاك علی اخوتك۔
* المؤمنون یغضون من ابصارهم عند ما یمرون بالطرق العامة۔
* یشتد حزن الرّجال الذین یفاجَوُّونَ بالمصائب۔
* نساء بلدتنا یکرهن العمل ویحببن الفراغ۔
* یود اهل الکتاب ان یحرفو المسلمین عن جادة الحق۔
* یشتد البرد فوق الجبال و یخف فی السهول۔
* یسرنا ان تشرفونا کل یوم بقدومکم۔

* لا تستحممن بالماء البارد فى الشتاء۔
* يُستدل على عقل المرء بقلة مقاله وعلى فضله بكثرة احتماله۔
* لقد سرت الام سرورًا عظيماً عندما أنقذ ولدها الغريق۔
* اسرّوا قولكم اواجهروا به انه عليم بذات الصدور۔
* وحاجَّ ابراهيمَ قومه قال اتحاجونى فى الله؟
* المؤمن المتوكل على الله لا يضره شئ من كيد الظالمين۔
* قد فَرض الله تعالى على الاغنياء من المؤمنين ان يحجوا بيته الحرام۔
* قل انصار المسلمين و كثر اعداؤهم۔
* فتحت ابواب الغرفة فخرج منها الهواء الفاسد وحل محله الهواء الجيد۔
* يحل الاسلام مشاكل الحياة الانسانية كلّها۔
* الاولاد جادُّون فِي اعمالهم ايامَ الامتحان۔
* لا يؤمن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه۔
* الكريم يبر بوعده ولا يخلفه ابداً۔
* يا ايّها العزيز مسنا واهلنا الضر۔
* يجتهد المسلمون ليستردوا مجدهم الغابر۔
* الهند تربة خصبة تغل انواعاً من الحبوب۔

التمرین ۵۴

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* بارش ہوئی اور گرمی کم ہو گئی۔
* میں تمہاری بات سے خوش ہوا۔
* یہ کتاب ایک ماہ کے بعد پوری ہو جائے گی۔
* احمد کے والد کا مرض سخت ہو گیا ہے۔
* آج ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔
* اپنے قلم شمار کرو۔
* منافق اپنا وعدہ پورا نہیں کرتا۔
* اللہ قوی مومن کو پسند کرتا ہے۔
* بارش نے موسم کی شدت کو ہلکا کر دیا ہے۔
* اپنا بستر باندھو اور سفر شروع کرو۔
* لڑکی نے مجھے اپنے بھائی کا پتہ نہیں بتایا۔
* بے کاری نوجوان کو نقصان دیتی ہے۔
* انجن گاڑی کو کھینچتا ہے اور لوگ گاڑی میں سوار ہوتے ہیں۔
* لڑکوں نے امتحان کے دنوں میں محنت نہیں کی۔
* لوگوں نے اللہ کے گھر کا حج کیا اور اپنے گناہوں کی معافی چاہی۔
* تو اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند کر جو اپنے لئے پسند کرتی ہے۔
* ہم سردیوں میں گرم پانی سے نہاتے اور وضو کرتے ہیں۔
* کمرے میں پانی چھڑکو اور اس میں جھاڑو دو۔
* خالد اپنی کھوئی ہوئی دولت واپس لینے کی کوشش کر رہا ہے۔
* میری ماں چاہتی ہے کہ میرے ساتھ مصر جائے۔
* متکبر دولت مند نے اپنے غریب پڑوسی کا ہدیہ واپس کر دیا۔
* آج ہم تمہارے چچا کے پاس سے گذرے۔
* میں نے دائیں ہاتھ سے پھول توڑا اور اسے سونگھا۔
* مریض کو ٹھنڈے پانی کا استعمال ہرگز نقصان نہ دے گا۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

فعل مثال

جس فعل کے اصلی تین حروف میں کوئی حرف علت (و یا ی) ہو، اسے فعل معتل کہتے ہیں۔

جیسے: وَعَدَ۔ قَالَ۔ دَعَا وغیرہ۔

جس فعل کا ف کلمہ حرف علّت ہو، اسے مثال کہتے ہیں۔

جیسے: وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) وَهَبَ (اس نے دیا) یَئِسَ (وہ مایوس ہوا)۔

مثال کے ماضی کی شکل چونکہ عام فعل ہی کی طرح ہوتی ہے۔ اس لیے الگ گردان کی ضرورت نہیں۔ البتہ مضارع اور امر کی گردانوں میں کچھ تبدیلی ہوتی ہے۔

مضارع معروف

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَعِدُ	يَعِدَانِ	يَعِدُوْنَ
مؤنث غائب	تَعِدُ	تَعِدَانِ	يَعِدْنَ
مذکر حاضر	تَعِدُ	تَعِدَانِ	تَعِدُوْنَ
مؤنث حاضر	تَعِدِيْنَ	تَعِدَانِ	تَعِدْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اَعِدُ	نَعِدُ	

مضارع مجہول میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس کی گردان عام فعل کی طرح ہوگی۔

جیسے: يُوْعَدُ۔ يُوضَعُ وغیرہ۔

فعل امر

صیغه	واحد	تثنیه	جمع
مذکر	عِدْ	عِدَا	عِدُوْا
مؤنث	عِدِیْ	عِدَا	عِدْنَ

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* وعد الكريم فانجز۔
* زن كلامك قبل ان تنطق به۔
* لا تعظ من لا يتّعظ۔
* الكسِل يكل اموره الى غيره۔
* لاتضع المعروف فی غير اهله۔
* صفوا حاتما كيف كان جوده۔
* ولغ كلب زيد الاسود فی اناء الحليب۔
* صفی زوجك كيف يعاشرك۔
* لا اثق بمن خدعنی مرة۔
* المؤمن لا يلدغ من جحر مرتين۔
* وضح الدليل ووجب العمل۔
* صرخ الولدان و ايقظوا المريض۔
* اينعت الاثمار ويبست الازهار۔
* ربِّ يسر ولا تعسر۔
* اوقدت البنت السراج فی الغرفة۔
* لا تزر وازرة وزر اخرى۔
* ربنا هب لنا من ازواجنا قرة اعين و جعلنا للمتقين اماما۔
* قد كثر الضيوف عندنا حتى لم تسعهم دارنا۔
* المؤمن يصل من يقطعه و يهب لمن يمنعه۔

* يَابَنِيَّ لا تعدوا الناس بما لا تقدرون على الوفاء به۔
* المزاح يذهب المهابة ويورث المهانة۔
* ايتها المعلمات عظن تلميذاتكن باخلاقكن لا باقوالكن، فهن يتأثرن بما يشاهدن من اخلاقكن الجميلة، لا بما يسمعن من كلامكن البليغ الفصيح۔
* لا تُولع بالدّنيا، هى غدّارة مكارة، مذاقها حلو وعاقبتها مرة۔
* وردّ علىَّ كتاب من اخ لى فى كلكتة۔
* وفد اعضاء الجماعه الى مؤتمرها السنوى الذى انعقد فى العاصمة قبل شهرين۔
* وحدوا الله ولا تشركوا به احداً من خلقه۔
* وصل القطار الى المحطة ونزل ركابه۔
* يا نبى الله لا توجل، نحن نبشرك بغلام عليم۔
* يابنيَّ اذهبوا فتحسسوا من يوسف واخيه ولا تيئسوا من روح الله۔
* اليوم يئس الذين كفروا من دينكم۔
* قدم لضيوفك ما تيسر لك فى حال العوز۔
* حرية الرأى قوة لا تقف فى سبيلها قوة۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* ہم نے تیری جیب میں کچھ نہیں پایا۔
* جھوٹے نے وعدہ کیا اور پورا نہ کیا۔
* اپنا ہاتھ میری گردن پر نہ رکھ۔
* مجھ سے وعدہ کرو کہ تم واپس آجاؤ گی۔
* ہم پر بلا وجہ خفا نہ ہو۔
* بوڑھے باپ نے اپنے بیٹوں کو نصیحت کی
* وزیر کا بیٹا شکار کا شائق ہے۔
* ناصر اپنے چچا کا وارث ہوا۔
* یقین کر اور شک نہ کر۔
* محنت کرو اور انعام پاؤ۔
* اللہ نے ہم پر آسانی کی اور سختی نہیں کی۔
* مسافر جاگتا ہے اور گاڑی پر سوار ہوتا ہے۔
* سلمان کی بڑی بہن عید کے روز پیدا ہوئی تھی۔
* اے میری بہن! آگ سلگا اور میرے لیے چاول پکا۔
* بچے نے چاند کی طرف دیکھا اور اپنی جگہ سے اُچھل پڑا۔
* ہم جمعہ کے دن کراچی پہنچے اور اتوار کے دن لاہور لوٹ آئے۔
* گاڑی اسٹیشن پر پہنچتی ہے اور مسافر اترتے ہیں۔
* اسلام سے پہلے عرب میں اپنی لڑکیوں کو زندہ در گور کر دیتے تھے۔
* اللہ نے ہمارے بھائی کو ایک نیک بیٹا عطا کیا۔
* کتا برتن میں منہ ڈالتا ہے اور ہم اسے صاف کرتے ہیں۔
* تم (دو عورتیں) وہم نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ کرو۔

* رمضان کا مہینہ شروع ہوتا ہے اور روزہ واجب ہوتا ہے۔
* دنیا پر فریفتہ نہ ہو، آخرت کے لیے عمل کرو۔
* یہ گاڑی چھوٹے اسٹیشنوں پر کھڑی نہیں ہوتی۔
* جھوٹے پر اعتماد نہ کرو اور اس کی بات نہ سنو۔
* میں حامد کے باپ پر اعتماد کرتا ہوں اور وہ ہر بار مجھے دھوکہ دیتا ہے۔
* اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اور اس پر بھروسہ کرو۔
* خادم کو جگاؤ تاکہ ہمارے ساتھ بازار چلے۔
* گرمی سخت ہوتی ہے اور زبان خشک ہوتی ہے۔
* موسم بہار میں پھول کھلتے ہیں اور پھل پکتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

جس فعل کا ع کلمہ (درمیانی حرف) حرفِ علت ہو، اسے فعل اجوف کہتے ہیں۔

جیسے: قَالَ (اس نے کہا) بَاعَ (اس نے بیچا) نَالَ (اس نے پایا) خَافَ (وہ ڈرا)

اجوف واوی ماضی معروف (باب نَصَرَ)

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	قَالَ	قَالَا	قَالُوْا
مؤنث غائب	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْنَا	

باب سَمِعَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	خَافَ	خَافَا	خَافُوْا
مؤنث غائب	خَافَتْ	خَافَتَا	خِفْنَ
مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ
مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	خِفْتُ	خِفْنَا	

اجوف یائی ماضی معروف (باب ضَرَبَ)

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوْا
مؤنث غائب	بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ
مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ
مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ
مذکر،مؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْنَا	

اجوف واوی ماضی مجہول

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	قِيْلَ	قِيْلَا	قِيْلُوْا
مؤنث غائب	قِيْلَتْ	قِيْلَتَا	قُلْنَ
مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
مذکر،مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْنَا	

(بَاعَ کے ماضی مجہول بِيْعَ کی گردان بھی اسی طرح ہوگی)

التمرين ۵۷

* ماضاع المعروف عند كريم۔
* قد وثب على شاة فى فِناء دارى۔
* غامت السماء ولم تمطر۔
* كلتن للناس و نجستن اشياء هم۔
* لقد جاء كم رسول من انفسكم۔
* خفت على نفسى حين بصرت اسداً۔
* قيل أهكذا عرشكِ؟
* سمعت قول المؤذن، قد قامت الصلوة۔
* قد نزل المطر غزِيراً فسالت الاودية والانهار۔
* هؤلاء البنات جلن البارحة فى شوارع البلدة ثم عادت احداهن ولم تعد صوابها۔
* قومى قد راحوا الى ساحة القتال للدفاع عن البلاد۔
* ايتها الامهات فزتن فى تربية اولادكن اذا حسنت اخلاقهم۔
* حاسبنا انفسنا فوجدناها تخطئ مرات وتصيب مرة۔
* لا تغفلوا عن المارّة عندما تسيرون فى الطرق المزدحمة۔
* وقال نسوة فى المدينة امرأة العزيز تراود فتاها عَن نفسه۔
* حاول لص ان ينقب فى دار غنى، فقُبض عليه و سيق به الى مركز الشرطة۔
* لم تغلظون على رجل أُصيب فى ماله وعياله۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* مظلوم نے اپنا حق پالیا۔
* فقیر کی بیٹی زمین پر سوگئی۔
* حاجیوں نے اللہ کے گھر کا طواف کیا۔
* لڑکے کا باپ مرا اور وہ یتیم ہو گیا۔
* نماز قبول ہوئی اور ثواب زیادہ ہوا۔
* ہمیں بھوک لگی اور تم نے روٹی پکائی۔
* ہم نے جنگل میں ایک ہرن کا شکار کیا۔
* زید نے پرانی سائیکل بیچ دی۔
* سینہ تنگ ہوا اور دل رنجیدہ ہوا۔
* مجھ سے کہا گیا کہ کمرے میں داخل ہو جاؤ۔
* کبوتر ہوا میں اُڑا۔
* دل خوش ہوا اور رنج زائل ہوا۔
* تُو طیش میں آئی اور میں خاموش ہوئی۔
* انتظار لمبا ہوا اور مسافر اکتا گئے
* تو نے دوڑ دھوپ کی اور پالیا۔
* قیمتی انعام پایا گیا۔
* اندھیرے میں ایک شیر کا شکار کیا گیا۔
* مجھ سے کہا گیا کہ کمرے میں داخل ہو جاؤ۔
* احمد نے پیشاب کیا اور اس کے باپ نے منع کیا۔
* تم (دو عورتیں) غائب ہوئیں اور تمہارے بھائی ڈرے۔
* آج ایک نیک آدمی ہمارے گھر مہمان ہوا۔
* تم (عورتوں) نے ناپا اور ان (عورتوں) نے لیا۔
* نبی نے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا اور علماء نے انبیاء کی نیابت کی۔
* میرے والد نے ارادہ کیا کہ سیر کے لیے جائیں۔
* آج ہمارے سکول میں میز اور کرسیاں فروخت کی گئیں۔
* آج میرے پاس میرے دوست کا ایک خط آیا۔

باب نَصَرَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَقُوْلُ	يَقُوْلَانِ	يَقُوْلُوْنَ
مؤنث غائب	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	يَقُلْنَ
مذکر حاضر	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَقُوْلِيْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ
مذکر،مؤنث متکلم	اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	

باب سَمِعَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ
مؤنث غائب	تَخَافُ	تَخَافَانِ	يَخَفْنَ
مذکر حاضر	تَخَافُ	تَخَافَانِ	تَخَافُوْنَ
مؤنث حاضر	تَخَافِيْنَ	تَخَافَانِ	تَخَفْنَ
مذکر،مؤنث متکلم	اَخَافُ	نَخَافُ	

اجوف یائی مضارع معروف

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَبِیْعُ	یَبِیْعَانِ	یَبِیْعُوْنَ
مؤنث غائب	تَبِیْعُ	تَبِیْعَانِ	یَبِعْنَ
مذکر حاضر	تَبِیْعُ	تَبِیْعَانِ	تَبِیْعُوْنَ
مؤنث حاضر	تَبِیْعِیْنَ	تَبِیْعَانِ	تَبِعْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اَبِیْعُ	نَبِیْعُ	

(اسی طرح یُخَافُ اور یُبَاعُ کی گردان بھی ہوگی)

مضارع لم کے ساتھ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَمْ یَقُلْ	لَمْ یَقُوْلَا	لَمْ یَقُوْلُوْ
مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ یَقُلْنَ
مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلُوْ
مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلِیْ	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُلْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	لَمْ اَقُلْ	لَمْ نَقُلْ	

(اسی طرح لَمْ یَخَفْ اور لَمْ یَبِعْ کی گردان کیجئے)

اجوف واوی مضارع مجہول

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يُقَالُ	يُقَالَانِ	يُقَالُوْنَ
مؤنث غائب	تُقَالُ	تُقَالَانِ	يُقَلْنَ
مذکر حاضر	تُقَالُ	تُقَالَانِ	تُقَالُوْنَ
مؤنث حاضر	تُقَالِيْنَ	تُقَالَانِ	تُقَلْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	أُقَالُ	نُقَالُ	

مضارع "لَنْ" کے ساتھ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَنْ يَقُوْلَ	لَنْ يَقُوْلَا	لَنْ يَقُوْلُوْا
مؤنث غائب	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ يَقُلْنَ
مذکر حاضر	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَقُوْلُوْا
مؤنث حاضر	لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَقُلْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	لَنْ أَقُوْلَ	لَنْ نَقُوْلَ	

التمرین ۵۹

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* وجدنا الطائر یحوم فی الھواء۔ * نعرف الواجب ونقوم بہ۔
* یُعظَّم الکریم حیث یسیر۔ * یذوب الملح فی الماء۔
* تبیض الحمامۃ فی عشھا۔ * اعوذ باللہ ان اکون من الجاھلین۔
* یطیر العصفور فی الھواء ویصیح الدیك فی الصباح و یعیش السمك فی الماء۔ و تسیر السفن فی البحار۔
* الیوم ذھبنا الی بیت خالد لنزور اخاہ الاکبر۔
* کثیراً ما تضیع اوقاتك فی اللھو واللعب۔
* وجدنا البارحۃ امرأتین تجولان فی شوارع المدینۃ۔
* یستفید الانسان من قراءۃ الکتب و صحبۃ العلماء۔
* یتعب الانسان فی صغرہ لیستریح فی کبرہ۔
* من عادت الافغان اذا نزل باحدھم ضیف ان یضیفہ ذووقرباہ واصدقاؤہ۔
* یرتاب الناس فی من یجول علی طرق المدینۃ بعد منتصف اللّیل۔
* یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر۔
* یریدون ان یطفؤوا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون۔
* قالوا سمعنا فتی یذکرھم یقال لہ ابراھیم۔

* قال الحواريون يا عيسیٰ بن مريم هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدۃ من السماء؟
* منها خلقنا كم و فيها نعيد كم و منها نخرجكم تارۃً اخرى۔
* لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون۔
* لن ينال الله لحومها ولا دماءها ولكن يناله التقوى منكم۔

التمرين ٦٠

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* قصاب گوشت بیچتا ہے۔
* لڑکی اپنے بھائی کی قمیص سیتی ہے۔
* اس مضمون نے مجھے بہت فائدہ دیا۔
* مجرموں کو جہنم کی طرف ہانکا جائے گا۔
* لیکن ان کی تمنا ناکام ہوتی ہے۔
* تمہاری بہن سوتی ہے اور تم جاگتے ہو۔
* میں چاہتی ہوں کہ کل روزہ رکھوں۔
* مسلمان دشمن سے نہیں ڈرتا اور اللہ سے ڈرتا ہے۔
* تاج شہر میں گھومتا ہے آدمی دن کو کام کرتا ہے اور رات کو سوتا ہے۔
* ہمارا خادم صبح کے وقت شہر جاتا ہے اور شام سے پہلے واپس آ جاتا ہے۔
* مریض دوا کھاتا ہے اور اس کی بیماری زائل ہو جاتی ہے۔
* تم دولت مند آدمی کے گھر کے گرد کیوں گھومتے ہو؟
* تم (دو لڑکیاں) اپنی استانیوں کی صحبت سے فائدہ نہیں اٹھاتیں۔

* محنتی لڑکیاں امتحان میں کامیاب ہوتی ہیں اور قیمتی انعام پاتی ہیں۔
* ہم (دونوں) کھڑے ہوتے ہیں اور اپنے گھر کی طرف جاتے ہیں۔
* تم جوتے بیچتے ہو اور ہم ٹوپیاں بیچتے ہیں۔
* کافر مسلمانوں کو جنگ میں شکست نہیں دے سکتے۔
* ہم چاہتی ہیں کہ کھانا کھائیں اور پانی پئیں۔
* ظالم چاہتے ہیں کہ اسلام کو جڑ سے اکھیڑ دیں۔
* ہم اللہ کے سوا کسی سے مدد نہیں چاہتے اور اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔
* احمد گھر کے صحن میں پیشاب کرتا ہے اور اس کا باپ منع کرتا ہے۔
* نیک لوگ اللہ کے گھر کا طواف کرتے ہیں اور اس کے رسول کی مسجد کی زیارت کرتے ہیں۔

اجوف واوی فعل امر

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	قُلْ	قُوْلَا	قُوْلُوْا
مؤنث	قُوْلِي	قُوْلَا	قُلْنَ

فعل نہی

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَقُلْ	لَا تَقُوْلَا	لَا تَقُوْلُوْا
مؤنث	لَا تَقُوْلِي	لَا تَقُوْلَا	لَا تَقُلْنَ

اجوف یائی فعل امر

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	بِعْ	بِيْعَا	بِيْعُوْا
مؤنث	بِيْعِي	بِيْعَا	بِعْنَ

فعل نہی

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَبِعْ	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِيْعُوْا
مؤنث	لَا تَبِيْعِي	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِعْنَ

التمرين ٦١

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* لا تخافوا غير الله۔
* ايتها البنت لا تطوفى حول المرقد۔
* يا غلام لا تبل فى الماء الراكد۔
* قد وهب الله لك مالًا فجد به للناس۔
* لا يغتب بعضكم بعضاً۔
* خفن الله ولا تخفن غيره۔
* صونا عرضكما ولو ضاع مالكما۔
* صوموا شهر رمضان وقوموا لياليه۔
* ولا تقولوا لمن يقتل فى سبيل الله اموات۔
* يا ولد لماذا اسخطت اباك، قم اليه واطلب عفوه۔
* لا تنمن خارج البيت فى ايام المطر۔
* يا قوم استغفروا ربكم و توبوا اليه۔
* تعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الاثم والعدوان۔
* يا ايها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول۔
* قولوا للناس حسنا واقيموا الصلاة۔
* لا تقل لهما اف ولا تنهر هما وقل لهما قولًا كريماً۔
* قد ساد الرجال باموالهم فى هذا الزمان، فسد انت باخلاقك الكريمة۔
* الن جانبك واخفض للناس جناحك۔
* لا تضيعا ما وهب لكما الله من المال فى معصية الله۔
* لا تطع من اغفلنا قلبه عن ذكرنا واتبع هواه۔
* يا ايها الذين آمنوا استعينعوا بالصبر والصلاة۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* کپڑا بیچ اور قیمت لے۔
* خوش ہو اور دل سے رنج زائل کر۔
* دشمن سے نہ ڈرو اور اللہ سے ڈرو۔
* اے محمود! سڑک پر پیشاب نہ کر۔
* امتحان میں کامیاب ہو، اور انعام پاؤ۔
* اللہ کے لیے روزہ رکھو اور نماز قائم کرو۔
* تم (دونوں) ہماری مہمانی کرو اور کھانا کھلاؤ۔
* رات کو جلد سو (واحد مونث) اور صبح جلدی اٹھ۔
* اپنا وقت برے لڑکوں کی صحبت میں ضائع نہ کرو۔
* اپنے بھائی کا احترام کر اور اپنے والد اور استاد کی اطاعت کر۔
* اس معاملے میں کسی جاہل سے مشورہ نہ کرنا۔
* امتحان کے دنوں میں کھیل کود میں اپنا وقت ضائع نہ کرو۔
* اے میری بہن! میرے لیے ایک عمدہ قمیض سی۔
* بارش کے موسم میں کمرے کے اندر سویا کرو۔
* مؤذن نے اذان دی، کھڑے ہو اور مسجد جاؤ۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* الصدقة تطفئ غضب الله۔
* اطعموا الجائع وعودوا المريض۔
* قد امنت بالله فاستقم۔
* الكيس من دان نفسه۔
* كل مولود يولد على الفطرة۔
* المرء مع من احبه۔
* السلام على من اتبع الهدى۔
* استعينوا على الحاجات بالكتمان۔
* بالعلم نهضت الامم وسادت۔
* نحن نجل آراء الرجال المجربين۔
* لقد فاز من اتبع الرسول۔
* الحزم ان تشاور ذا رأى ثم تطيعه۔
* من البر أن تصل صديق ابيك۔
* عفف الله من استعفه۔
* لقد تمت حجة الله على خلقه۔
* ما آمن بالقرآن من استحل محارمه۔
* ضعي في يد المسكين ولو ظلفا محرقاً۔
* غض بصرك عما لا يحل لك النظر اليه۔
* قل سيروا فى الارض ثم انظروا۔
* لا يثق المؤمن بكل احد ولا يكل اموره الى غيره۔
* قال الله تعالىٰ لا ينال عهدى الظالمين۔
* جرائد بلادنا اليومية تذيع انباءً مختلفة
* قال النبى ﷺ بعثت لاتمم مكارم الاخلاق

* لن تسعوا الناس بأموالكم، فسعوهم باخلاقكم۔
* جبلت القلوب على حبّ من احسن اليها والبغض من اساء اليها۔
* لاتلتمس تقويم من لا يستقيم ولا تعالج تاديب من لا يتأدب۔
* لننشئ مساكننا على الطراز الصحى۔
* ضعوا معروفكم فى من لا يضيع عنده۔
* اللهم هب لنا من ازواجنا و ذرياتنا قرة اعين۔
* ارادت امرأة العزيز تراودفتاها عن نفسه فاستعصم۔
* خذوا على ايدى سفهائكم قبل ان يُهلكوا أو يُهلكوا۔
* ايتها النسوة لا تغتبن اخواتكن، اتحب احداكن أن تأكل لحم اختها؟
* زرت سوقا من اسواق الريف لأعرف شيئاً عن عادات القوم۔
* كما تدين تدان۔
* ماخاب من استخار ولا ندم من استشار۔
* رب هب لى من لدنك ولياً يرثنى و يرث من اٰل يعقوب۔
* اصيب المسلمون فى مراكش بمصائب فادحة۔
* دعوا ما حاك فى صدوركم۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* حق کہو اور اُس پر عمل کرو۔
* حضرت مسیح بلا باپ کے پیدا ہوئے۔
* کشتی جھکی اور مسافر ڈر گئے۔
* اس دوا سے میرا مرض زیادہ ہو گیا۔
* اے لڑکے! اپنی کتابیں کم داموں پر فروخت نہ کر۔
* رات کے وقت ہم چراغ بجھا دیتے ہیں اور اندھیرے میں سو جاتے ہیں۔
* آج سکول کے لڑکوں نے میرے بیمار بھائی کی عیادت کی۔
* میں تمہیں مشورہ دیتی ہوں کہ اس معاملے میں جلدی نہ کرو۔
* اپنے بھائی کو حکم دو (تثنیہ مونث) کہ ہمارے ساتھ اونٹنی پر سوار ہو جائے۔
* کافروں نے کوشش کی کہ مسلمانوں کو اللہ کی راہ سے روک دیں۔
* اپنی عزت بچاؤ اور امن وسلامتی سے زندگی بسر کرو۔
* تم چاہتے ہو کہ اپنے نیک اعمال کا بدلہ دنیا میں ہی پالو۔
* ایک چور رات کے وقت ہمارے گھر کا چکر لگا رہا تھا۔
* ہم نے یہ زمین مسجد بنانے کے لیے وقف کر دی ہے۔
* مجھے افسوس ہے کہ آج میں تمہارے چچا سے ملنے نہیں جا سکا۔
* جس چیز کو اللہ نے حلال کیا اسے حلال سمجھو اور جو چیز اس نے حرام کی ہے اُسے حرام سمجھو۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

جس فعل کے اصلی حروف میں آخری حرف و یا ی (حروف علّت) ہو۔ اسے فعل ناقص کہتے ہیں۔

جیسے: دَعَا (اس نے بلایا) جَرَی (وہ دوڑا) رَضِيَ (وہ راضی ہوا)۔

باب نصر

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا
مؤنث غائب	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ
مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	

باب سَمِعَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	رَضِیَ	رَضِیَا	رَضُوْا
مؤنث غائب	رَضِیَتْ	رَضِیَتَا	رَضِیْنَ
مذکر حاضر	رَضِیْتَ	رَضِیْتُمَا	رَضِیْتُمْ
مؤنث حاضر	رَضِیْتِ	رَضِیْتُمَا	رَضِیْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	رَضِیْتُ	رَضِیْنَا	

باب ضرب

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	رَمٰی	رَمَیَا	رَمَوْا
مؤنث غائب	رَمَتْ	رَمَتَا	رَمَیْنَ
مذکر حاضر	رَمَیْتَ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُمْ
مؤنث حاضر	رَمَیْتِ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	رَمَیْتُ	رَمَیْنَا	

باب سَمِعَ

لَقِیَ ۔ لَقِیَا ۔ (رَضِیَ کی طرح)

واوی اور یائی دونوں کا ایک وزن

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	دُعِیَ	دُعِیَا	دُعُوْا
مؤنث غائب	دُعِیَتْ	دُعِیَتَا	دُعِیْنَ
مذکر حاضر	دُعِیْتَ	دُعِیْتُمَا	دُعِیْتُمْ
مؤنث حاضر	دُعِیْتِ	دُعِیْتُمَا	دُعِیْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	دُعِیْتُ	دُعِیْنَا	

اسی طرح رُمِیَ۔ رُمِیَا الخ

التمرین ٦٥

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* مال الحاكم الى من رشاه۔
* لقى المسئ جزاءه۔
* دنا فصل الشتاء۔
* دعا المريض الطبيب۔
* بكى الطفل لرؤية الاسد۔
* ذهب الصياد والقى الشبكة فى الماء۔
* خلونا الى انفسنا وحاسبناها۔
* ليس للانسان الا ماسعىٰ۔
* وقضى ربك ألّا تعبدوا الا اياه۔
* ولقد ابتلى ابراهيمَ ربه۔
* رضى الله عنهم ورضوا عنه۔
* وسقاهم ربهم شراباً طهورًا۔
* عفا الله عما سلف۔
* قد خلت من قبله الرسل۔
* مابكت عليهم السماء والارض۔
* قد ارتشى الوالى فضاع الحق وخربت البلاد وعم الظلم والطغيان۔
* يكثر ابتهاج الفقير اذا أُعطى فى الشتاء ثوبا۔
* دعانا صاحب العرس الى الوليمة فاجبنا دعوته۔
* خرج الغزاة الى ميدان الحرب، ثم تلتهم نساؤهم۔
* سقتنى امى قليلاً من الماء فما ارتويت۔
* ما آتاكم الرسول فخذوه ومانهاكم عنه فانتهوا۔
* اعطيت الفقير قرشاً ففرح ودعالنا بالخير۔
* قد بنى الملوك المسلمون فى الهند ابنية شاهقة۔
* جاءت البنات وشكون الى ابيهن اخاهن۔

التمرین ٦٦

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* جھنڈا بلند ہوا اور فوج چلی۔
* شہر خالی ہو گیا اور اس میں کوئی نہ رہا۔
* حاکم کو رشوت دی گئی۔
* ہم نے طالب علم کو آزمایا اور حقیقت جانی۔
* ہم نے اپنے دوست سے ملاقات کی۔
* احمد نے پڑوسیوں کو اللہ کی طرف بلایا۔
* ہم نے اپنے ساتھیوں کو دعوت دی اور ان کے لیے کھانا پکایا۔
* بندے نے گناہ کیا اور اللہ نے اسے معاف کر دیا۔
* تمہاری بہنیں صبح گئیں اور شام واپس آئیں۔
* تم دونوں (عورتوں) نے قرآن کی تلاوت کی اور نماز پڑھی۔
* احمد نے استاد سے شریر لڑکے کی شکایت کی۔
* مسلمانوں نے غزوہ کیا اور کفار بھاگے۔
* لڑکی کے بھائی نے اس کے لئے چاندی کی گھڑی خریدی۔
* اللہ نے ہمیں ہدایت دی اور ہم مسلمان ہوئے۔
* گاڑی بان کو آواز دی گئی، تو اس نے اپنی گاڑی روک لی۔
* غریب عورتوں کو کپڑے دیے گئے تو وہ خوش ہو گئیں۔
* تمہارے کپڑے پرانے ہو گئے، انہیں بدل دو۔
* ہمارے شہر میں بہت سی شاندار عمارتیں بنائی گئیں۔
* ہم دونوں (عورتوں) کو آزمایا گیا اور حقیقت جانی گئی۔

باب نَصَرَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
مؤنث غائب	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
مذکر حاضر	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
مؤنث حاضر	تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
مذکر،مؤنث متکلم	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	

باب سَمِعَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَرْضٰى	يَرْضَيَانِ	يَرْضَوْنَ
مؤنث غائب	تَرْضٰى	تَرْضَيَانِ	يَرْضَيْنَ
مذکر حاضر	تَرْضٰى	تَرْضَيَانِ	تَرْضَوْنَ
مؤنث حاضر	تَرْضَيْنَ	تَرْضَيَانِ	تَرْضَيْنَ
مذکر،مؤنث متکلم	اَرْضٰى	نَرْضٰى	

باب ضَرَبَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَرْمِیْ	يَرْمِيَانِ	يَرْمُوْنَ
مؤنث غائب	تَرْمِیْ	تَرْمِيَانِ	يَرْمِيْنَ
مذکر حاضر	تَرْمِیْ	تَرْمِيَانِ	تَرْمُوْنَ
مؤنث حاضر	تَرْمِيْنَ	تَرْمِيَانِ	تَرْمِيْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اَرْمِیْ	نَرْمِیْ	

باب سَمِعَ

يَلْقٰی ۔۔۔ يَلْقَيَانِ ۔۔۔ (يَرْضٰی کی طرح)

واوی اور یائی کا ایک وزن

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يُدْعٰی	يُدْعَيَانِ	يُدْعَوْنَ
مؤنث غائب	تُدْعٰی	تُدْعَيَانِ	يُدْعَيْنَ
مذکر حاضر	تُدْعٰی	تُدْعَيَانِ	تُدْعَوْنَ
مؤنث حاضر	تُدْعِيْنَ	تُدْعَيَانِ	تُدْعَيْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اُدْعٰی	نُدْعٰی	

(اسی طرح يُرْمٰی ۔ يُرْمَيَانِ ۔ الخ)

مضارع مجزوم ناقص

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يَدْعُوْا
مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ يَدْعُوْنَ
مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْا
مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	لَمْ اَدْعُ		لَمْ نَدْعُ

(اسی طرح لَمْ يَرْضَ ۔ لَمْ يَرْمِ اور لَمْ يَلْقَ کی گردان کیجئے)

مضارع منصوب ناقص

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	اَنْ يَدْعُوَ	اَنْ يَدْعُوَانِ	اَنْ يَدْعُوْا
مؤنث غائب	اَنْ تَدْعُوَ	اَنْ تَدْعُوَانِ	اَنْ يَدْعُوْنَ
مذکر حاضر	اَنْ تَدْعُوَ	اَنْ تَدْعُوَانِ	اَنْ تَدْعُوْا
مؤنث حاضر	اَنْ تَدْعِيْ	اَنْ تَدْعُوَا	اَنْ تَدْعُوْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اَنْ اَدْعُوَ		اَنْ نَدْعُوَ

(اسی طرح اَنْ يُرْمِيَ ۔ اَنْ يُلْقِيَ اور اَنْ يُدْعِيَ کی گردان کیجئے)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* یمشی الاولاد وتجری السیارۃ۔ * المریض یرجو الشفاء من اللہ۔
* انّما یخشی اللہَ من عبادہ العلماء۔ * ولسوف یعطیك ربك فترضی۔
* من حق المریض ان یداوَی۔ * بعض العلماء یغلون فی دینھم۔
* الذئاب تعوی علی الشاۃ۔
* یسعی نورھم بین ایدیھم و بأیمانھم۔
* المجرمون یغشی وجوھَھم الذل والھوان اذا یُساقون الی السجون۔
* زرت سوق المدینۃ و کنت ابغی ان اشتری کتابا وابیع قلما۔
* قد رضی عنی والدی واستاذی فلا ابالی بمن سخط علیّ بعدَھما۔
* الموت یعدو الینا ونحن نلھو ونلعب۔
* ھل تدعین من دون اللہ من لا یضرك ولا ینفعك۔
* ستجدنی ان شاء اللہ صابراً ولا اعصی لك امراً۔
* قال الکافرون لن نؤمن حتی نؤتی مثلَ ما اُوتی رسل اللہ۔
* أُثنی علیك لأنك تقول الحق و تواسی الفقراء والمساکین۔
* اللہ یھدی من یشاء من عبادہ الی صراط مستقیم۔
* لا یخفی علی اللہ شیء فی الارض ولا فی السماء۔
* اولئك یجزون الغرفۃ بما صبروا ویُلَقَّوْنَ فیھا تحیۃً وسلاماً۔
* العرب یبالغون فی اکرام ضیوفھم۔

التمرین ٦٨

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* نماز برائی اور بدکاری سے روکتی ہے۔ * میں چاہتا ہوں کہ تمھارے والد سے ملوں۔
* موٹر سڑک پر چلتی ہے اور ریل گاڑی لائن پر۔ * قائد نے جھنڈا بلند نہیں کیا تو فوج نہیں چلی۔
* نماز قائم کی جاتی ہے اور زکوٰۃ دی جاتی ہے۔ * اللہ تم دونوں کو نیک اعمال کا بدلہ دے گا۔
* کسان اپنے کھیت کو کنویں کے پانی سے سیراب کرتا ہے۔
* قاضی جھگڑا کرنے والوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرتا ہے۔
* فقیر جھونپڑی بناتا ہے اور بادشاہ محل بناتا ہے۔
* تم (عورتیں) اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے کوشش کرتی ہو۔
* محدث روایت کرتا ہے اور اس کے شاگرد سنتے ہیں۔
* مالی ہر روز کنوئیں کے پانی سے درختوں کو سینچتا ہے۔
* شہر میں مسجدیں بنائی جاتی ہیں تاکہ ان میں لوگ نماز ادا کریں۔
* مسلمان عورتیں قرض ادا کرتی ہیں اور نئی چیزیں خریدتی ہیں۔
* خادم کو آواز دی جاتی ہے۔ تُو تمنّا کرتی ہے کہ امتحان میں کامیاب ہو۔
* ہم اس شہر میں اپنا مکان کبھی نہ بنائیں گے۔
* ماں اپنے بیٹے کے لیے ہرگز بددعا نہیں کرے گی۔
* میں اپنا مال اپنے دوستوں میں بانٹ دیتا ہوں اور میرے پاس کچھ نہیں بچتا۔
* تم اپنے دوست کی اس کے سامنے تعریف کرتے ہو۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
❶ مذکر حاضر	اُدْعُ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْا
مونث حاضر	اُدْعِیْ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْنَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
❷ مذکر حاضر	اِرْضَ	اِرْضِیَا	اِرْضَوْا
مونث حاضر	اِرْضِیْ	اِرْضِیَا	اِرْضِیْنَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
❸ مذکر حاضر	اِجْرِ	اِجْرِیَا	اِجْرُوْا
مونث حاضر	اِجْرِیْ	اِجْرِیَا	اِجْرِیْنَ

فعل نہی کی گردان خود کیجئے لَا تَدْعُ - لَا تَرْضَ - لَا تَجْرِ

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* فاعف عنهم واصفح۔
* اهدنا الصراط المستقيم۔
* ارضى بما آتاك الله ولا تستكثرى۔
* تحرّ الصدق فى ما تقول۔
* يا اختى اسقين قليلاً من الماء۔
* فليضحكوا قليلاً وليبكوا كثيراً۔
* لا تقس على الارانب والقطط۔
* لا تدعوا مع الله الهاً آخر۔
* لا تخشوهم واخشونى۔
* لا تنس نصيبك من الدنيا۔
* لا تشتروا بآيات الله ثمناً قليلاً۔
* اقض بالعدل ولا تمل الى من رشاك۔
* يا خالد عمُّك يناديك فأَصْغِ الى ما يقول۔
* اقيموا الصلاة واُتوا الزكاة واركعوا مع الرّاكعين۔
* اسعوا فى سبيل اعلاء كلمة الله ولا تبالوا بمن يسخر منكم أو يضحك عليكم
* فاقض بما انت قاض، انما تقضى هذه الحياة الدنيا۔
* لا تمشوا فى الاسواق حاسرى الرؤوس۔
* انفقوا فى سبيل الله ولا تلقوا بأيديكم الى التهلكة۔
* ربنا آتنا فى الدينا حسنةً وفى الآخرة حسنة۔
* ربنا واُتنا ما وعدتّنا على رسلك ولا تُخزنا يوم القيامة۔

* ما اٰتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا۔
* یانساء المسلمین لا تشرکن باللہ شیئاً ولا تدعون من دونہ احداً۔
* ولیخش الذین لو ترکوا من خلفھم ذریۃ ضعافا خافوا علیھم۔
* لا تلھکم اموالُکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* اے لڑکے گیند میدان میں پھینک۔
* تو نہ رو، اپنے بھائی سے باتیں کر۔
* اپنے ملازم کو آواز دے کہ پانی پلائے۔
* دشمن پر تیر پھینکو اور اسے شکست دو۔
* گرمی کے موسم میں آگ کے قریب نہ جاؤ۔
* میرا نام سعید ہے، اسے نہ بھولو۔
* نیک لڑکے! اپنا فرض نہ بُھول۔
* مجھے ایک روپیہ دو، میں اس سے ایک کتاب خریدوں گی۔
* ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت کر۔
* کھانے کے بعد دھوپ میں نہ چلو۔ صبح کے وقت گھاس پر دوڑو۔
* تیز چلو تا کہ ہم وقت پر مدرسہ پہنچ جائیں۔
* اے میرے دو بھائیو! اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو۔
* خالد کے دادا کی دوکان سے ہمیشہ کپڑا خریدو۔
* نیک کام کا حکم دے اور برے کام سے روک۔
* برائی سے دوسروں کو روکو اور اس سے خود بھی رُک جاؤ۔
* اے احمد سخت دل بن جا دشمن سے غزوہ کر اور اس سے مت ڈرو۔
* ہر روز صبح کی نماز کے بعد قرآن کی تلاوت کیا کرو۔
* چھوٹے بچوں پر سختی نہ کرو بلکہ ان سے محبت کرو۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* ووقاهم الله شرّ ذالك اليوم۔ لا تستوى الحسنة والسيئة۔
* مالى يا اخى اراك حزيناً كثيباً۔ اتقوا فراسة المؤمن۔
* يا ايها الذين اٰمنوا اتقوا الله وذروا ما بقى من الربا۔
* يا ايها الذين اٰمنوا قوا انفسكم و اهليكم نارا۔
* تكوٰى بها جباههم و جنوبهم و ظهورهم۔
* الم تر كيف فعل ربك باصحاب الفيل؟
* فاطرَ السمٰوات والارض انت وليّٖ فى الدنيا والآخرة، توفنى مسلماً والحقنى بالصالحين۔
* يسومونكم سوٓء العذاب، يذبحون ابنائكم و يستحيون نسائكم۔
* ليهلكَ من هلك عن بينة وَ يحيى من حىَّ عن بينة۔
* ربنا اٰتنا فى الدنيا حسنة و فى الآخرة حسنة وقنا عذاب النار۔
* الانكليز امة استولت على البلاد بدهائها وسياستها۔
* اذ قال ابراهيم ربى الذى يحيى ويميت قال انا احيى واميت۔
* يوم نطوى السماء كطى السجلّ للكتب۔
* كان عمر بن الخطاب ولى عمرو بن العاص على مصر۔
* يا اخى ما ذا ترى فى هذا الأمر الخطير الذى تراه قد نزل بنا۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* اللہ نے مسلمانوں کو ہدایت دی اور انہیں دوزخ کی آگ سے بچایا۔
* قیامت کے روز اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو لپیٹ لے گا۔
* میں اپنے کھیت کو کنوئیں کے پانی سے سیراب کرتا ہوں۔
* اے میری بہن اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچا۔
* اے دوست! روایت بیان کر اور اپنی طرف سے کچھ نہ کہہ۔
* کسان نے اپنے بیل کے سر اور پیٹ کو داغ دیا۔
* اللہ کے نیک بندے اپنے وعدے پورا کرتے ہیں۔
* عائشہ اپنی چادر لپیٹتی ہے اور صندوق میں رکھتی ہے۔
* ان (عورتوں) نے پانی پیا یہاں تک کہ سیر ہو گئیں۔
* اے مریم اور فاطمہ! اللہ سے شرم کرو اور اپنے اعمال درست کرو۔
* بادشاہ نے ایک غلام کو ہمارے ملک کا والی بنا دیا۔

اَلدَّرسُ السَّادِسُ عَشَرَ

اسم فاعل کا استعمال زیادہ تر جملہ اسمیہ میں ہوتا ہے۔

جیسے: اَللّٰہُ عَالِمٌ (اللہ جاننے والا ہے) اَلْعِلْمُ نَافِعٌ (علم نفع دینے والا ہے)۔

اسم فاعل کے کل چھ[۶] صیغے ہیں۔ تین[۳] مذکر کے لیے اور تین[۳] مونث کے لیے۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	عَالِمٌ	عَالِمَانِ	عَالِمُوْنَ
مؤنث	عَالِمَةٌ	عَالِمَتَانِ	عَالِمَاتٌ

اسم فاعل جملہ میں کبھی فعل کی طرح فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔

جیسے: اَنَا شَارِبٌ الْقَھْوَۃَ اور بسا اوقات فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

جیسے: اَنَا شَارِبُ الْقَھْوَۃِ۔

اور بعض اوقات اسم فاعل کے بعد اس کے معمول سے پہلے بعض حروف جار آجاتے ہیں، جو محض تاکید کیلئے آتے ہیں اور وہ اس کا صلہ نہیں ہوتے۔ عموماً لام کا استعمال ایسے موقع پر زیادہ ہوتا ہے۔ ایسے لام کو لام تقویت کہتے ہیں۔

جیسے: اَلْمَلِكُ ظَالِمٌ لِلنَّاس (بادشاہ لوگوں پر ظلم کرنے والا ہو)

حالانکہ ظَلَمَ کا مفعول بلا کسی صلہ کے آتا ہے۔

جیسے: وَمَا ظَلَمَھُمُ اللہ (اللہ نے ان ظلم نہیں کیا) گویا فعل کی نسبت اسم فاعل کا عمل کمزور ہوتا ہے۔ اس کی تقویت کے لیے یہ لام لاتے ہیں۔

التمرين ۴۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* یربح الفائز جائزۃ ثمینة۔
* ایقظ الرّعد النائم۔
* الله کاف عبده۔
* الخائن للامانة غیر مفلح عندالله۔
* قالوا وجدنا آباء نالها عابدین۔
* اخوك مُعطی الناس حقوقهم۔
* الناطق بالصدق لا یفتضح ابداً۔
* لا احب الخائنین لا ماناتهم۔
* النفس محبة لمن احسن الیها۔
* و مبغضة لمن آذاها۔
* الدال علی الخیر کفاعله۔
* انا شاکر لنعمتك التی انعمت علیّ۔
* الله موهن کید الکافرین۔
* کل نفسٍ ذائقة الموت؟
* لِمَ تعظون قوماً الله مهلکهم أو معذبهم؟
* وانی مرسلة الیهم بهدیة فناظرة بما یرجع المرسلون۔
* المؤمن واصل لمن قطعه ومعط لمن منعه۔
* انا ملاقیك یومَ الراحة وسائلك عن دراهم اودعتك ایاها۔
* الحجاج عائدون الی أوطانهم بعد شهرین۔
* المؤمنات قانتات لله حافظات لاموال ازواجهن۔
* قال ابراهیم ماهذه التماثیل التی انتم لها عاکفون؟
* انتم منجزون وعودکم موفون بعهودکم۔
* اِنّما یرید الشیطن ان یوقع بینکم العدواة والبغضاء فی الخمر والمیسر۔

ویصدکم عن ذکرالله وعن الصلوٰة فهل انتم منتهون۔

التمرین ۷۴

عربی میں ترجمہ کیجیے:-

* جھوٹ بولنے والا ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے۔ * تم موت سے بھاگنے والے ہو۔
* میں تمہارا ہدیہ تمہیں واپس کرنے والی ہوں۔ * بادل آسمان سے پانی برسانے والا ہے۔
* میں آج تمہارے والد سے ملنے والا ہوں۔
* اللہ تعالیٰ قیامت کے روز شکر و صبر کرنے والوں کو ان کا بدلہ دے گا۔
* ہماری بہن اللہ سے ڈرنے والی ہے اور تم دشمن سے ڈرنے والی ہو۔
* جاہل سے مشورہ کرنے والا اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔
* نماز برائی سے روکنے والی ہے۔
* اللہ کے بندے آخرت پر یقین رکھنے والے ہیں۔
* مسلمان لڑکیاں شام تک اپنے گھر واپس آجانے والی ہیں۔
* اپنے وعدوں کو پورا کرنے والے اللہ کے ہاں اونچے درجے پانے والے ہیں۔
* بندہ گناہ کرنے والا ہے اور اللہ بخشنے والا ہے۔
* مسلمان مدد چاہنے والا ہے اور اللہ ان کی مدد کرنے والا ہے۔
* ہمیں سوئے ہوئے مسافر کو جگانا نہیں چاہیے۔
* اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے والے آدمی کے لیے دنیا تاریک ہے۔
* دنیا میں تمام لوگ موت کا مزہ چکھنے والے ہیں۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

اسم مفعول کے بھی کل چھ[6] صیغے آتے ہیں۔تین[3] مذکر کے لیے اور تین[3] مونث کے لیے۔

واحد	تثنیہ	جمع
مَظْلُوْمٌ	مَظْلُوْمَانِ	مَظْلُوْمُوْنَ
مَظْلُوْمَةٌ	مَظْلُوْمَتَانِ	مَظْلُوْمَاتٌ

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگا دیجئے:-

* الولد المثقف مجتهد في دروسه۔ * الصبر يلقى جزاءه الموفور عند الله۔
* يسوءني ان اراك محزوناً۔ * المرء مخبوء تحت لسانه۔
* منزلنا موفور الهواء والنور۔ * المكان المخوف مهجور۔
* الجمال والعفاف مرغوب فيهما۔ * دعاء المظلوم مستجابٍ۔
* انا معجب بجهادك ومثنٍ على اعمالك۔
* القائم بالواجب محبوب عند الله وعند الناس۔
* الاموال المغصوبة مردودة الى اهلها۔
* النصارى ضالون واليهود مغضوب عليهم۔

* نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس، الصحة والفراغ۔
* هذه المسألة منصوص عليها فى القرآن والسنة۔
* الاسد مهروب منه والطاؤوس مشوق اليه۔
* هذه الحاجة مقضى عليها برصاصة۔
* كل مبذول مملول و كل ممنوع مرغوب فيه۔
* اموال اهل الذمة واعراضهم مصونة فى الدولة الاسلامية۔
* الجنة محفوفة بالمكاره والنار محفوفة بالشهوات۔

اردو میں ترجمہ کیجئے:۔

* صلہ رحمی اللہ کے نزدیک پسندیدہ چیز ہے۔
* فاسق عورتیں آگ میں ڈالی جانے والی ہیں۔
* ہر آدمی اپنے اعمال کا بدلہ دیا جانے والا ہے۔
* اپنے دھلے ہوئے کپڑے پہن لو۔
* آج ہمارے گھر میں ایک قابل احترام مہمان پہنچے والا ہے۔
* ہر انسان کا خون قابل احترام اور اس کا مال قابل حفاظت ہے۔
* میں تمہیں غمگین کیوں پاتی ہوں؟
* چوری کرنے والا لوگوں کی نظروں میں قابل ملامت ہے۔

* کھڑکی کھلی ہے اور دروازہ بند ہے۔
* تمام مذاہب میں شراب پینا ممنوع ہے۔
* لالچی آدمی دل کی راحت سے محروم ہے۔
* اللہ کا کلام تغیر وتبدل سے محفوظ ہے۔
* جماعت سے نماز کی اہمیت حدیث میں کثرت سے مذکور ہے۔
* ہمارا شہر بیماریوں سے بچا ہوا ہے۔
* عید کے دن تمام دکانیں صبح سے کھلی ہوئی ہیں۔
* یہ کتاب ایک روپیہ میں بیچی جانے والی ہے۔
* گھر کا سامان ترتیب دیا ہوا ہے اور دکان کے کپڑے لپٹے ہوئے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

اس مبالغہ بھی اسم فاعل ہی کی ایک صورت ہے اور وہ ایسے موقع پر استعمال ہوتا ہے۔ جہاں فاعل میں کوئی بات خاص طور پر زیادتی کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

جیسے: اَللّٰهُ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (اللہ غیبوں کو بہت جاننے والا ہے)

اس مبالغہ کے اوزان مقرر نہیں۔ اہل زبان نے جس طرح اسے استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح انہیں استعمال کرنا چاہیے۔ مشہور اوزان یہ ہیں۔

فَعُوْلٌ	جیسے	غَفُوْرٌ	فَعُّوْلٌ	جیسے	قَيُّوْمٌ
فَعِيْلٌ	جیسے	رَحِيْمٌ۔عَلِيْمٌ	مِفْعَالٌ	جیسے	مِقْدَامٌ۔مِفْضَالٌ
فَعَّالٌ	جیسے	ظَلَّامٌ۔نَمَّامٌ	فُعَلَةٌ	جیسے	هُمَزَةٌ (چغلی کھانے والا)
فَعَّالَةٌ	جیسے	عَلَّامَةٌ	فَعْلَانُ	جیسے	ظَمْآنٌ (بہت پیاسا)
فِعِّيْلٌ	جیسے	صِدِّيْقٌ۔سِكِّيْرٌ	فَاعِلَةٌ	جیسے	دَاعِيَةٌ۔دَاهِيَةٌ

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* المؤمن صبور شکور لا نمام ولا مغتاب ولا حسود ولا حقود۔
* لن یفلح الحسود ولن ینجح الکسول۔
* لا یحب اللہ عبداً خواناً اثیماً۔
* رُبَّ (حروف جار) جواد یکبو ورب صدوق یکذب ورب کذوب یصدق۔
* فتضح أمرُہ عندما تظھر للناس حقیقۃ کلامه۔
* ابوبکر الصدیق اول خلیفۃ لرسول اللہ ﷺ۔
* لا یخلو المؤمن من ودود یمدح وعدو یقدح۔
* المھذار یسقط فی عیون الناس۔
* سیعلمون غداً من الکذاب الاشر۔
* الرجل المضیاف یھش لضیفه اذا نزل علیه۔
* الطالب الغیور یندی جبینه اذا ذکرت خیبته فی الامتحان۔
* ذھب المسافر الظمآن الی الشجرۃ کی یتظل بظلھا۔
* لا یجد العجول فرحاً ولا الغضوب سروراً ولا الملول صدیقاً۔
* ویل لکل ھمزۃ لمزۃ۔
* الرجل الشحیح عصیٌّ للرحمٰن۔

عربی میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* زخمی آدمی ہمدردی کا مستحق ہے
* ہمارا پڑوسی بہت شراب پینے والا ہے۔
* اللہ پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور دعا کو سننے والا ہے۔
* مومن ہر حال میں نہایت سچ بولنے والا ہے۔
* مہمان نواز انسان اللہ اور بندوں کے نزدیک محبوب ہے۔
* انور کا باپ غریب پڑوسیوں پر شفقت کرنے والا ہے۔
* جری آدمی ہر کام میں آگے بڑھنے والا ہے۔
* لوگوں پر بہت ظلم کرنے والا اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔
* پرہیزگار آدمی تکلیف و مصیبت میں بہت صبر کرنے والا ہے۔
* نعیم اجتماعی مسائل میں بہت بولنے والا ہے۔
* احمد دنیائے اسلام کی بہت سیر کرنے والا ہے۔
* چغل خور آدمی اللہ و رسول کا سخت نافرمان ہے۔
* جھوٹا تاجر اپنی تجارت میں فائدہ نہیں اٹھاتا۔
* اللہ عیبوں کو چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے۔
* نیک بندے ہر حال میں اللہ کا بہت شکر کرنے والے ہیں۔
* کافر مصیبت کے وقت بہت گھبرانے والا ہے۔

التمرین ۷۹

مشترک فقرے

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* الذنب لا ینسی والبر لا یبلی۔
* رأس الحکمة مخافة الله۔
* الزکاة قنطرة الاسلام۔
* تواضعوا حتی لا یفخر احد علی احد۔
* الحیاء من الایمان۔
* نفقة الرجل علی اهله صدقة۔
* لا تثق بما دحیك فی وجهك۔
* احسن من اساء الیك۔
* الراحمون یرحمهم الرحمٰن۔
* القناعة مال لا ینفد و کنز لا یغنی۔
* توزن الامور بالعقل۔
* لکل امرئٍ مانوی۔
* بشروا ولا تنفروا، ویسروا ولا تعسروا۔
* الخلق السیء یفسد العمل کما یفسد الخل العسل۔
* الاقتصاد فی المعیشة نصف المعیشة۔
* کلکم راع و کلکم مسؤول عن رعیته۔
* کان عبد من عباد الله یدعوهم الی دین الحق۔
* الاحسان الی الفقراء واجب علی الاغنیاء۔
* یسیر الترام فی کثیر من شوارع المدینة۔
* اَدّ الامانة الی من ائتمنك ولا تخن من خانك۔

* الطمع يذهب الحكمة من قلوبِ العلماء۔
* جاء الحق وزهق الباطل۔
* يبغض الله المختال الفخور۔
* اقترب للناس حسابهم وهم فی غلفة معرضون۔
* المجرمون يغشي وجوههم الذل والهوان حينما يساق بهم الى السجون۔
* العالم التقی الجليل لا يبغی السمعة ابداً۔
* يا ايها الذين اٰمنوا هل ادلكم على تجارة تنجيكم من عذاب اليم ؟
* تؤمنون باللّٰه ورسوله وتجاهدون فی سبيل الله باموالكم وانفسكم۔
* يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك۔

التمرين ۸۰

مشترک فقرے

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* عورتوں پر اعتماد نہ کیا کرو۔
* تندرست آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ تیمم کرے یا گھر میں نماز پڑھے۔
* میں اپنے رب سے کامیابی کی امید رکھتی ہوں۔
* ہر انسان کو اپنے پڑوسی کی مدد کرنی چاہیے۔
* عائشہ صبح کی نماز کے بعد میرے گھر آئی اور دروازہ کھٹکھٹایا، وہ اندر آنے کی اجازت چاہتی تھی مگر میں نے اسے اندر آنے کی اجازت نہ دی۔
* ہم ایک جاہل مالدار کو ایک عالم فقیر پر کبھی ترجیح نہیں دے سکتے۔
* اے میری بیٹیو! میں چاہتی ہوں کہ آج تمہیں بہت سی کہانیاں سناؤں۔
* ہم (دونوں) اپنے بڑے بھائی کی اطاعت، اور چھوٹے بھائی پر شفقت کرتے ہیں۔
* رات مچھروں کی کثرت سے میں سو نہ سکا۔
* تمہارے باپ اور بھائی کو ولیمہ کی دعوت دی گئی مگر انہوں نے دعوت قبول نہ کی۔
* میں امید کرتا ہوں کہ تم میرے والد سے میری شکایت نہ کرو گے۔
* چڑیا کے پر کاٹ دیے گئے اور وہ اڑ نہ سکی۔
* ہاتھی نے اپنی سونڈ سے درخت کو زمین سے اکھیڑ دیا۔
* ہماری گلی میں ہر روز جھاڑو دی جاتی ہے۔

اَلْجُزْءُ الثَّانِيْ
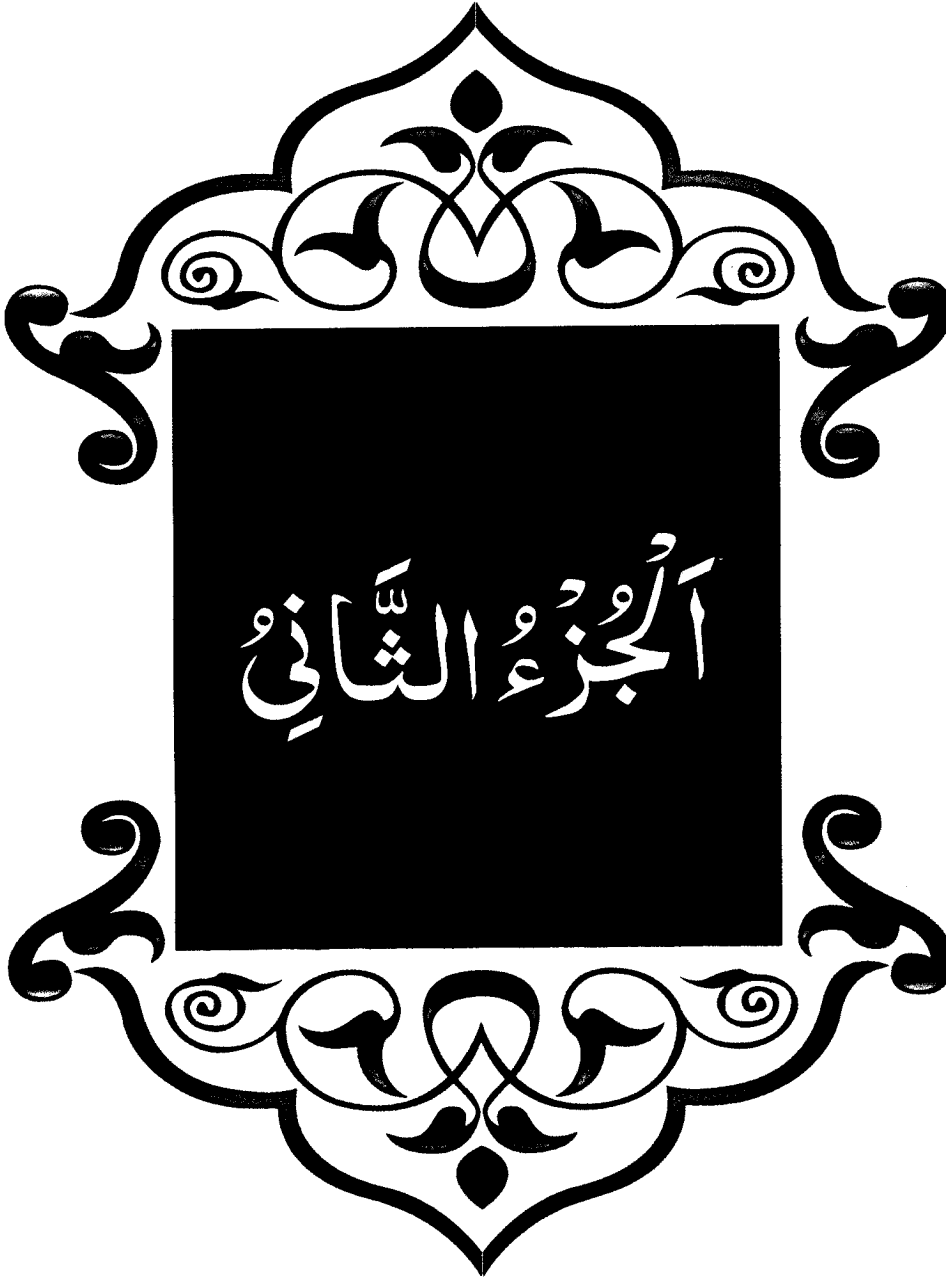
دیباچہ

''اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ'' کے نئے ایڈیشن کا پہلا حصّہ آج سے کوئی دس گیارہ مہینے پیشتر کاتب کے حوالے کیا جاچکا تھا، اور توقع تھی کہ پروگرام کے مطابق تینوں زیرِ تجویز حصّے مارچ ۵۳ء کے اواخر تک چھپ کر شائع ہو جائیں گے اور اس طرح عربی زبان کے طلبہ کی ایک بڑی ضرُورت پُوری ہو جائے گی۔

مگر اس علل واسباب کی دنیا میں بعض حوادث اس طرح پیش آتے ہیں کہ خالق کونین کی ہستی اور قدرت کا منکرین کو بھی اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ پہلے حصّے کی کتابت ہو چکی تھی کہ یک لخت کاغذ کی کمیابی اور ہوش رُبا گرانی سے ناشرین کی ہمت سُست پڑ گئی، اور دُوسری طرف راقم کی گرفتاری سے دوسرے حصّے کی تکمیل بھی نہ ہو سکی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس وقت تک ایک حصّہ بھی شائع نہ ہو سکا۔ عرفت ربّی بفسخ العزائم (میں نے اپنے رب کو ارادوں کی شکست سے پہچانا) شاید ایسے ہی موقع پر کہا گیا ہے۔

اب ہمارے ناشرین نے (جو ہمارے مخلص دوست اور رفیق راہ بھی ہیں) توقع دلائی ہے کہ دونوں حصے ایک ساتھ ہی شائع ہو جائیں گے۔ اللہ کرے ان کی توقع پُوری ہو اور ہماری یہ کوشش ٹھکانے لگے۔

ان دو حصّوں سے عربی کمپوزیشن کا ایک مرحلہ طے ہوتا ہے۔ انشاء و بلاغت کے لئے تیسرا حصّہ لکھا جائے یا نہیں؟ اس کے متعلق اب تک کوئی قطعی فیصلہ نہیں کر سکا۔ رُجحان یہ ہے کہ آگے کے مرحلوں کے لئے مِصر وشام کی لکھی ہوئی کتابیں کام آسکتی ہیں اور وہ مفید رہیں گی۔ ہمارے ہاں کے مبتدی کے لئے اہلِ زبان کی ابتدائی کتابوں سے فائدہ اُٹھانا بسا اوقات مشکل ہوتا ہے، اس لئے ان دو حصّوں کی ضرورت پڑی۔

اس دُوسرے حصّے کی ترتیب وتدوین میں بھی برادرِ عزیز محمد عاصم صاحب رحمہ اللہ (رفیق دار العروبہ) برابر کے شریک ہیں، بلکہ موادِ خام کی فراہمی کا سارا کام ان ہی نے کیا ہے۔ ترتیب وتدوین کی ذمہ داری بہر حال راقم پر ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ ہماری اِس عاجلانہ کوشش میں خامیاں محسوس ہوں گی۔ اگر زندگی رہی تو

ان شاءاللہ دوسرے ایڈیشن کو زیادہ سے زیادہ مفید اور مکمل بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ اساتذہ اور طلبہ دونوں اپنے مشوروں سے سرفراز فرمائیں۔ ہر مفید مشورہ شکریہ کے ساتھ قبول ہوگا۔

آخر میں بارگاہِ رب العزت میں التجا ہے کہ وہ ان حقیر کوششوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے کہ ہمارے نزدیک عربی زبان کی خدمت بھی، دین کی خدمت کا ایک جزء ہے۔

وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین۔

دارالعروبہ راولپنڈی
۲۳/۲/۷ھ
عاجز
مسعود عالم ندوی

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (الف)

اِنْ (اگر) مَا (جو کچھ) مَنْ (جو کوئی) اَيْنَ (جہاں کہاں) اَيْنَمَا (جہاں کہیں) حَيْثُمَا (جہاں کہیں) اَنّٰى (جس جگہ) مَتٰى (جب) اَيَّانَ (جس وقت) اَيُّ (جونسا) كَيْفَمَا (جس طرح) یہ حروف جملہ شرطیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اگر جملہ شرطیہ اور جملہ جزائیہ دونوں فعل مضارع ہیں تو دونوں کو جزم ہو جائے گا۔

جیسے: اِنْ تَفْعَلْ شَرًّا تَنْدَمْ (اگر تو برائی کرے گا، شرمندہ ہوگا) مَا تُنْفِقْ فِي الْخَيْرِ تُجْزَ بِهِ (تو خیر میں جو چیز خرچ کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا) مَنْ يُّسَافِرْ تَزْدَدْ تَجَارِبُهُ (جو کوئی سفر کرے گا، اس کے تجربات زیادہ ہو جائیں گے) اَيْنَ تَذْهَبْ اَذْهَبْ مَعَكَ (تم جہاں جاؤ گے میں تمہارے ساتھ جاؤں گا) مَتٰى يُسَافِرْ اَخِي اُسَافِرْ مَعَهُ (جب میرا بھائی سفر کرے گا، میں اس کے ساتھ سفر کروں گا) اَيُّ كِتَابٍ تَقْرَأْ يَنْفَعْكَ (تو جو کتاب پڑھے گا، تجھے نفع دے گی)۔

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* ما تدّخر من مالك ينفعك۔ * اى لعب تلعب يلعب أخوك۔
* كيفما يكن المرء يكن ابنه۔ * انى يكن النهر تخصب الارض۔
* من يتعب فى صغره يتمتع فى كبره۔ * من يستغفر الله يجده غفوراً رحيماً۔
* ان تتلف شيأ لغيرك تدفع ثمنه۔ * أى نفع تنفع الناس يحمدوك عليه۔
* كيفما تكونوا يكن قرناؤكم۔ * من لم يذد عن حوضه يهدم۔
* من احترم الناس احترموه۔ * من جد وجد ومن جال نال۔
* ان تحسن الى الناس تنل محبتهم۔ * ما تقدم من خير أو شر تجز به۔
* كيفما تعاملوا الناس يعاملوكم۔ * ان تجلس فى مجرى الهواء تمرض۔
* اى بستان تدخل تبتهج۔ * من يحذر عدوه ينج من اذاه۔
* حيثما ينزل المطر ينمُ الزرع * انى ينزل ذوالعلم يكرم۔
* اين يكثر الظلم يضعف العمران و يعم الفساد۔
* ان تفتح نوافذ الغرفة يتجدد هواؤها۔
* متى يات فصل الربيع يزرع القطن ومتى يات فصل الصيف ينضج العنب۔
* كيفما يكن العود يكن ظله۔
* ان دنوت من النار شعرت بحرارتها۔

* اينما تكونوا يدرككم الموت ولو كنتم فى بروج مشيّدة۔
* اين ما تكونوا يأت بكم الله جميعاً۔
* ما تضع من وقتك وما لك تندم عليه۔
* مهما يحصل المرء من العلم يعرف من كلامه۔
* من يشفع شفاعةً حسنة يكن له نصيب منها۔
* ان يكن منكم عشرون صابرون يغلبوا مائتين۔
* يا ايها الذين اٰمنوا لا تسألوا عن أشياء إن تبد لكم تسؤكم۔
* ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه، نكفر عنكم من سيئاتكم
* من يصحب الاخيار و يتبع نصح الحكماء تستقم اموره۔
* من يفرط فى السهر يضعف و يسرع اليه الهرم۔
* يا ايها الذين اٰمنوا ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم على أعقابكم۔
* ان تمسسكم حسنة تسؤهم وان تصبكم سيئة يفرحوا بها۔
* ان يشأ يذهبكم أيها الناس ويأت بآخرين۔
* من يشأ الله يضلله ومن يشأ يجعله على صراط مستقيم۔
* من استخف بصديقه ذهبت مودته۔
* ايان يكثر فراغ الشبان يكثر فسادهم۔
* من يكثر كلامه يكثر ملامه۔

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے :-

* اگر تم میرے گھر آؤ، میں تمہیں چڑیا گھر لے جاؤں۔
* جب بھی تم اس بازار سے گزرو گے، اسے لوگوں سے بھرا پاؤ گے۔
* تم جہاں جاؤ گے، میں تمہارے ساتھ جاؤں گا۔
* جو نیک کام تم کرو گے، اس کا بدلہ اللہ کے ہاں پاؤ گے۔
* اگر ہم اللہ سے مدد چاہیں گے، تو وہ ہماری مدد کرے گا۔
* تم جس شہر جاؤ گے، وہاں ایک کھلا میدان پاؤ گے۔
* جب بھی لڑکے محنت کریں گے، کامیاب ہو جائیں گے۔
* جو شخص نماز پڑھے گا، برائی سے رک جائے گا۔
* اگر تم ٹھنڈے پانی سے وضو کرو گے، تمہاری بیماری بڑھ جائے گی۔
* جب سردی کا موسم آئے گا، استاد سے تمہاری شکایت کروں گا۔
* جیسے لوگوں کے اعمال ہوں گے، اللہ کے ہاں ان پر اجر پائیں گے۔
* انسان اپنی تنہائی میں جو کرے گا، اللہ پر پوشیدہ نہ رہے گا۔
* جو کوئی لوگوں کو ستائے گا، اس کے دشمن زیادہ ہو جائیں گے۔
* ہم جہاں بھی حکمت پائیں گے، اسے اپنی گم شدہ دولت سمجھیں گے۔
* جہاں عدل ہوگا، امن چھا جائے گا۔

* جب رمضان کا مہینہ گزر جائے گا، لوگ برائیوں میں پڑ جائیں گے۔
* جو روپیہ تم خوش حالی کے وقت جمع کرلو گے، تنگ دستی کے وقت اس سے فائدہ اٹھاؤ گے۔
* جب پھل پک جائیں گے، ہم کھائیں گے۔
* جو لوگوں سے بُرائی کرے گا، اس کا ضمیر اسے ملامت کرے گا۔
* جیسا معاملہ تم مجھ سے کرو گے، ویسا ہی میں تجھ سے کروں گا۔
* جیسا تم عمل کرو گے، ویسا ہی بدلہ پاؤ گے۔
* جیسی تمہاری نیت ہوگی، ویسے ہی تمہارے اعمال ہوں گے۔

اگر جملہ شرطیہ کے جواب میں جملہ جزائیہ اسمیہ ہو، یا فعلیہ تو اس کا فعل، فعل امر یا فعل نہی ہو، اس سے پہلے قَدْ، لَنْ، مَا، لَيْسَ، سَ یا سَوْفَ میں سے کوئی حرف آ گیا ہو، تو اس پر ف کا لانا ضروری ہے۔ اور مضارع میں اس پر جزم نہیں آئے گا۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* من سعی فی الخیر فسعیه مشکور۔
* ان حیاك احد بتحيّةٍ فحیه بمثله۔
* ان عصیت امری، فلن تنال محبتی۔
* ان تجتهد فلن اقصر فی مکافاتك۔
* ان احسنت الینا، فقد احسنّا الی ابیك۔
* ان تولیتم فما سألتکم من اجر۔
* ما یفعل الانسان من خیر فلن یُکفره۔
* من یطع الله ورسوله فقد فاز۔
* من مدحك بما لیس فیك خدعك۔
* من یشرك بالله، فقد حرم الله علیه الجنة۔
* من یرتد منکم عن دینه فسوف یأتی الله بقوم یحبهم و یحبونه۔
* مهما تخف من طباعك فلن یخفی علی الناس شئ من اعمالك۔
* ان احسنتم احسنتم لانفسکم وان اسأتم فلها۔
* لا تقاتلوا هم عند المسجد الحرام حتی یقاتلوکم فیه، فان قاتلوکم فاقتلوهم۔
* من اعتدی علیکم فاعتدوا علیه بمثل ما اعتدی علیکم۔
* من یعتصم بالله فقد هُدی الی صراط مستقیم۔
* ان یمسسکم قرح فقد مس القوم قرح مثله۔
* من یهد الله فهو المهتدی و من یضلل فأولئك هم الخاسرون۔
* ان نافس المسلمون الیوم غیرَهم من امم الارض، فما تقصّر عن ذلك فطنتهم۔
* وان یمسسك الله بضر فلا کاشف له الا هو وان یمسسك بخیر فهو علی کل شئ قدیر۔
* ان امن بعضکم بعضا فلیئود الذی اؤتمن امانته۔
* اینما ما تولوا فثم وجه الله

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* اگر تو کامیابی چاہتا ہے، تو محنت سے نہ بھاگ۔
* جس شخص نے محنت کی، کامیابی اس کی حلیف ہے۔
* اگر تم اللہ پر بھروسہ کرو گے، تو کبھی ناکام نہ ہو گے۔
* جس شخص نے اپنے پڑوسی کو ستایا، اس نے اللہ اور رسول کو ناراض کرلیا۔
* جو بھلائی بھی تم کرو گے، اللہ اسے ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔
* اگر تم ظلم کرو گے، تو عنقریب تم سے حساب لیا جائے گا۔
* جس دکاندار نے سستی کی، اس کی تجارت ناکام رہی۔
* ہم جو نیکی یا برائی کرتے ہیں، اللہ اسے جاننے والا ہے۔
* جو بِلا محنت کے کامیابی چاہے گا، ہرگز کامیاب نہ ہوگا۔
* جس نے رسول کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی۔
* جس نے اپنے والدین کی خدمت کی، اس نے اپنے رب کو خوش کرلیا۔
* اگر محمود برائی سے باز نہ آئے، تو مجھ سے اس کی شکایت کرو۔
* اگر تمھیں خوشحالی نصیب ہو، تو اس پر اتراؤ نہیں اور اگر تنگ دستی ہو جائے، تو اس سے گھبراؤ نہیں۔
* جو سو جائے، اسے مت جگاؤ۔

* جس نے احسان کرنے والے کے احسان کو نہ پہچانا، وہ ناشکرا ہے۔
* اگر ہم نے تنگ دستی میں اپنے بھائی کی مدد نہ کی، تو ہم ظالم ہیں۔
* اگر زید نے جلدی نہ کی، تو وہ ہرگز مدرسے نہ پہنچے گا۔
* اگر تم سارا دن کام کرو گے اور اپنے جسم کو اس کا حق نہ دو گے، تو بیماری سے کبھی نہ بچ سکو گے۔
* اگر تم ہمارے گھر آؤ، تو دروازہ کھٹکھٹاؤ اور ہمارے نوکر کو آواز دو۔
* جو شخص سردی میں مجھے قمیض پہنائے گا میں اس کا احسان ہرگز نہ بھلاؤں گا۔

کبھی فعل مضارع، فعل امر کے جواب میں آتا ہے۔

جیسے: اَسْلِمْ تَسْلَمْ (اسلام لاؤ، تو نجات پاؤ گے)

ایسے موقع پر شرط و جزا کا معنی ادا ہوتا ہے اور اسی لئے فعل مضارع (جو جواب میں آتا ہے) مجزوم ہوتا ہے۔

فصیح قدیم زبان میں اس کا استعمال بہت آتا ہے۔ اس کے معنی سمجھنے اور صحیح اعراب لگانے میں بڑی غلطیاں ہوتی ہیں۔ اس لئے اس کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ قاعدہ بالکل سادہ ہے۔ تمرین کی مثالیں اسے واضح کر دیں گی۔

اسی طرح فعل نہی کے جواب میں بھی فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

جیسے: لَا تَکْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّۃَ۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* احسن الی الناس تستعبد قلوبهم۔
* سامح اخاك يدم لك مودته۔
* اوقد المصباح تبصر ما فی الغرفة۔
* اسرع فی مشيك تدرك صاحبك۔
* واس الفقراء يحبوك۔
* بروا آبائكم تبركم ابناؤكم۔
* وان قيل لكم ارجعوا فارجعوا۔
* لا تدن من الاسد تسلم۔
* لا تفرط فی الاكل تصلح معدتك۔
* تهادوا تحابوا۔
* ارحموا من فی الارض يرحمكم من فی السماء۔
* قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونی يحببكم الله و يغفرلكم ذنوبكم۔
* اتقوا الله وقولوا قولاً سديداً يصلح لكم اعمالكم۔
* قولوا خيراً تغنموا واسكتوا عن شر تسلموا۔
* اكرم صغار الناس كما نكرمُ كبارهم، يكرمك كبارهم۔
* عاملوا الناس بالحسنیٰ يعاملوكم بها۔
* اذهبوا بقميصی هذا فألقوه علی وجه ابی يأت بصيراً۔
* فاذكرونی اذكركم واشكروا لی ولا تكفرون۔
* اتقوا الله وآمنوا برسوله يؤتكم كفلين من رحمته۔
* فذرهم يخوضوا ويلعبوا حتی يلاقوا يومهم الذی يوعدون۔

التمرین ۶

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* میرے گھر آؤ، میں تمہیں کھانا کھلاؤں گی۔
* تیز چلو گاڑی پالو گے۔
* مجھے خط لکھو، میں فوراً اس کا جواب دُوں گا۔
* چاول کھالو، سیر ہو جاؤ گے۔
* گھوڑے پر سوار ہو، تمہاری صحت اچھی ہو جائے گی۔
* کمرے کی کھڑکیاں اور دروازے کھول دو، روشنی اور تازہ ہوا داخل ہوگی۔
* نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو، تمہارے دِل میں اللہ کا خوف پیدا ہو جائے گا۔
* دوا پیو، ان شاء اللہ تمہاری بیماری دور ہو جائے گی۔
* برسات کے موسم میں کمرے سے باہر مت سو، ٹھیک ہو جاؤ گے۔
* اپنے بڑے بھائی کی عزت کرو، تمہارے والدین تم سے خوش ہو جائیں گے۔
* بُرے لڑکوں کی صحبت سے بچو، تمہارے اخلاق سُدھر جائیں گے۔
* اپنے فرض کو پہچانو اور کام کرو، لوگ تمہاری عزت کریں گے۔
* اپنے بھائی سے معافی مانگو، وہ تمہیں معاف کر دے گا۔
* اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہو، تم اسے بخشنے والا مہربان پاؤ گے۔
* اس کتاب کی ورق گردانی کرو، تمہیں اس کی خوبصورتی بھائے گی۔
* لوگوں کو مت ستاؤ تمہارے لئے دُعا کریں گے۔
* گرم روٹی پر ٹھنڈا پانی نہ پیو، تمہارا معدہ ٹھیک ہو جائے گا۔
* سردی کے دنوں میں محنت کرو امتحان میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (ب)

ادوات الشرط غیر الجازمۃ

لَوْ (اگر) لَوْلَا (اگر نہ) لَوْمَا (اگر نہ) لَمَّا (جب) کُلَّمَا (جب کبھی) اِذَا (جب) اَمَّا (رہا۔۔تو۔۔) یہ ادوات جملہ شرطیہ و جزائیہ پر آتے ہیں مگر دونوں میں سے کسی کے فعل کو منصوب نہیں کرتے۔

لَوْ، لَوْلَا، لَوْمَا جس فعل پر آئیں گے، اس کے معنی ماضی کے ہوں گے۔ ان کے جواب میں اکثر "ل" کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ (اگر اللہ کا لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع کرنا نہ ہوتا، تو زمین میں فساد ہو جاتا)۔

لَمَّا صرف فعل ماضی پر آتا ہے اور ماضی کے معنی دیتا ہے۔

اِذَا ماضی اور مضارع دونوں پر آتا ہے، لیکن معنی ہمیشہ مضارع کا دیتا ہے۔ اَمَّا کے جواب میں ف کا آنا ضروری ہے۔

جیسے: وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى (رہے ثمود، سو ہم نے ان کی بھی رہبری کی، مگر انہوں نے گمراہی کو ہدایت پر ترجیح دی)۔

التمرين ۷

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگاؤ:-

* لو كان عندى مال لفديتك به۔
* لولا القرآن لعم الظلام۔
* لولا المدارس لازدحمت السجون۔
* لوما ثواب العاملين لفتن الهمم۔
* اذا غضب احد كم فليسكت۔
* اذا دعاك المضطر فاستجب دعاءه۔
* لوما الاسلام لما عرف الناس العدل والمساواة۔
* كلما زارنی صديقی بالغت فی اكرامه۔
* واذا رأيتهم تعجبك اجسامهم وان يقولوا تسمع لقولهم۔
* لو اشتغل كل انسان بما يعنيه لما اختل نظام الدنيا۔
* كلما اوقدوا نارًا للحرب اطفأها الله۔
* فلما جاء امرنا نجينا هوداً والذين آمنوا معه۔
* اذا كانت الوليمة اسرعتم واذا كانت الملحمة ابطأتم۔
* اذا اقبلت الدنيا على الانسان اعارته محاسن غيره، واذا ادبرت عنه سلبته محاسن نفسه۔
* لولا العلم ما تقدم العمران ولولا التجارب لم يستفد الانسان۔
* اذا تحلى المسلمون بالاخلاق الفاضلة يجدون فی الدنيا كل ما يبتغون۔
* كان عمر اذا قضى عدل فی قضائه۔
* لولا الامل فی الشباب ليئسنا۔

* لولا الابتكار لما تقدم الانسان۔

* خار الله لك فى ما عزمت عليه، واما انا فأخالفك فى رأيك۔

* واذا لقوكم قالوا آمنا واذا خلوا عضوا عليكم الانامل من الغيظ۔

* واذا انزلت سورة أن اٰمنوا با وجاهدو مع رسوله استأذنك اولو الطول منهم۔

* كلما دخل عليها زكريا المحراب وجد عندها رزقاً۔

* لوتعبتنى كل ام بتهذيب ابنائها، ما فشى بين الشبان الجهل ولا البطالة۔

* لما فتح عمرو بن العاص مصر، زال عنها الشرك والجاهلية وانتشر فيها العلم والتوحيد۔

* لما انشئت المطابع فى المدن زاد انتشار العلم فيها۔

* كلما مر عليه ملأ من قومه سخروا منه۔

* يا ايها الذين آمنوا اذا تداينتم بدين الٰى اجل مسمى فاكتبوه۔

* اذا لقيتم فئة فاثبتوا۔

* كلكم غافل عن واجبه، اما زيد فلا يحضر المدرسة، واما خالد فلا يحفظ درسه۔

* ولم ار كالمعروف، اما مذاقه
فحلو واما وجهه فجيل،

التمرین ۸

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* اگر بارش ہوتی تو کیچڑ زیادہ ہو جاتا۔
* اگر سورج نہ ہوتا، تو چاند روشن نہ ہوتا۔
* جب تم بیمار ہو، تو ڈاکٹر سے مشورہ کرو۔
* جب لڑکوں نے محنت کی، کامیاب ہو گئے۔
* جب استاد کمرے میں داخل ہوا، لڑکے خاموش اور اپنے کاموں میں مشغول ہو گئے۔
* جب اللہ کی مدد آتی ہے، مسلمان خوش ہوتے ہیں۔
* جب کبھی میں بیمار ہوتا، میری ماں طبیب کو بلاتی۔
* اگر ہوا نہ ہوتی، انسان زندہ نہ رہتا۔
* اگر طبیب نہ ہوتا، مریض کا حال برا ہو جاتا۔
* جب سردی آئی، لوگوں نے اونی کپڑے پہن لئے۔
* اگر عقل نہ ہوتی، تو انسان حیوان کی مانند ہوتا۔
* جب کبھی میں تمہیں خط بھیجتا، تم اس کا جواب نہ دیتے۔
* آپ کا لڑکا محنتی ہے، رہا ناصر تو وہ غبی ہے اور سارا دن کھیلتا ہے۔
* کافر بتوں کی پوجا کرتے ہیں رہے مسلمان تو وہ صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔
* جب جنگل میں شیر دھاڑا، تمام درندے ڈر گئے۔
* اگر تم سچ بولتے، آج شرمندہ نہ ہوتے۔

التمرين ۹

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* اذا لم تستحی فاصنع ما شئت۔
* ان جاءکم فاسق بنبأ فتبینوا۔
* وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها۔
* ان تتکلم کثیراً یکثر سقطك۔
* ثلاث من کن فیه فهو منافق، وان صام وصلی وقال انا مسلم: اذا حدث کذب واذا وعد اخلف واذا اؤتمن خان۔
* اذا نزل بك ضیف فاحتف به وهش به واکرم مثواه۔
* ان استرحمت اباك واستعطفته زال عنه ما فی قلبه من السخط علیك۔
* اذا نلنا رضاکم فکل ما فوق التراب تراب۔
* اذا کلتن للناس فلا تبخل اشیاءهم۔
* الحب کریم الطباع اماسئ الخلق فاکرهه۔
* ان ابتغیت الشفاء فلا تتبع هواك واتبع نصح الطبیب۔
* من یعاشر الناس بالمعروف یحبوه ویکرموه۔
* من یبکر الی عمله یغن ویسعد۔
* ان ترکبوا الخیل تقوا بدانکم ویزدد نشاطکم۔
* من لم ینفع الناس یستغنوا عنه۔
* وهو کل علی مولاه اینما یوجهه لا یأت بخیر۔

* وان احد من المشركين استجارك فاجره حتى يسمع كلام الله ثم ابلغه مأمنه۔

* وان تعودوا نعد ولن تغني عنكم فئتكم شيئا ولو كثرت۔

* ومن يتق الله يجعل له مخرجاً و يرزقه من حيث لا يحتسب۔

* من يسع بالفساد بين الناس فلن يسلم من ملامهم۔

* وقال الذى آمن يا قوم اتبعون اهدكم سبيل الرشاد۔

* وان طائفتان من المؤمنين اقتتلوا فاصلحوا بينهما۔

* يا قوم استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يرسل السماء عليكم مدراراً۔

* واذا تتلى عليهم آياتنا قالوا قد سمعنا لو نشاء لقلنا مثل هذا۔

* لو اراد الله ان يتخذ ولداً لاصطفى مما يخلق ما يشاء۔

* اذا نودى للصلوة من يوم الجمعة فاسعوا الى ذكر الله وذروا البيع۔

* من ابطأ به عمله لم يسرع به نسبه۔

* قولوا خيراً تغنموا واسكتوا عن شر تسلموا۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* جب انگور پک جائیں گے، ہم کاٹیں گے۔
* جو لوگوں سے برائی کرے گا، اس کا ضمیر اسے ملامت کرے گا۔
* جس شخص سے تم میرے متعلق دریافت کرو گے، تمہیں میرا گھر بتا دے گا۔
* جس نے حق پر باطل کو ترجیح دی، وہ گمراہ ہو گیا۔
* اگر میں پہلے ناکام ہو گیا، تو اب ہرگز ناکام نہ ہوں گا۔
* اگر تم امتحان میں کامیاب ہو جاتے، تو تمہارے دوست خوش ہوتے۔
* زمین والوں سے محبت کرو، آسمان والا تم سے محبت کرے گا۔
* دوسروں کا مال نہ چراؤ، تمہارا مال محفوظ رہے گا۔
* اگر تم ہمارے باغ میں داخل ہو، تو پھول نہ توڑو۔
* اگر تم کام محنت سے نہیں کرو گے، میں تمہیں ہرگز مزدوری نہیں دوں گی۔
* تم جو بھی کہو، میں تمہیں جھوٹا ہی سمجھوں گا۔
* اگر تم حامد پہ بھروسہ کرو، تو وہ واقعی بھروسے کے قابل ہے۔
* جس نے دنیا کو اپنا گھر سمجھ لیا، اس نے اپنی آخرت گم کر دی۔
* اگر عربی کی کتاب اس الماری میں پاؤ تو اسے اٹھا لو۔
* احمد کو بازار بھیجو، تمہارے لئے انگور لا دے گا۔

* غریبوں سے محبت کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔
* اگر تو شفاء چاہتا ہے، تو خالص دوا پی۔
* سیدھے راستے پر چل، جلدی گھر پہنچ جائے گا۔
* جب تم استاد کے سامنے (اَمَامَ) بیٹھو، تو ادب سے بیٹھو۔
* اللہ کے نام سے شروع کرو، وہ تمہاری کوشش میں برکت دے گا۔
* اگر آج میں نہ ہوتا، تو تمہارا بچہ نہر میں ڈوب جاتا۔
* جب رسول نے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا، تو سب نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ

مفعول کی مشہور قسمیں چار ہیں:
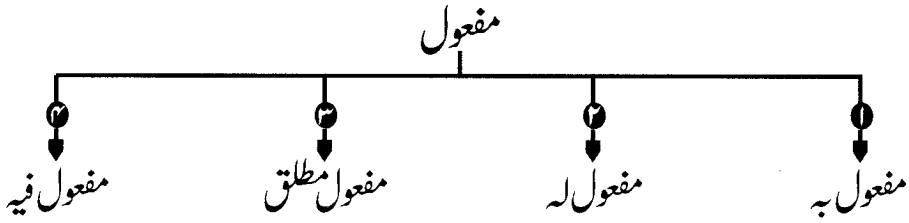
١ (الف) مفعول بہ

(جسے عموماً صرف مفعول کہا جاتا ہے) وہ اسم جو فعل متعدی میں فعل اور فاعل کے علاوہ آتا ہے۔

جیسے: قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ، یہاں جَالُوْتَ مفعول ہے۔

مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ بعض افعال میں دو یا تین مفعول بہ ہوتے ہیں۔

جیسے: اَعْطَيْتُ زَيْدًا دِرْهَمًا ۔

کبھی مفعول بہ اسمِ ضمیر ہوتا ہے۔ یہ ضمیر کبھی فعل سے متصل اور کبھی فِعل سے الگ (منفصل) ہوتی ہے۔ ضمیر متصل کی شکل یہ ہے: قَتَلَهٗ، قَتَلَهُمَا، قَتَلَهُمْ، قَتَلَنِيْ ۔ ۔ ۔ ۔

ضمیر منفصل کا استعمال کم ہوتا ہے، لیکن اِسے جاننا ضروری ہے۔ اس کی شکل یہ ہے: اَقْرَأْتُ الْكِتَابَ اِيَّاهُ (میں نے اسے کتاب پڑھائی)۔ اسی طرح اِيَّاهُمَا، اِيَّاهُمْ، اِيَّاهَا، اِيَّاهُمَا، اِيَّاهُنَّ، اِيَّاكَ ۔ ۔ ۔ الخ

یہ بات یاد رکھئے کہ مفعول بہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔ فعل پر مقدم کرنے سے اس میں

تخصیص آ جاتی ہے، اس لئے ایسے موقع پر اس کا ترجمہ عموماً "خاص کر" یا "ہی" وغیرہ کے الفاظ سے کرتے ہیں۔

جیسے: اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں) مُحَمَّداً أُحِبُّ (میں محمد ہی سے محبت کرتا ہوں)

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* مزق الغلام الورق۔
* یبیع الجزار اللحم۔
* یرمی الصیاد شبکته فی ماء النهر۔
* اطع والدیك و معلمیك۔
* الامهات یهذبن بناتهن۔
* اجتنب ما یراه العقلاء معیباً۔
* لقد سرنی اجتنابك اسباب الشر۔
* الرضاع یغیر الطباع۔
* لقد حسبت اباحامد عمی۔
* الغیبة هی ذکرك اخاك بما یکره۔
* حُبُّك الشیء یعمی و یصم۔
* دع کثرت السؤال واضاعة المال۔
* اجعل مالك مبذولاً وعرضك مصونا۔
* المرأة القرویة تشارك الرجل فی اعماله۔
* لا یدخر الآباء جهداً فی تربیة اولادهم۔
* حیثما تمش علی ضفاف النیل تنشق هواءً نقیاً۔
* لا ینبغی ان تعد احداً ما لا تقدر علی الوفاء به۔

* اکسنی ثوباً فی هذا الشتاء من فضلك۔

* الاغنیاء یحبون السمعة فینفقون اموالهم فی سبیلها بلا حساب، واذا سألهم فقیر درهما یقبضون وجوههم۔

* اذا افتقرت فلا تبذل ماء وجهك بالسؤال۔

* قد خدعوك حینما ذهبوا بك الی السوق واشتروا لك ثوبا بالثمن الغالی۔

* النفس راغبة اذا رغبتها
واذا ترد الی قلیل تقنع

ب:

* اللئام لا تجالس والکرام لا تفارق۔

* ضیفك اکرم وجارك انصر۔

* یارب علیك توکلت وبك آمنت، فایاك ادعو و جودك اطلب و عفوك استجدی۔

* ولا تقتلوا اولادکم من املاق نحن نرزقکم و ایاهم۔

* ولقد وصینا الذین اوتوا الکتاب من قبلکم و ایاکم ان اتقوا الله۔

* یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی علیکم واوفوا بعهدی اوف بعهدکم وایای فارهبون۔

* واذا مسکم الضر فی البحر ضل من تدعون الا ایاه۔

* وما کان استغفار ابراهیم لابیه الا عن موعدة وعدها ایاه۔

* فاما الیتیم فلا تقهر واما السائل فلا تنهر واما بنعمة ربك فحدث۔

التمرین ۱۲

الف: عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* یونس ہر روز بچوں کو پڑھاتا ہے۔ * میں نے تیرے بھائی کی عینک توڑ دی۔
* تمہارے بھتیجے نے میری گھڑی چُرالی۔ * رحم دِل آدمی محلّہ کے مسکینوں کی مدد کرتا ہے۔
* لوہار لوہے کو بھاری ہتھوڑے سے کوٹتا ہے۔ * پانی میں تیرو اور نہر پار کرو۔
* گوشت کو ترازو میں رکھو اور تولو۔ * ہم یہ سوال نہیں سمجھے۔
* اللہ نے انسان کو پیدا کیا، تو وہی اس کا مالک اور حاکم ہے۔
* ہم سستی چیزیں خریدتے ہیں اور انہیں کم دام پر فروخت کر دیتے ہیں۔
* تم اپنی عورتوں پر ظلم کرتے ہو اور ان سے محبت کی توقع رکھتے ہو۔
* جب میں نے کڑوی دوا پی، تو اللہ کے فضل سے میرا مرض زائل ہو گیا۔
* درخت کی ٹہنی ہلاؤ تاکہ پھل گریں اور ہم کھائیں۔
* ایک موٹر ہر شام شہر کی سڑکوں پر چھڑکاؤ کرتی ہے۔
* تیرا ہر روز اپنے دوست کو یاد کرنا تیرے اخلاص کی دلیل ہے۔
* مالدار کا سود کھانا اس کی طمع کو زیادہ کرتا ہے۔
* ہمارا جاہل کو گالی دینا اس کی عزت کرنا ہے۔
* لوہار کا ہتھوڑے سے لوہے کو کوٹنا بڑی محنت چاہتا ہے۔
* تمہارا اپنے رب کی نعمت کو بھول جانا تمہارے لئے عار کی بات ہے۔
* زاہد نے بڑی مصیبتیں جھیلیں اور ہر حال میں اللہ کا شکر کیا۔

ب:

* ہم اسی گاڑی پر سوار ہونا چاہتے ہیں۔
* ہم نے تمہیں دریا میں تیرنا سکھایا۔
* ہم اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور اُسی سے بخشش چاہتے ہیں۔
* میں زید ہی کو آواز دے رہا ہوں اور اسی کو چاہتا ہوں۔
* کیا تم میرا ہی انتظار کر رہے تھے؟ جی ہاں میں آپ ہی کا انتظار کر رہا تھا۔
* میں تجھ ہی کو یاد کر رہا تھا اور تیرے ہی لئے دُعا کرتا تھا۔
* میں سوتی کپڑے ہی پہنتی ہوں اور ریشمی کپڑے نہیں پہنتی۔
* میں اسلام ہی سے محبت کرتا ہوں اور اسی پر مرنا چاہتا ہوں۔
* انسپکٹر نے مدرسے میں ناصر کو اور مجھے قیمتی انعام دیئے۔
* میں نے لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانا چاہا۔
* میں تجھے اور احمد کو آواز دے رہا ہوں۔

۲ (ب) مفعول لہ

فعل (کام کرنے) کا سبب بھی ہوتا ہے اور وہ جملہ میں کبھی مذکور ہوتا ہے۔
جیسے: ضَرَبْتُ وَلَدِیْ تَأْدِیْباً (میں نے اپنے لڑکے کو ادب سکھانے کے لئے مارا) یہاں تَأْدِیْباً (ادب سکھانے کے لئے) مفعول لہ ہے، اس لئے مفعول لہ وہ مفعول ہے جو کام کا سبب ہو۔ یہاں فِعل (ضرب) کی وجہ تادیب ہے۔ مفعول لہ پر حرف جار نہیں آتا۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* وهبت لأخي كل ما املكه زهداً في الدنيا و رغبة عن زخرفها۔
* اعملوا واجبكم رغبة لا خشية۔
* تصدقت على الفقير أملاً في الثواب۔
* يسافر الطلبة الى مصر طلباً للعلم۔
* عاقب القاضي المجرم تأديباً له وعبرة لغيره۔
* اذا دخل الاستاذ على التلامذة قاموا اكراماً له۔
* اذا شتمك سفيه من سفهاء البلدة فاصفح عنه حلماً و ترفعاً۔
* رُبَّ (حرف جار) شاطر يتخذ الغنيَّ خليلاً طمعاً في ماله وابتغاء للسمعة۔
* ترجف الدول الكبيرة جيوشَها الى البلاد الضعيفة المجاورة لها استيلاء على مناجمها و طمعا في خيراتها و حاصلاتها۔
* رب شجاعٍ ينكص على عقبيه في ساحة الوغى حين يحمى وطيس الحرب خوفاً على نفسه ورجاء ان ينتقم من عدوه يوما آخر۔
* لا تعادا احداً حسداً له على عزه و شرفه۔
* ما ضربتك يا بنيَّ الا حرصاً في تاديبك وثقافتك۔
* ما تركت وطني الا طلباً للعلم وابتغاء لمرضاة الله۔

* قصدناك زيارة لابيك الجليل المفضال۔
* نتجاوز عن هفوات اصدقائنا ابقاء علی ما بیننا و بینهم من المودة والمؤانسة۔
* اسرعت فی السیر رغبة فی ادراك القطار۔
* والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما جزاء بما کسبا نکالاً من الله۔
* ولا تقتلوا اولادکم خشیة املاق۔
* یجعلون اصابعهم فی آذانهم من الصواعق حذر الموت۔
* ومن یفعل ذلك ابتغاء مرضاة الله فسوف نؤتیه اجراً عظیماً۔
* لا تستهن بالاعمال الصالحة حیاء من لوم الائمین۔
* ولا تسبوا الذین یدعون من دون الله فیسبوا الله عدواً بغیر علم۔

التمرین ۱۴

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* اپنا فرض ادا کرنے کے خیال سے ہم نے انور کی مدد کی۔
* روپے کی محبت میں اس نے اپنے بڑے بھائی کو مار ڈالا۔
* تندرستی کی حفاظت کے لئے روزانہ صبح کی نماز کے بعد ٹہلا کرو۔
* گرمی سے بچنے کے لئے رات کو سفر کرتے ہیں۔
* اپنے والد کا استقبال کرنے کے لئے ہم اسٹیشن گئے۔
* جب میں نے اپنے چچا کے دوست کو دیکھا، تو اس کے احترام میں کھڑا ہو گیا۔

* منظور بادام خریدنے کے لئے بازار گیا۔
* روپیہ کمانے کے لئے لوگ تجارت کرتے ہیں۔
* اپنے رب کے شکریے کے طور پر امیر آدمی نے مسکینوں اور یتیموں کو کھانا کھلایا اور کپڑے پہنائے۔
* اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے اپنی ماں کو ناراض نہ کرو۔
* اپنی جان کے ڈر سے شیر کے پنجرے سے دور ہو گیا۔
* خادم کو سزا دینے کے لئے تم نے اسے سخت دھوپ میں ڈاکخانہ بھیجا۔
* دشمن سے بدلہ لینے کے لئے مسلمان نے کسی مناسب دن کا انتخاب کر لیا۔
* بھوکے قیدی پر ترس کھا کر میں نے اِسے ایک روٹی دی۔
* مال جمع کرنے کے لئے لوگ دور ملکوں کا سفر کرتے ہیں۔
* اپنے مہمان کی خاطر مدارت کے خیال سے میں دن بھر گھر میں رہتا ہوں۔
* اُستاد کی سزا سے بچنے کے لئے ہم اپنا سبق یاد کر لیتے ہیں۔
* موٹا آدمی مزے دار کھانوں کے لالچ میں اپنی صحت خراب کر لیتا ہے۔
* اپنے پڑوسی کو خوش کرنے کے لئے میں نے اس سے معافی مانگ لی۔
* اللہ کی رضامندی چاہنے کے لیے اس کے راستے میں ہم اپنی جان قربان کر دیں گے۔
* لوگوں کے مال کے لالچ میں ان کے گھروں میں نقب نہ لگاؤ۔
* اپنی کامیابی پر خوشی کے مارے احمد کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

۳

ج: مفعول مطلق

جملہ میں جو فعل استعمال ہوتا ہے، کبھی اس کے ساتھ اس کا مصدر بھی استعمال ہوتا ہے۔
جیسے: ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْماً كَثِيْراً (میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا)۔ اس جملہ میں "ظُلْماً" مفعول مطلق" ہے۔ یہ اسی فعل ظَلَمْتُ کا مصدر ہے۔ گویا مفعول مطلق اسی فعل کا مصدر ہے جو پہلے استعمال ہو چکا ہو۔ اسی مصدر کو مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔
کبھی صرف مصدر ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں صرف مضمون جملہ کی تاکید ہوتی ہے۔
جیسے: تَدُوْرُ الْاَرْضُ دَوْرَةً فِي الْيَوْمِ (زمین دن میں ایک چکّر لگاتی ہے)۔ اَكَلَ سَالِمٌ اَكْلَتَيْنِ (سالم نے دو لقمے کھائے)۔ شَرِبْتُ اللَّبَنَ شُرْباً (میں نے خوب دودھ پیا)۔
کبھی مصدر کو دوسرے لفظ کی طرف مضاف کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں فعل کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے، گویا ایک طرح کی تشبیہ ہوتی ہے۔
جیسے: يَبْكِيْ رِجَالُ بُكَآءَ النِّسَاءِ (مرد عورتوں کی طرح روئے)۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* جری خالد جریا سریعا۔
* مر القطار بالمحطة مر السحاب۔
* تحلق الطیارات فی الجو تحلیق الطیور۔
* یعیش الفلاح فی القریة عیشة راضیة۔
* لا تجلسوا امام آبائکم واساتذتکم جلسة المتکبرین۔

* الدبابة تزحف فى السهول والجبال زحفة السلحفاة۔
* جاهد جندنا جهاد الابطال فى الدفاع عن بلادنا۔
* ضرب رئيس الشرطة اللص ضربا مبرحا حتى غُشي عليه.فلما افاق امره ان يقوم من مكانه قومتين سريعتين۔
* من الرجال من ينوح على الموتى نياحة الثكلى، اصيبت فى وحيدها۔
* لاتعش فى الدنيا عيشة البهائم واعمل ماينفعك فى الآخرة۔
* نجح الاولاد الاذكياء نجاحاً باهراً فى الامتحان۔
* قد اخفق الكفار فى كيدهم للمسلمين اخفاقاً ذراحيًا۔
* نظر السجين الى الطيور المحلقة فى السماء نظرة الكئيب وانحدرت الدموع على خديه۔
* قمت فى وجه العدو قومة جندى باسل مستميت۔
* الملك فظ غليظ القلب يعاقب على الذنب الصغير عقاباً شديداً صارماً۔
* والله قد جاملتك مجاملة ما جاملت مثلها احداً من الناس۔
* سار الملك سيرة السلف الصالح۔
* من مات وليست فى عنقه بيعة، مات ميتة الجاهلية۔
* واصبر على ما يقولون واهجرهم هجراً جميلاً۔
* ياقوم استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يرسل السماء عليكم مدراراً۔
* واما من اوتى كتابه بيمينه فسوف يحاسب حساباً يسيراً۔
* يشبه القط الاسد فى شكله فتراه يثب على صيده وثوبه ويقتله قتلة۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* سعید نے رات بھر اپنے دوستوں کو اچھی اچھی کہانیاں سنائیں۔
* میرے چچا کے لڑکے نے سخت محنت کی، یہاں تک کہ اس نے امتحاں میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔
* آج ایک عرب ادیب نے ہمارے سکول میں ایک نہایت جوشیلی تقریر کی۔
* مصر میں مسلمان مغربی قوموں کے لباس پہنتے ہیں۔
* محمد بن قاسم نے اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لئے لگاتار کوشش کی۔
* مسلمانوں نے ہندوستان میں علم و ادب پھیلانے کی بیش بہا خدمات انجام دی ہیں۔
* کفار نے مسلمانوں کی دشمنی میں عجیب مکر سے کام لیا۔
* پانی دریا میں تیزی سے بہ رہا تھا، ایک شیر اس میں کُودا اور سیدھا تیرا۔
* اے میرے بیٹو زندگی کو غنیمت جانو اور ایسے کام نہ کرو جو دنیا و آخرت میں تمہاری ناکامی کا سبب بنیں۔
* تمہارے لئے اچھا نہیں ہے کہ رات کو چوروں کی طرح گلیوں میں گھومو۔
* لڑکی کے باپ کو سخت بھوک لگی اور اس کی ماں نے گوشت بہت جلد پکا دیا۔
* تم نے میرے ساتھ غیروں جیسا معاملہ کیا۔
* خوشخبری سن کر باپ کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہو گیا۔

* آج موسمِ سرما کی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔
* ہوائی جہاز ہوا میں پرندوں کی طرح اُڑتا ہے۔
* مغربی قوموں نے مسلمانوں کے بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو درندوں کی طرح قتل کیا۔
* کتے کی طرح نہ بیٹھو، انسان کی طرح بیٹھو۔
* چوروں نے چوری کی، اور ان کی موٹر سپاہیوں کے سامنے سے ہوا کی طرح گزر گئی۔

بعض اوقات فعل کے ساتھ یہ معلوم کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ کس وقت (زمان) یا کس جگہ (مکان) ہوا؟ جملہ میں جو لفظ اس معنی کو ادا کرے اسے مفعول فیہ (ظرفِ زماں یا ظرفِ مکاں) کہتے ہیں۔

جیسے: مَكَثْنَا بِالْمَدِيْنَةِ شَهْرًا (ہم مدینہ میں ایک ماہ ٹھہرے)۔ نَامَ الْكَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ (کتا دروازے کے پیچھے سو گیا)۔

نحو کی اصطلاح میں مفعول فیہ صرف اس ظرف کو کہتے ہیں جس سے پہلے کوئی حرفِ جار نہ آیا ہو۔

قَبْلَ، بَعْدَ، فَوْقَ، اَمَامَ، تَحْتَ، خَلْفَ، وَرَاءَ، قُدَّامَ، لَدَى، بَيْنَ، عِنْدَ مفعول فیہ واقع ہوتے ہیں۔

التمرین ۱۷

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* قد شرب المریض الدواء صباحاً۔ * الجنة تحت اقدام الامهات۔
* یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم۔ * یثب اللصوص فوق سور المدینة۔
* الصبر عند الصدمة الاولی۔ * ارسله معنا غداً یرتع و یلعب۔
* توقد المصابیح لیلاً و تطفأُ نهاراً۔ * تنزل الثلوج فوق قمم الجبال۔
* النملة تجمع قوتها صیفاً حتی لا تموت من الجوع شتاء۔
* خرجنا بقصد النزهة بعد طلوع الشمس فجرینا میلاً علی شاطئ النهر۔
* ارید ان اجلس الیك ساعة واتحدث فی بعض الشؤون المهمة۔
* ما قطع عمر ید السارق عام المجاعة۔
* الکافر هیاب عند الفزع ووثاب عند الطمع۔
* تطل الطیور من بین الاسلاك تارةً و تحاول الخروج اخری۔
* لم یکذب من نم بین اثنین لیصلح۔
* لن یهلك امرء بعد المشورة۔
* واللہ ما رأیت مثل هذا الکتاب قبل الیوم۔
* حسنت حال المریض بعد ما شرب الدواء۔
* سبحن الذی اسری بعبده لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی۔
* والوالدات یرضعن اولادهن حولین کاملین۔

* وان تدعهم الى الهدى، فلن يهتدوا اذاً ابداً۔
* كنت امر بسوق المدينة يوم الاحد الماضى اذ لقيت عرضاً صديقاً لى۔
* فما عرفنى لتقادم العهد بينى و بينه۔ فلما عرفت اليه نفسى عرفنى واسرع الى معانقتى و ذرفت عيناه بالدموع الحارة المملوءة بالحب والاخلاص۔
* مانزل المطر هذه السنة وكان قد نزل غزيراً العام الماضى۔
* لاترد سائلا جاءك يوم الجمعة اذ الأجر يزداد فيه۔
* يكثر الموت عام المجاعة فى الفقراء والمساكين۔
* فساربنا المركب الكهربائى ساعة كاملة۔
* ولما وصلنا اليها ظهراً وقفنا امامها ومشينا حولها و صعدنا فوقها، فشاهدنا النيل يجرى تحتها، ثم جلسنا مدة طويلة۔
* فلما قلت حرارة الشمس عصراً رجعنا على الاقدام ووصلنا الى بيوتنا مساءً۔

التمرين ١٨

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* بڑھئی دن کو کام کرتا ہے اور رات کو سوتا ہے۔
* میں نہر کے کنارے دو میل چلا۔
* میں نے اپنے والد سے ایک گھنٹہ بات کی۔
* جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔
* کل ہمیں سکول میں چھٹی ہے۔
* ہمارے دادا کے پاس ایک پرانی قیمتی گھڑی ہے۔

✓ * شہد کی مکھی گرمی کے موسم میں اپنی غذا جمع کرتی ہے، اور سردی کے موسم میں اِسے کھاتی ہے۔

* دکان دار صبح کے وقت بازار جاتا ہے اور شام کو واپس آجاتا ہے۔

* جو صبح کے وقت باغ میں ٹہلے گا اس کی صحت کبھی خراب نہ ہوگی۔

* احمد کا باپ بیمار ہوا تو ایک ہفتہ تک بستر پر پڑا رہا۔

* میں حامد سے پہلے سکول جاتا ہوں اور اس کے بعد گھر لوٹتا ہوں۔

* میں چل رہا تھا اور کتے میرے پیچھے بھونک رہے تھے۔

✓ * جمعہ کے روز ہمارے شہر میں ایک شاندار جلوس نکلے گا۔

* ہم دونوں صبح کی نماز سے ایک گھنٹہ پہلے بیدار ہوتے ہیں اور سورج نکلنے کے ایک گھنٹہ بعد کھانا کھاتے ہیں۔

* حاجی منگل کی دوپہر کو جہاز پر سوار ہوئے اور اتوار کی رات کو اس سے اترے۔

✓ * امتحان کے دنوں میں حامد آدھی رات سے پہلے کبھی نہیں سویا۔

* مسلمان ہر روز پانچ نمازیں پڑھتے ہیں اور سال میں ایک ماہ روزہ رکھتے ہیں۔

* بچوں کو سارا دن نہ پڑھنا چاہیے اور نہ کھیلنا چاہیے۔

* چور گھر کی دیوار پر چڑھا، پھر اترا اور زمین پر پھیلی ہوئی گھاس کے نیچے چھپ گیا۔

* ایک دن ہم نے ارادہ کیا کہ اپنے بیمار دوست کی عیادت کریں، مگر جب ہم اس کے گھر کے قریب پہنچے تو بارش شروع ہوگئی۔

✓ * قیامت کے روز نیک اور بد سب اللہ کے روبرو پیش کئے جائیں گے۔

* میں مسجد کے سامنے کھڑا ہوگیا اور ایک گھنٹہ تمہارا انتظار کیا۔

* قلعہ کے سامنے جامع مسجد کی شاندار عمارت نظر آتی ہے۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب بھی لگائیے:-

* ولوشئت اهلكتهم من قبل واياى۔ * يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم۔

* اذا عدت عدة فانجز۔ * الجائع اطعم والعريان اكس۔

* اذا وهبت لاحد هبة فلا تعد فيها * فأتبعهم فرعون وجنوده بغياً وعدوا۔

* واشكروا نعمة الله ان كنتم اياه تعبدون۔

* قل لو انتم تملكون خزائن رحمة ربّى اذا لأمسكتم خشية الانفاق۔

* لا تحسبن الذين كفروا معجزين فى الارض۔

* وجحدوا بها واستيقنتها أنفسهم ظلماً وعلواً۔

* ولا تقتلوا اولادكم خشية املاق نحن نرزقهم واياكم۔

* فاذا امنتم فاذكروا الله كما علمكم ما لم تكونوا تعلمون۔

* من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله مغانم كثيرة۔

* وقال شركاؤهم ما كنتم ايانا تعبدون۔

* ومن يفعل ذلك عدوانا وظلماً فسوف نصليه ناراً۔

* لا تفعل شيئا يجلب عليك غضب الله ارضاء لاصحابك ومجاملة لهم۔

* اتقوا الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم۔

* وترى كثيراً منهم يسارعونِ فى الاثم والعدوان واكلهم السحت۔

* وقالوا اساطیر الاولین اکتتبھا فھی تملی علیہ بکرۃ واصیلا۔
* ویرید الشیطن ان یضلھم ضلالا بعیدا۔
* قد افترینا علی اللہ کذبا ان عدنا فی ملتکم بعد اذ نجانا اللہ منھا۔
* لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم۔
* فلا تطع الکافرین وجاھدھم بہ جھاداً کبیرا۔
* فاذا افضتم من عرفات فاذکروا اللہ عند المشعر الحرام۔

عربی میں ترجمہ کیجئے :-

* تم ذراسی بات پر بچوں کی طرح رودیتے ہو۔
* حامد نے خط لکھا اور مجھے دکھایا۔
* یہ کتاب مدرسے میں کسی محنتی طالبِ علم کو دے دینا۔
* میدان کی گرمی سے اکتا کر ہم نے پہاڑ کا رُخ کیا۔
* بیٹی اپنی ماں کو بہت ہی یاد کرتی ہے۔
* میں صبح شام آپ ہی کو یاد کرتا تھا۔
* میں موٹر پر ہی سوار ہوتی ہوں، تانگے پر سوار نہیں ہوتی۔
* میرے ساتھ اجنبی کا معاملہ نہ کرو، تم مجھے خوب اچھی طرح پہچانتے ہو۔

* غریب مسافر چوروں کے ڈر سے درختوں کے پیچھے چھپ گیا۔
* شام کے وقت شہر کے بازار لوگوں سے بھر جاتے ہیں۔
* دوپہر کی گرمی نے ہمارے چہرے جھلسا دیئے۔
* مجھے ستانے کے لئے تم نے میری بلّی مار ڈالی۔
* لڑکے نے جھوٹ بولا تو استاد نے سخت سزا دی۔
* میں آپ کے پاس ایک ماہ ٹھرانا چاہتا ہوں۔
* سردی سے بچنے کے لیے ہم نے کمرے کے دروازے بند کر لئے اور انگیٹھی سلگا لی۔
* آج میں تم سے پہلے سکول پہنچا۔
* شرم کے مارے جمعہ کے روز میں آپ سے کوئی بات نہ کر سکا۔
* قیامت کے روز تمام انسان اپنے اعمال کا بدلہ پالیں گے۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

حال

خَرَّ مُوْسٰى صَعِقاً (موسیٰ علیہ السّلام بے ہوش ہو کر گر پڑے) یہاں **صَعِقاً** (بے ہوش ہو کر) موسیٰ (علیہ السلام) کی حالت بیان کرتا ہے۔ یہ حال ہے۔ حال سے فاعل یا مفعول کی حالت معلوم ہوتی ہے، اور وہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ **ذُوالْحَالِ** (کہ جس کی حالت بتائی جائے) اکثر معرفہ اور حال ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ اوپر کی مثال میں دیکھتے ہیں:

حال کبھی جملہ بھی ہوتا ہے۔ خواہ اسمیہ ہو یا فعلیہ جیسے:

جملہ اسمیہ: **يَا اَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ؟** (اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ تم گواہی دیتے ہو)

جملہ فعلیہ: **وَاِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ** (اور جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی جبکہ وہ تمہیں بُرا عذاب دیتے تھے)۔

التمرین ۲۱

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* ولی العدو مدبراً۔
* عش حمیدًا ومت کریماً۔
* لاتمش فی الارض مرحاً۔
* بعثت رحمة ولم ابعث لعانا۔
* اذا اجتهد الطالب صغیراً ساد کبیراً۔
* لاتنم ونوافذ غرفتك مقفلة۔
* اشرقت الشمس وولی الظلام هارباً۔
* اقترب للناس حسابهم وهم فی غفلة معرضون۔
* خرج الاولاد من المدرسة ضاحکین مستبشرین۔
* رجع التجار من رحلتهم سالمین غانمین۔
* عاد الجنود من البلاد المحاربة جرحی ومرضی۔
* عرض العسکر علی القائد جندیاً جندیاً۔
* لتدخلن المسجد الحرام ان شاء الله اٰمنین محلقین رءوسکم و مقصرین لاتخافون۔
* واذا قاموا الی الصلوة قاموا کسالی یرآءون الناس۔
* وما خلقنا السماء والارض وما بینهما لٰعبین۔
* ماعاش من عاش مذموماً فی خصائله۔

* واذ قال لقمان لابنه وهو يعظه یا بنی لا تشرك بالله۔
* یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون۔
* لقد نزل القرآن مصدقاً لما بین یدیه من الکتب السماویة ومهیمنا علیها جمیعاً۔
* قرأ الاولاد القرآن ورقة ورقة وجودوه لفظة لفظة۔
* لا یقضین احد کم بین اثنین وهو غضبان۔
* من اخذ اموال الناس یرید اداءها ادی الله عنه۔
* البنات ینهضن الی اعمالهن مبکرات۔
* حاصر جیش المسلمین مدینة الاسکندریة ثم دخلها فائزاً بالنصر متوجاً بتاج العز والفخار۔
* لا تأکلوا الفاکهة وهی فجة ولا تقطعوا الازهار وهی لم تتفتح بعد۔
* غاب اخوك وقد حضر جمیع الاصدقاء۔
* دخل اللص المنزل واهله نائمون، فسرق ما فیه من الامتعة الثمینة ثم خرج ولم یشعر به احد۔
* ابصرت الطائر فوق الغصن وسمعته یغرد تغریدا حسناً۔
* من جلس وهو صغیر حیث یحب، جلس وهو کبیر حیث یکره۔
* اکل فرید وهو شبعان ثم قام یشکوا لماً فی معدته۔
* سمعت الخطیب یاسر القلوب بحسن لفظه۔

التمرين ۲۲

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* لشکر فتح یاب ہو کر میدانِ جنگ سے واپس ہوا۔
* مظلوم روتا ہوا قاضی کے سامنے حاضر ہوا۔
* کسان نے روئی سستی فروخت کر دی۔
* بزدل آدمی میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگا۔
* مہمان آ گئے اور میزبان ابھی تک بازار سے نہیں لوٹا۔
* میں نے لڑکوں کو شام کے وقت باغ میں خوش خوش ٹہلتے دیکھا۔
* عرب امراء غرور سے زمین پر دامن گھسیٹ کر چلتے تھے۔
* میں ہر روز بس پر سوار ہو کر اپنے دفتر جاتا ہوں۔
* میں سردیوں میں ایک موٹا کوٹ پہن کر گھر سے باہر نکلتا ہوں۔
* ہمارے نبی اللہ کی طرف دعوت دینے والے بنا کر دنیا میں مبعوث فرمائے گئے۔
* ذلیل ہو کر نہ مرو اور کنجوس بن کر زندہ نہ رہو۔
* صبح ہو گئی، جلدی جلدی اپنے بستروں سے اُٹھو اور خوشی خوشی اپنے کام میں لگ جاؤ۔
* میں نے کمرے کے تمام دروازے ایک ایک کر کے کھول دیئے۔
* مسلمان اپنے رب کی کھلم کھلا نافرمانی کرتے ہیں، حالانکہ وہ ان کا پیدا کرنے والا اور انہیں روزی دینے والا ہے۔

* مجرم اللہ سے چھپنے کی کوشش کرتا ہے، حالانکہ وہ ہر جگہ اس کے ساتھ ہے۔
* فقیر کی جھونپڑی میں آگ لگ گئی اور اس کے بچے شور مچاتے باہر آ گئے۔
* احمد کراچی گیا اور وہاں سے بیمار گھر آیا۔
* سلمان اکڑتا ہوا ہیڈ ماسٹر کے کمرے میں داخل ہوا اور روتا ہوا باہر نکلا۔
* کافروں نے شکست کھائی اور قیدی بن کر مسلمانوں کے امیر کے سامنے پیش ہوئے (پیش کیئے گئے)۔
* میں اسٹیشن پہنچ گیا حالانکہ گاڑی ابھی نہیں آئی تھی۔
* ساجد تقریر کر رہا تھا اور بارش ہو رہی تھی۔
* ہم اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے اور اس سے مدد طلب کرتے ہوئے میدانِ جنگ کی طرف بڑھے۔
* رات کے وقت سڑکوں پر اکیلے نہ چلا کرو۔
* مویشی چراگاہ کی طرف بھوکے گئے اور سیر ہو کر شام کو گھر لوٹے۔
* مجرم اپنے گناہوں پر عذر پیش کرتا ہوا قاضی کے سامنے پیش ہوا۔
* میں گھوڑے پر سوار ہو گیا حالانکہ وہ تھکا ہوا تھا۔
* میں نے باغ کے سرسبز درختوں کو دیکھا اور پرندے ان پر چہچہا رہے تھے۔
* جو تمہارے پاس معذرت کرتا ہوا آئے اسے معاف کر دو۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (الف)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقاً وَعَدْلاً (صدق وعدل کے اعتبار سے تیرے رب کی بات پوری ہوئی)۔ یہاں ''وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ'' میں جس اتمام کا ذکر ہے۔ ''صِدْقاً وَّعَدْلاً'' نے اس کی توضیح کردی۔ یہ تمیز ہے۔ گویا تمیز کا کام جملہ کے ابہام کو دور کرنا ہے۔ تمیز عام طور پر منصوب ہوتی ہے۔ اسی طرح ''وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْماً'' (اے رب مجھے علم میں زیادہ کر۔ یا میرا علم زیادہ کر) میں ''عِلْماً'' تمیز ہے۔

التمرین ۲۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے :-

* فاض قلبی بهجة وسرور أ لرؤية امی۔
* طاب المكان هواء۔
* زرغبا تزدد حباً۔
* جاء الرسول يفيض وجهه بشراً۔
* كبر مقتا عند الله ان تقولوا ما لا تفعلون۔
* يبتهج الشجاع اذا انتصر على عدو يماثله قوة۔
* اطلت القيام عند صديقي فما طاب عني نفساً۔
* رضيت بالله رباً وبالاسلام ديناً و بمحمد نبيا۔
* خرج الغزاة الى ساحة الحرب وهم ممتلؤون نشاطاً و حباشاً۔
* لو اطلعت عليهم لوليت منهم فراراً ولملئت منهم رعباً۔
* وليزيدن كثيراً منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفراً۔
* كلما كثرت خزان الاسرار زادت ضياعاً۔
* ان الذين يأكلون اموال اليتامى ظلماً انما ياكلون فى بطونهم ناراً۔
* كفى بالمرء اثما ان يحدث بكل ما سمع ۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* برتن کو پانی سے بھر دو۔
* چائے نے میری صحت اور چستی کو کم کر دیا۔
* یہ کام عقل کے اعتبار سے محال ہے۔
* دوا نے اسلم کی بیماری کو بڑھا دیا۔
* میں نے مرغی کو مٹھی بھر دانے کھلا دیئے۔
* ناصر دوڑ میں سب لڑکوں پر سبقت لے گیا۔
* اللہ سے دعا کرو، میرے علم و عمل کو زیادہ کرے۔
* امیر نے ظالمانہ طور پر فقیر کو اس کی جھونپڑی سے باہر نکال دیا اوا سے اپنے گھوڑوں کا اصطبل بنالیا۔
* بُرے لڑکوں کی صحبت نے زید کے اخلاق کو پست کر دیا۔
* آج میرا دِل مسلمانوں کی کامیابی کی خبر سن کر خوشی سے بھر پور ہو گیا۔
* میرے بھائی نے مجھے ایک قلم بطورِ ہدیہ پیش کیا۔
* صابون نے میرے ہاتھوں کے میل کو کم کر دیا۔
* گاؤں ہوا کے اعتبار سے صاف اور منظر کے اعتبار سے خوبصورت ہوتے ہیں۔
* موتی حجم کے اعتبار سے چھوٹا اور قیمت کے اعتبار سے بڑا ہوتا ہے۔
* میں نے یہ کام تمہارے والد کی مرضی کے مطابق کیا ہے۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (ب)

عدد

واحد اور اثنان کی تمییز کی ضرورت نہیں۔ ہر لفظ اسے خود ظاہر کرتا ہے۔

جیسے: رَجُلٌ (ایک آدمی) کِتَابٌ (ایک کتاب)۔ اسی طرح ہر لفظ کا تثنیہ بنایا جا سکتا ہے۔

جیسے: رَجُلَانِ (دو آدمی) اور کِتَابَانِ (دو کتابیں)

ثَلٰثَةٌ (تین) سے اوپر کے اعداد کی تمییز یوں آتی ہے:

الف ثَلَاثَةُ سے عَشَرَةَ تک کی تمییز جمع اور مجرور ہوتی ہے۔

جیسے: ثَلَاثَةُ کُتُبٍ، خَمْسُ نِسْوَةٍ اور عَشَرَةَ مَسَاکِیْنِ۔ یہ واضح رہے کہ لفظ ثَلَاثَةُ یا عَشَرَةَ تمییز کے برعکس ہوتا ہے۔

یعنی "ثَلَاثَةُ رِجَالٍ" اور "ثَلَاثُ نِسْوَةٍ" کہیں گے۔ یہاں دیکھئے "رِجَالٍ" مذکر ہے اور لفظ "ثَلَاثَةَ" تاء کے ساتھ آیا ہے۔ جبکہ "نِسْوَةٍ" مونث ہے مگر "ثَلَاثُ" بغیر تاء کے آیا ہے۔

ب اَحَدَ عَشَرَ (۱۱) سے تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ (۹۹) تک کی تمییز واحد اور منصوب آتی ہے

جیسے: اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً اور تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ نَعْجَة۔

البتہ اس سلسلے میں چند باتوں کا خاص لحاظ رکھا جائے۔ اعداد کی تمییز میں طالبِ علم بہت غلطیاں کرتے ہیں۔

۱ واحد اور اثنان تمام دہائیوں میں تمیز کے مطابق ہوں گے۔

جیسے : اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً، اِحْدَى عَشْرَةَ اِمرأةً، اِثْنَا عَشَرَةَ عَيْناً ("عَيْن" دراصل مونث ہے) اسی طرح اَحَدٌ وعِشْرُوْنَ رَجُلاً، اِثْنَانِ وَثَلَاثُوْنَ دِرْهَماً، اِحْدٰی وَ اَرْبَعُوْنَ رُوْبِيَّةً، اِثْنَانِ وَ ثَمَانُوْنَ وَلَداً۔

۲ لفظ عَشَرَ، اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک تمیز کے مطابق ہوگا۔ یعنی مذکر میں بغیر "تاء" کے ساتھ جیسے اَحَدَ عَشَرَ وَلَداً اور اَرْبَعَ عَشَرَةَ بِنْتاً اور سَبْعَةَ عَشَرَ قَلَماً۔

۳ ثَلَاثَةَ سے تِسْعَةَ تک تمام دہائیوں میں تمیز کے برعکس ہوں گے۔

جیسے: ثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَماً، ثَلَاثَ عَشَرَةَ اِمْرَأَةً، ثَلَاثَ وَاَرْبَعُوْنَ سَنَةً، اَرْبَعَةَ وَ خَمْسُوْنَ يَوْماً۔

۴ مِائَةٌ (۱۰۰) اور اَلْفٌ (۱۰۰۰) کی تمیز واحد اور مجرور ہوتی ہے۔

جیسے: مِائَةُ رَجُلٍ اور اَلْفُ اِمْرَأَةٍ۔

ایک لاکھ کے لئے مائةُ الفٍ اور دس لاکھ کے لئے الفُ الفٍ آتا ہے اور اب ملیون (دس لاکھ) بہ کثرت استعمال ہوتا ہے اور ایک کروڑ کے لئے عشرة ملایین لاتے ہیں۔

۵ اَحَدَعَشَرَ سے تسعة عشر تک دونوں جزء ہمیشہ مفتوح ہوں گے، خواہ ان پر کوئی عامل آئے (یعنی اصطلاح میں وہ مبنی علی الفتح ہوں گے)۔

جیسے: جَاءَ اَرْبَعةَ عَشَرَ رَجُلاً۔ رَأَيْتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلاً۔ مَرَرْتُ بِاَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلاً۔

التمرین ۲۵

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* والهكم اله واحد۔
* وهو الذى خلقكم من نفس واحدة۔
* يشتمل الكتاب على مائة صفحة۔
* اشتريت ثلاثة اقلام بروبية واشترى حامد خمس كراريس بروبيتين۔
* لقد رجع سالم الى بيته بعد اربع سنوات و ثمانية اشهر۔
* سأسافر الى مصر بعد خمسة اشهر وثلاثة اسابيع۔
* يقطع القطار المسافة من لاهور الى ملتان فى سبع ساعات۔
* فى المسجد عشرة اعمدة۔
* للحجرة ثلاثة شبابيك وفى كل شباك ثمانية اعواد من الحديد۔
* لا يستطيع الاعمى ان يمشى بضع خطوات بدون قائد۔
* الضيافة ثلاثة ايام فما زاد فهو صدقة۔
* قد رأيت اليوم فى السماء احد عشر كوكبا۔
* ضرب موسى عصاه بالحجر فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا۔
* ساشترى لك غداً اثنى عشر ذراعاً من القماش بتسع روبيات۔
* اليوم قد باع اخى احد عشرة دجاجة بسبع عشرة روبية وثلاث عشرة آنة۔
* هزم خمسة عشر مسلماً تسعة عشر كافراً هزيمة منكرة۔

* في السنة اثنا عشر شهراً وفي الشهر اربعة اسابيع وفي الاسبوع سبعة ايام وفي اليوم اربع وعشرون ساعة۔
* قرأت من الكتاب احدى وسبعين صفحة وبقي تسع و خمسون صفحة۔
* لقد خدع اثنان و عشرون رجلًا ثنتين و ثلاثين امرأة۔
* اكل احد واربعون ولداً احدى و ثمانين بيضة۔
* يقطع القطار في اربع ساعات ستة و تسعين ميلاً من المسافة۔
* عمر اخي الآن احدى وعشرون سنة واربعة اشهر واثنا عشر يوما۔
* وواعدنا موسى ثلاثين ليلة واتممناها بعشر فتم ميقات ربه اربعين ليلة۔
* تشتمل الحديقة على خمس وخمسين شجرة من التفاح وست و اربعين شجرة من الانبة۔
* انا منتظرلك منذ خمس واربعين دقيقة۔
* لأخي سبع وثلاثون بقرة ولعمي خمسة واربعون جملاً۔
* كان جند المسلمين يتألف من تسع مائة راجل ومائتي فارس۔
* في مدرستنا اربعة وستون وخمس مائة طالب۔
* قد مرت على هذا البناء اكثر من الف سنة وهو لم يبل بعد۔
* عدد سكان مدينتنا اربع و ثلاثون وخمس مائة و ثمانية آلاف نسمة۔
* نشبت في العالم حربان عالميتان، احداهما في سنة اربع عشرة و تسع مائة بعد الالف والاخرى في سنة تسع و ثلاثين و تسع مائة بعد الالف الميلادي۔
* اشترك في المؤتمر هذا العام خمسون و ثلاث مائة واربعة آلاف عضو من اعضاء الجماعة۔

التمرين ٢٦

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* ہم نے ایک بوڑھے فقیر کو باغ میں بیٹھے دیکھا۔
* میں نے گیہوں کی دو روٹیاں کھائیں اور ایک گلاس پانی پیا۔
* میں نے اپنے باغ میں تین درخت لگائے۔
* پانچ کتوں نے تین ہرنوں کو پھاڑ ڈالا۔
* حامد نے ایک روپیہ چار آنہ میں چار کتابیں اور پانچ کاپیاں خریدیں۔
* سام نے تین دینار میں چار پلنگ، پانچ ٹوپیاں، سات قمیضیں اور نو پاجامے خریدے۔
* مسافر چھ دن اور آٹھ گھنٹے اپنے گھر سے غائب رہا۔
* آج تم نے سات سیر گوشت خریدا، پانچ سیر خود پکایا، اور دو سیر فقیروں میں بانٹ دیا۔
* دس مرغیوں نے بارہ انڈے دیئے اور نو مرغیوں نے گیارہ انڈے۔
* گیارہ آدمیوں نے بائیس روٹیاں کھائیں اور بارہ لڑکوں نے دو لیٹر دودھ پیا۔
* اکیس گز کپڑا ساٹھ روپے کا خریدا گیا اور بتّیس سیر روئی اکانوے روپے میں بیچی گئی۔
* مسافر نے دو گھنٹے میں سترہ میل مسافت طے کی۔
* یہ جماعت سولہ لڑکیوں پر مشتمل ہے۔
* تیرہ مسلمان عورتوں نے اٹھارہ کافر عورتوں کو پیٹا۔
* چوبیس روپے میں اکاسی رُومال خریدے گئے۔

* ستائیس روپے میں بیالیس تالے بیچے گئے۔
* پینتیس دینار میں پچپن چڑیاں خریدی گئیں۔
* گاڑی نے پانچ گھنٹے میں پچانوے میل سفر طے کیا۔
* میں نے کتاب کے پینسٹھ صفحے پڑھ لئے اور چھیالیس صفحے باقی رہ گئے۔
* جہاز نے دو گھنٹے میں چار سوا کانوے میل سفر طے کیا۔
* اس کتاب کے تین سو صفحے ہیں اور ہر صفحے میں سولہ سطریں ہیں۔
* ہمارے سکول کے لڑکوں کی تعداد پانچ سو پینتیس ہے۔
* پانچ سو مسلمان دو ہزار کافروں پر بھاری ہوتے ہیں۔
* ایک میل میں ایک ہزار سات سو ساٹھ گز ہوتے ہیں۔
* ہمارے شہر کی آبادی تین ہزار پانچ سو نوے ہے۔
* جلسے میں بیس ہزار مرد اور دس ہزار عورتیں تھیں۔
* جنگ میں ایک لاکھ آدمی مارے گئے۔
* شہر لاہور کی آبادی ۸۰ لاکھ ہے۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

اسمِ تفضیل بھی اسم فاعل ہی کی ایک صورت ہے۔ اس کا استعمال صِرف اسی صورت میں ہوتا ہے جب ایک چیز کو دوسری چیز سے افضل ثابت کیا جائے۔

جیسے: اَلْحَرِیْرُ اَغْلٰی مِنَ الْقُطْنِ (ریشم سُوت سے مہنگا ہے) اسی طرح اَلْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے)۔

اسم تفضیل کے کل آٹھ[۸] صیغے ہیں۔ چار مذکر کے لئے اور چار مونث کے لئے:

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع		جمع
مذکر	اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ	اور	اَفَاعِلُ
مونث	فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعَلٌ	اور	فُعْلَیَاتٌ

اسمِ تفضیل کے استعمال کی چار صورتیں ہیں:

◀ ۱ جبکہ ایک چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ کیا جائے اس وقت اسمِ تفضیل مِنْ کے ساتھ {اسم تفضیل ایک مختلف طریقے پر استعمال ہوتا ہے، یعنی ایک ہی چیز مفضل اور مفضل علیہ ہوتی ہے۔ ایسے جملوں کو سمجھنے اور اُن کا ترجمہ کرنے میں طلبہ بہت غلطیاں کرتے ہیں چند مثالیں معہ ترجمہ دی جاتی ہے جنہیں ذہن نشین کرنے کے بعد ان شاء اللہ غلطیوں کا احتمال بہت ہی کم ہو جائے گا: القطن فی مصر اجود منہ فی قطر آخر (روئی مصر میں کسی دوسرے ملک کے نسبت بہتر ہے) الھواء الیوم اشد برداً منہ امس (ہوا آج کل سے زیادہ ٹھنڈی ہے) ابو تمام فی حماستہ اشعر منہ فی

دیوانه (ابوتمام اپنے حماسہ میں اپنے دیوان سے بڑا شاعر ہے) هم للکفر یومئذ اقرب منهم للایمان (وہ اس روز کفر سے زیادہ قریب ہیں باعتبار ایمان کے) ان تمام مثالوں میں ''من'' کا مجرور ضمیر جس کا مرجع اسم تفضیل کا مبتدا اور اسم تفضیل اسی مبتدا کی خبر۔ ان تمام مثالوں میں مبتدا ایک اعتبار سے مفضل اور دوسرے اعتبار سے مفضل علیہ ہے} استعمال ہوتا ہے اور ہر حال میں اس کا صیغہ واحد مذکّر (اَفْعَلُ) ہی لانا ضروری ہوتا ہے۔

جیسے: عَائِشَةُ اَعْلَمُ مِنْ فَاطِمَةَ (عائشہ فاطمہ سے زیادہ عالم ہے) اَلْجِبَالُ اَعْلَى مِنَ التِّلَالِ (پہاڑ ٹیلوں سے زیادہ اُونچے ہیں) اَلنِّسَاءُ اَفْزَعُ مِنَ الرِّجَالِ (عورتیں مردوں سے زیادہ ڈرنے والی ہیں) دیکھئے ان مثالوں میں اسمِ تفضیل واحد مذکر ہے، کیونکہ اس کا استعمال ''مِنْ'' کے ساتھ ہوا ہے۔

۲ جب اسمِ تفضیل صفت ہو اور اس کا موصوف معرف باللام ہو تو اس وقت اسمِ تفضیل تذکیر و تانیث اور واحد، تثنیہ اور جمع ہونے میں اپنے موصوف کے مطابق آئے گا۔

جیسے: اَلْوَلَدُ الْاَكْبَرُ ذَكِيٌّ (بڑا لڑکا ذہین ہے)۔ اَلسَّاعَةُ الْكُبْرٰى جَمِيْلَةٌ (بڑی گھڑی خوبصورت ہے) اَلْبَقَرَاتُ الْكَبِيْرَاتُ هَزِيْلَاتٌ (بڑی گائیں دُبلی ہیں)

۳ جب اسمِ تفضیل مضاف اور اس کا مضاف الیہ نکرہ ہو تو اس صورت میں اسمِ تفضیل کا واحد مذکر ہی لانا ضروری ہے۔

جیسے: اَلْقَاهِرَةُ اَوْسَعُ مَدِيْنَةٍ فِيْ مِصْرَ۔ رِجَالُ الْعِلْمِ اَنْفَعُ رِجَالٍ

۴ جب اسمِ تفضیل مضاف ہو اور اس کا مضاف الیہ معرف باللام ہو تو اس صورت میں اسمِ تفضیل کا واحد مذکر اور اس کا پہلے اسم کے مطابق لانا دونوں جائز ہیں۔

جیسے: عَائِشَةُ اَفْضَلُ النِّسَاءِ اَوْ فُضْلَى النِّسَاءِ۔ مَكَّةُ وَالْمَدِيْنَةُ اَشْرَفُ الْمُدُنِ اور اَشْرَفَا الْمُدُنِ۔ اَلْعُلَمَاءُ الْعَامِلُوْنَ اَفْضَلُ النَّاسِ اَوْ اَفَاضِلُ النَّاسِ۔

التمرین ۲۷

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* انا اکثر منك مالاً وولداً۔
* الحدید انفع من الذھب و الفضۃ۔
* الطیارۃ اسرع من القطار۔
* انا اکبر منك سناً واقل منك تجربۃً۔
* الصلاۃ خیر من النوم۔
* الید العلیا خیر من الید السفلی۔
* إن الظن اکذب الحدیث۔
* الذھب اقل صلابۃ من الحدید۔
* افضل الاعمال الصلاۃ لوقتھا۔
* خیر متاع الدنیا المرأۃ الصالحۃ۔
* افضل المؤمنین احسنھم لاھلہ۔
* فاللہ خیر حافظاً وھو ارحم الراحمین۔
* واعفھم نفساً واحسنھم خلقاً۔
* شرار الناس اسوأھم اخلاقاً۔
* ربّ سکتہ ابلغ من المقالۃ۔
* وعد الکریم الزم من دین الغریم۔
* الریف انقی من المدن ھواء واجمل منظراً۔
* العالم العامل ارفع من ذوی المال قدراً۔
* خیر العمال الصدوق العلیم بأسرار المھنۃ۔
* انا فی ھذہ السنۃ اضعف من السنۃ الماضیۃ۔
* العلامۃ السید سلیمان فی کتبہ اوقع تاثیراً فی القلوب منہ فی خطبۃ۔
* ابوك اکبر منی سناً واقصر قامۃً واضخم جسماً وانا اربط منہ جاشاً واندی یداً۔
* الحکمۃ ضالۃ المومن، فھو احق بھا حیث وجدھا۔
* انفس النفائس فی الدنیا ھی الحریۃ۔

* الكتاب خير جليس للانسان فى الوحشة۔

* اليهود والمشركون اشد الناس عداوة للمؤمنين والنصارى اقربهم مودة للمؤمنين۔

* المؤمن القوى احب الى الله من المؤمن الضعيف۔

* خيار كم فى الجاهلية خياركم فى الاسلام۔

* ولعبد مؤمن خير من مشرك ولو اعجبكم ولأمة مومنة خير من مشركة ولو اعجبتكم واعفهم نفسا واحسنهم خلقا۔

* يؤم الناس فى الصلاة اقرأهم للقرآن و اعرفهم بالسنة۔

* اشجع الناس املكهم لنفسه عند الغضب۔

* الخلق كلهم خلق الله و احبهم اليه انفعهم لعياله۔

* كاظم اكرم اصحابى علىّ منزلة۔

* خير الغنى القنوع وشر الفقير الفروغ۔

* اجرأ الناس على الاسد اكثرهم له رؤية۔

* الزهر فى حديقتكم اجمل منه فى حديقة اخرى۔

* نحن على احر من الجمر انتظارًا لورود كتابكم۔

* قل هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله؟

* وجدت رئيس المدينة ارحب الناس صدرًا وانقاهم عرضا واخصبهم جنابا۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* زندہ کتا مردہ شیر سے بہتر ہے۔
* مغرب مشرق سے ترقی میں آگے ہے۔
* آج گندم کل سے مہنگی ہے۔
* کل پرسوں سے زیادہ بارش ہوئی۔
* تم حامد سے مجھے زیادہ پیارے ہو۔
* نیک لڑکی ناخلف لڑکے سے بہتر ہے۔
* ریل گاڑی موٹر سے زیادہ تیز ہے۔
* دودھ دہی سے زیادہ مفید ہے۔
* آج بیمار کا حال کل سے خراب ہے۔
* ہاتھی شیر سے بڑا ہے جبکہ شیر ہاتھی سے طاقت ور ہے۔
* خاموش زبان جھوٹ بولنے والی زبان سے بہتر ہے۔
* خودداری سونے اور چاندی سے زیادہ قیمتی ہے۔
* میری کتاب تمہاری کتاب سے زیادہ آسان ہے۔
* گائے کا دودھ بھینس کے دودھ سے زیادہ لذیذ اور میٹھا ہے۔
* دہلی کی عمارتیں لاہور کی عمارتوں سے زیادہ مضبوط اور خوبصورت ہیں۔
* حامد دیکھنے میں مجھ سے زیادہ طاقت ور اور دوڑنے میں مجھ سے سست ہے۔
* لڑکے کی قمیض اس کے پاجامے سے زیادہ صاف ہے۔
* نبی تمام مومنوں سے زیادہ خدا سے ڈرنے والا ہوتا ہے۔
* ریل گاڑی میں سفر موٹر سے زیادہ آرام دہ ہوتا ہے۔

* مٹی کا لوٹا پیتل کے لوٹے سے زیادہ بھاری اور سستا ہے۔
* ہمارے گھر کا صحن تمہارے گھر کے صحن سے زیادہ لمبا اور کم چوڑا ہے۔
* پہاڑوں پر میدان کی نسبت زیادہ سردی ہوتی ہے۔
* سب سے افضل چیز جو خدا نے انسان کو دی ہے وہ عقل ہے۔
* چین تمام ملکوں سے آبادی اور رقبہ میں بڑا ہے۔
* خالد ہماری بہن کو ہم سے زیادہ پیارا ہے۔
* کراچی پاکستان میں سب سے بڑا اور صاف ستھرا شہر ہے۔
* امیر جماعت کے تمام لوگوں سے زیادہ قرآن وسنت کو جاننے والا ہے۔
* سونا تمام دھاتوں سے مہنگا اور کم یاب ہے۔
* ماں کے نزدیک سب سے زیادہ پیارا بیٹا وہ ہے، جو اس کی سب سے زیادہ خدمت کرے۔
* سب سے بڑا جاہل وہ ہے، جو اپنے مہمان کی عزت نہ کرے۔
* سب سے بزدل آدمی وہ ہے جو عورتوں اور بچوں پر دست درازی کرے۔
* عبدالکریم شہر کے تمام دولتمندوں سے زیادہ سخی اور مشہور ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

بدل

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک مختصر جملہ کے بعد اس کی تفصیل آتی ہے۔ یا وہ واضح نہیں ہوتا، تو اس کی وضاحت آتی ہے۔

جیسے: جَاءَنِیْ اَخُوْكَ حَسَنٌ (میرے پاس تیرا بھائی حسن آیا)۔ عَامَلْتُ التَّاجِرَ خَلِیْلًا (میں نے تاجر خلیل سے معاملہ کیا)۔

جو لفظ بعد میں آتا ہے، اسے بدل کہتے ہیں۔ اور جسکی تفصیل یا وضاحت ہوتی ہے، اسے مبدل منہ کہتے ہیں۔ چنانچہ اوپر کے فقروں میں حسن اور خلیل بدل کی مشہور قسمیں تین ہیں۔ جن میں پہلی قسم (بدل الکل) کا استعمال بکثرت ہوتا ہے۔

۱ بدل الکل یا (بدل مطابق) جو اپنے مبدل منہ کے عین مطابق اور اس کا مصداق ہوتا ہے۔ چنانچہ اُوپر کے دونوں فقروں میں بدل الکل ہی استعمال ہوا ہے۔

۲ بدل البعض: جو بدل منہ کا جزء ہو۔

جیسے: قَضَیْتُ الدَّیْنَ نِصْفَهٗ (میں نے آدھا قرض ادا کر دیا) قُطِعَ السَّارِقُ یَدُهٗ (چور کا ہاتھ کاٹا گیا)۔ ان فقروں میں نِصْفَهٗ اور یَدُهٗ بدل ہیں اور وہ اپنے مبدل منہ یعنی اَلدَّیْنَ اور اَلسَّارِقُ کا جزء ہیں۔

۳ بدل الاشتمال: جو اپنے مبدل منہ کے متعلقات میں سے ہو۔

جیسے: سَمِعْتُ الشَّاعِرَ اِنْشَادَهٗ (میں نے شاعر کا با آواز بلند شعر پڑھنا سنا) بدل اعراب میں اپنے مبدل منہ کے عین مطابق ہوتا ہے۔

التمرين ۲۹

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

* الحمد لله رب العالمين۔
* تهدم المسجد منارته۔
* اعجبنا البحر امواجه۔
* راقنی جمال القصر غرفه وشرکاته۔
* لقد مزقت البنت الكتاب غلافه۔
* ضايقينى الصيف حره الشديد۔
* رأيت اباك المفضال خالداً يشترى من المكتبة ثلاث مجلات: مجلة بالعربية ومجلتين بالاردية۔
* الخلفاء الراشدون اربعة: ابو بكر وعمر وعثمان وعلى رضى الله عنهم أجمعين۔
* اليوم أنا منتظر لكتاب ياتينى من اخى سعيد۔
* امرنا نبينا محمد ﷺ ان نواسى الفقراء ونعطف على اليتامى۔
* اهدنا الصراط المستقيم، صراط الذين انعمت عليهم۔
* واخى هارون هو افصح منى لسانا فارسله معى رداً۔
* يوسف ايها الصديق افتنا فى سبع بقرات۔
* ووهبنا له من رحمتنا اخاه هارون نبيا۔
* يخرجون الرسول واياكم ان تؤمنوا بالله ربكم۔
* ثلاثة امور لا يجترئ عليهن عاقل: صحبة السلطان وائتمان النساء على الاسرار وشرب السم للتجربة۔
* خير ما يتحلى به التاجر شيئآن: الامانة والصدق۔

* ام المومنين عائشة رضی الله عنها حجة فی رواية الحديث۔
* احترقت الدار، دار جارنا سعيد بن مسعود۔
* ذهب السياحُ اكثرهم لزيارة المدينة اسواقها وبنيتها۔
* قطفنا الكريم عنبه واغلقنا البستان بابه۔
* تمتعت بالبستان ازهاره وانواه۔
* نفعنا الواعظ حسن كلامه
سرتني الاواني صفاؤها

التمرین ۳۰

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* گھر کی چھت گر گئی۔
* گھڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔
* قاضی کے حکم سے چور کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔
* درخت کی ٹہنیاں کاٹی گئیں۔
* میں نے تہائی روٹی کھائی تو سیر ہو گیا۔
* ہم فوج کے چلنے سے بہت خوش ہوئے۔
* سمندر کی لہروں نے ہمیں خوفزدہ کر دیا۔
* ہم نے اُستاد کی نصیحت سنی۔
* میں اپنے بڑے بھائی خالد کی عزت کرتا ہوں اور اپنے چھوٹے بھائی سلیم پر شفقت کرتا ہوں۔
* اگر تم اپنے دوست عمر سے ملو، تو اُسے میرا سلام کہو۔
* آج ہمارے ملک پاکستان میں اسلام مظلوم ہے۔
* احمد کا بھائی کلکتہ سے آیا اور ایک ہفتہ کے بعد واپس چلا گیا۔
* آج میں نے سوا چھ روپے کی دو کرسیاں خریدیں، ایک لوہے کی اور دوسری لکڑی کی۔

* ہمارا پڑوسی ابراھیم ہمارے محلّے میں سب سے زیادہ کنجوس ہے۔
* ہمارے استاد تقی الدین ہلالی ان دنوں بغداد میں رہتے ہیں۔
* اللہ کے رسول ﷺ کے پہلے خلیفہ ابوبکرؓ تمام مسلمانوں میں افضل اور دین کو سب سے زیادہ جاننے والے تھے۔
* ہم اللہ کے دین اسلام کا کلمہ بلند کرنے کے لیے اپنی جان و مال سب قربان کردیں گے۔
* مصر کے فاتح عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ جب فاتحانہ طور پر مصر میں داخل ہوئے تو وہاں مشہور مسجد جامع عمرو کی بنیاد رکھی۔
* ہم جہانوں کے رب اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں۔
* شہر کی سڑکیں اور گلیاں روزانہ صاف کی جاتی ہے۔
* بچّے نے میری کتاب کے صفحات روشنائی سے بھر دیئے۔
* دیہاتی کی سادگی نے ہمیں بہت مسرور کیا۔
* میں جنگل کے قدرتی مناظر سے لُطف اندوز ہوا۔
* فقیر کی جرأت نے بادشاہ کو اس کے بُرے ارادے سے روک دیا۔
* تمہارے شہر کی آب و ہوا نے ہمیں بیمار کر دیا۔
* امام احمد بن حنبلؒ نے اللہ کے دین کی حفاظت کے لیے سخت تکلیفیں برداشت کیں۔

التمرین ۳۱

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب بھی لگائیے:-

* قل ای شئ اکبر شھادۃ ۔
* بعثت رحمۃ ولم ابعث لعاناً۔
* لم تضربنی وانا لم اطلب منك شیئا ؟
* افضل خلۃ حفظ اللسان۔
* النبی اولی بالمومنین من انفسھم۔
* اقرأ الکتاب نصفه ان لم تقرأ کله۔
* لا تدرون ایھم اقرب لکم نفعاً۔
* شرارکم اسوأکم اخلاقا۔
* شرار الناس الذین یکرمون اتقاء شرھم۔
* نرفع درجات من نشاء وفوق کل ذی علم علیم۔
* اخسر الناس صفقۃ من اذھب آخرته بدنیا غیرہ۔
* شر بیت فی المسلمین بیت فیه یتیم یساء الیه۔
* فللہ الحمد رب السماوات ورب الارض رب العالمین۔
* عد الولد طیورہ فاذا ھی خمسۃ وتسعون طائرًا ۔
* اصغیت الی القوم رئیسھم عندما کان یتکلم۔
* ان العفو لا یزید العبد الا عزا وان التواضع لا یزیدہ الا رفعۃ۔
* لأن یؤدب الرجل ولدہ خیر له من ان یتصدق بصاع ۔
* وانزلنا الیك الکتاب تبیانا لکل شئ۔
* ولدت سنۃ ثمان وعشرین وتسع مائۃ بعد الالف۔
* فی السنۃ اربعۃ فصول: الربیع والخریف والصیف والشتاء۔
* قل ھل انبئکم بشر من ذالك مثوبۃ عند اللہ۔
* فاجلدوھم ثمانین جلدۃ ولا تقبلوا لھم شھادۃ ابداً۔

التمرین ۳۲

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* میری صحت تم سے اچھی ہے۔
* اللہ جس کا چاہتا ہے، علم زیادہ کر دیتا ہے۔
* اس سال کپڑا پچھلے سال سے مہنگا ہے۔
* سُلطان میرا سب سے پرانا دوست ہے۔
* زیادہ پڑھنے نے میری نگاہ کمزور کر دی۔
* اس کمرے کا طُول وعرض برابر ہے۔
* شیر کی دھاڑ نے غریب مُسافروں کو ڈرا دیا۔
* اس کتاب کے کل تین سو بہتّر صفحات ہیں۔
* ناصر کا پاؤں جنگ میں زخمی ہو گیا۔
* صندوق کے بوجھ نے مجھے تھکا دیا۔
* سب سے جاہل آدمی وہ ہے جو اپنے آپ کو عالم سمجھے۔
* سب سے مفید کام وہ ہے جس کا انجام سب سے اچھا ہو۔
* مصر کے فاتح عمرو بن العاص نے مصر میں بہت مسجدیں بنائیں۔
* میری کتاب تمہاری کتاب سے دیکھنے میں اچھی ہے۔
* خوبصورتی کے لحاظ سے تمہارا گھر ہمارے گھر سے اچھا ہے۔
* میرا بھتیجا خالد تیسری جماعت میں پڑھتا ہے۔
* پیرس خوبصورتی میں تمام شہروں سے بڑھ کر ہے۔
* آپ کے خادم ابراہیم نے آپ کو سخت دھوکا دیا۔
* یہ قافلہ ستائیس مردوں اور بائیس عورتوں پر مشتمل ہے۔
* اے میرے بھائی سلیم نماز پڑھا کر، برائیوں سے رُک جائے گا۔
* اللہ نے تمہیں مال واولاد کی نعمتیں دیں، تو تم اترا گئے۔
* میں اس سال راولپنڈی کی سردی سے اکتا گیا ہوں۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (الف)

استفہام کے لئے عربی میں عام طور پر دو حرف مستعمل ہیں: ھَلْ اور ھمزہ (أ)۔

جیسے: هَلْ فِي ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ؟ أَأَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ؟

اسمائے استفہام میں مَا، مِن اور اَیُّ زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ مَنْ عموماً ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

جیسے کہ: وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللهِ؟

اور مَا غیر ذوی العقول کے لئے

جیسے: مَا يَفْعَلُ اللهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَ آمَنْتُمْ؟

اَیُّ اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اگر مضاف الیہ نکرہ ہے تو واحد آئے گا۔

جیسے: قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً؟ اور اگر معرفہ ہے تو جمع فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ؟

مذکر کے لئے اَیّ اور مونث کیلئے اَيَّةُ استعمال کرتے ہیں کبھی مذکر اور مونث دونوں کیلئے اَيُّ ہی لاتے ہیں۔

جیسے: فِي اَيِّ صُوْرَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ۔

ان کے علاوہ حروف میں سے کَيْفَ، اَيْنَ، حَتّٰى، اَنّٰى وغیرہ استفہام کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

التمرين ۳۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* ألا تحبون ان يغفر الله لكم؟ بلىٰ۔
* من كان عندك امس؟
* هل ينفع العلم بلا عمل والحفظ بلا فهم۔
* ألا يسرك ان ترافقنا الى مصر؟ بلىٰ۔
* ألم تر كيف فعل ربك باصحاب الفيل؟
* كيف حالك يا اخي؟
* لم تؤثرون الحياة الدنيا على الآخرة؟
* على احسن ما ترجو والحمد لله۔
* اى كتاب قرأت فى النحو يا اخي؟
* اى داء اردى من البخل؟
* هل يفضح الصادق الامين ابداً؟ لا والله لا يفتضح۔
* ايحب احدكم أن يأكل لحم اخيه ميتا؟
* قالوا أين ما كنتم تدعون من دون الله؟ قالوا ضلوا عنا۔
* قال ألم اقل لك انك لن تستطيع معى صبرا؟
* الم نجعل الارض مهادًا والجبال اوتادا؟
* قال يا هارون ما منعك اذ رأيتهم ضلوا الّا تتبعنِ؟
* ومن اظلم ممن ذكر بآيات ربه فاعرض عنها؟
* كيف يهدى الله قوماً كفروا بعد ايمانهم؟
* ألم تر كيف ضرب الله مثلاً كلمة طيبة كشجرة طيبة؟
* قالوا أنى يكون له الملك علينا و نحن احق بالملك منه ولم يؤت سعة من المال۔

* قال رب انی یکون لی غلام وقد بلغنی الکبر وامرأتی عاقر؟
* و کیف تکفرون وانتم تتلی علیکم آیات اللہ وفیکم رسولہ؟
* قال ابراھیم ما ھذہ التماثیل التی انتم لھا عاکفون؟
* یا ایھا الذین اٰمنوا لم تقولون مالا تفعلون؟
* امن جعل الارض قراراً وجعل خلالھا انھاراً وجعل لھا رواسی وجعل بین البحرین حاجزا؟ أإلٰہ مع اللہ؟
* خذ الحکمۃ ولا یضرك من أی وعاء خرجت۔
* فأی الفریقین احق بالأمن ان کنتم تعلمون؟
* فأی حدیث بعد اللہ وآیاتہ یومنون؟
* وما تدری نفس ماذا تکسب غداً وما تدری نفس بأی ارض تموت۔
* فبأی آلاء ربك تتماری؟

عربی میں ترجمہ کیجئے:

* مجھ پر یہ الزام کس نے لگایا؟
* کیا اسے ایسا کرتے شرم نہ آئی؟
* اُٹھ کر کام کیوں نہیں کرتے؟
* اے میری بہن تم کیا تلاش کر رہی ہو؟
* تم کس محلّہ میں رہتے ہو؟
* کیا تم نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے؟ جی نہیں ابھی کر رہا ہوں۔
* کیا ابراہیم کھانا پکا رہا ہے؟ جی ہاں وہ اڑھائی گھنٹے سے کھانا پکا رہا ہے۔

* تم ہمیشہ کونسا کھیل کھیلا کرتے ہو؟
* آج کون سا لڑکا مدرسہ میں سب سے پہلے آیا؟
* کیا تم دشمن کی کثرت تعداد سے ڈرتے ہو؟ جی نہیں ڈر نہیں رہا لیکن اس پر غالب آنے کی تدبیر سوچ رہا ہوں۔
* کیا آج کل مری میں برف باری ہو رہی ہے؟
* تم مدرسے کب جاتے ہو اور کب واپس آتے ہو؟
* مجھے بتاؤ تم اپنے گھر والوں کے ساتھ کیسے رہتے ہو؟
* تمھارے اور حسن کے گھر کے درمیان کس کا گھر ہے؟
* کب تک تم بُرے لڑکوں کی صحبت میں اپنے اخلاق خراب کرتے رہو گے؟
* کیا تم کبھی غفلت کی نیند سے بیدار نہیں ہو گے؟
* لباس میں تم سُرخ کپڑوں کو زرد کپڑوں پر کیوں ترجیح دیتے ہو؟
* تم اپنے آپ کو خواہ مخواہ کیوں بیمار بنا رہے ہو؟
* استاد شاگرد سے کس چیز کے متعلق سوال کر رہا ہے؟
* بھلا تمہاری صحت کیسے درست ہو سکتی ہے، جبکہ تم صبح سے شام تک کام کرتے ہو اور کبھی ٹہلنے کیلئے گھر سے باہر نہیں نکلتے؟
* اے میرے رب! میں تیری کس نعمت کا انکار کر سکتی ہوں؟
* اللہ کے نزدیک سب سے باعزت آدمی کون ہے؟
* میں تم دونوں کا امتحان لیتا ہوں، تاکہ دیکھوں تم میں زیادہ ذہین کون ہے؟

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ب)

كَمْ کی دو قسمیں:
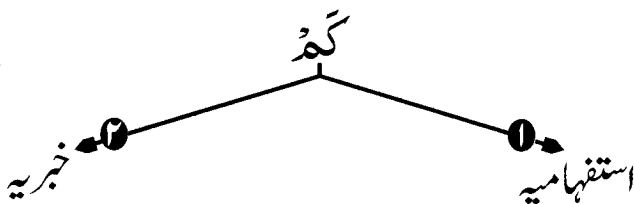
جب عدد یا مقدار کے متعلق سوال کے لئے لفظ "كَمْ" استعمال ہوتا ہے، تو اسے استفہامیہ کہتے ہیں۔

كَمْ استفہامیہ کے بعد اسم مفرد اور منصوب آتا ہے۔

جیسے: كَمْ جَوَادًا فِي الْمَيْدَانِ (میدان میں کتنے گھوڑے ہیں؟)

اگر کم پر حرف جار آجائے تو اس کے بعد کا اسم مجرور ہوگا۔ جیسے: بِكَمْ دِرْهَمٍ اِشْتَرَيْتَ هٰذَا الْكِتَابَ

کبھی "كَمْ" خبر کیلئے آتا ہے، تو اسے کم خبریہ " کہتے ہیں۔ کم خبریہ کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے اور معنی میں کثرت مراد ہوتی ہے۔

جیسے: كَمْ دِرْهَمٍ أَنْفَقْتُ (میں نے بہتیرے ہی درہم خرچ کر ڈالے)

کبھی کم خبریہ کی تمیز (یعنی اس کے بعد کے اسم) پر "مِنْ" حرفِ جار آتا ہے۔

جیسے: كَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ (آسمان میں کتنے ہی فرشتے ہیں)۔

کم خبریہ کے معنی میں کبھی "كَأَيِّنْ" بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کہ: وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّوْنَ (کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر رب والوں نے قتال کیا)

مِنْ حرفِ جار یہاں بھی اسی طرح آیا ہے جس طرح کم خبریہ کی تمیز پر آتا ہے۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

* کم رجلاً تعبا للقتال؟ * کم یوماً تمکث عندنا؟
* لا اعرف کم مصنعاً فی مدینتنا۔ * کم دقیقة انتظرك فی هذا المکان؟
* کم تلمیذاً یتعلم فی الجامعة المسلمة؟ * کم لك من ید بیضاء عندی۔
* کم طفلا اهمل فی طرقات المدینة؟
* اخبرنی بکم جنیه اشتریت هذا الثوب؟
* کم مرة قرأت تاریخ هذا المصلح الکبیر؟
* کم ولداً قد نجح فی الامتحان هذه السنة؟
* کم تاجراً اکثر منك سمعة فی هذه المدینة؟
* کم زوجاً من الملابس تلبس فی السنة صیفها وشتائها۔
* علی کم عربة تستطیع ان تحمل کتب هذه المکتبة؟
* کم من فئة قلیلة غلبت فئة کثیرة باذن الله۔
* کم تلمیذ غنیٍ من اولاد الامراء الرؤساء وولاة البلد المختلفة یقضون اعمارهم فی الجامعات والکلیات الانکلیزیة الحدیثة فی قصف وطرب ولا یهمهم فی حیاتهم شئ غیر المطاعم والمشارب والملابس۔
* کم من فقیر یحسبه الجاهل غنیا لتعففه وعدم تکففه۔
* کم ترکوا من جنات وزروع ومقام کریم۔
* کأین من کتاب لا یساوی المداد الذی کتب به۔
* وکأین من آیة فی السمٰوٰت والارض یمرون علیها وهم عنها معرضون۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* تم دن میں کتنی مرتبہ کھانا کھاتے ہو؟
* تم کتنے گھنٹے کے لئے مدرسہ جاتے ہو؟
* تیرے بھائی کی عمر کیا ہے؟
* جماعت میں کتنے لڑکے حاضر ہیں؟
* تم یہ پگڑی کتنے کی فروخت کر رہے ہو؟
* میں نے بہتیرے غلام آزاد کر دئے۔
* سپاہیوں نے بہت سے چوروں کو قتل کر ڈالا۔
* میں نے آج بہتیرے خط لکھ ڈالے۔
* تم نے احمد کی دکان سے کتنی کاپیاں اور کتنے قلم خریدے؟
* تم کتنے دن ہمارے گھر میں مہمان رہو گے۔
* تمہارے چچا کے پاس کتنی دکانیں اور کتنے مکان ہیں؟
* تمہارے کھیت میں کتنے من چاول سالانہ پیدا ہوتے ہیں؟
* تمہاری اس بیماری پر کتنے مہینے گذر چکے ہیں؟
* تم نے مجھے کتنے روپے ادا کر دِئے اور کتنے تمہارے ذمّہ باقی رہ گئے؟
* تمہارے مدرسے میں گرمی کی تعطیل کتنے دنوں کی ہوئی؟
* پرسوں سالم کا بھائی ناصر میری دکان سے بہت سے رسالے اور اخبار خرید کر لے گیا۔
* کتنے ہی شریف گھرانے آج غربت کی وجہ سے اپنی زندگی بسر نہیں کر سکتے۔
* یہ دوا کتنے ہی مرضوں کے لئے اکسیر ہے۔
* تمہارے کتنے بھائی اور کتنی بہنیں ہیں اور اِن میں سے کتنے چھوٹے اور کتنے بڑے؟

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

''جو'' ''جس'' ''جن'' کے ترجمہ کیلئے عربی میں اسمِ موصول آتا ہے۔اس کے چھ⑥ صیغے ہیں۔
تین③ مذکر کے لئے اور تین③ مونث کے لئے۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع		جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ/اَللَّذَیْنِ	اَلَّذِیْنَ	اور	الاُلٰی
مونث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ/اَللَّتَیْنِ	اَللَّاتِیْ	اور	اَللَّائِیْ

اسم موصول معرفہ ہوتا ہے، اس لئے معرفہ کی صفت واقع ہوتا ہے۔موصول کے بعد جو جملہ ہوتا ہے اسے صلہ کہتے ہیں۔صلہ میں ایک ایسی ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو تذکیر و تانیث اور واحد، تثنیہ اور جمع ہونے میں اسمِ موصول کے مطابق ہو۔

جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتَابَ۔ رَبَّنَا اَرِنَا اللَّذَیْنِ اَضَلَّانَا۔ قَدْ وَجَدْتُ السَّاعَةَ الَّتِیْ کُنْتُ اَبْحَثُ عَنْھَا۔

یہ ضمیر کبھی مخذوف بھی ہوتی ہے۔

جیسے : ھٰذَا یَوْمُکُمُ الَّذِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔

اگر موصوف معرفہ نہ ہو، بلکہ نکرہ ہو، تو اس کے ساتھ اسم موصول کا لانا صحیح نہیں ہے۔نکرہ کے ساتھ؛ جو، جس، جن، کے معنی بلا کسی لفظ کے پیدا ہو جاتے ہیں۔

جیسے: اَحَبُّ وَلَداً یَجْتَھِدُ فِیْ دُرُوْسِہٖ (میں ایک لڑکے سے محبت کرتا ہوں، جو اپنے سبقوں

میں محنت کرتا ہو)۔مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا (مومنوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہ وہ پاک طاہر ہوں پسند کرتے ہیں)۔{اس مقام پر معرفہ نکرہ کے فرق کو خاص طور پر ملحوظ رکھنا چاہیے، اس میں طلبہ بہت غلطی کرتے ہیں اس لئے ہم دونوں قسم کی مثالیں دے رہے ہیں}

مَنْ اور مَا بھی اسمِ موصول کی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

جیسے: اَحْسِنْ اِلٰی مَنْ اَسَاءَ اِلَيْكَ (جس نے تجھ سے برائی کی اس سے اچھائی کر)۔

لَا تَأْكُلْ مَا لَا تَسْتَطِيْعُ هَضْمَهُ (جس چیز کو تو ہضم نہیں کرسکتا، اسے نہ کھا) "اَیٌّ" بھی اسمِ موصول کی طرح استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: خُذْ مِنْ كُتُبِيْ اَيُّهَا شِئْتَ۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:۔

* الذی ینفع نفسه وغیره بحکمته فهو حکیم۔
* الحمد لله الذی فضلنا علی کثیر من عباده۔
* الذین ان مکناهم فی الارض اقاموا الصلاة وآتوا الزکاة وامروا بالمعروف ونهوا عن المنکر۔
* لا تصاحب الاغنیاء الذین یحبون السمعة فینفقون فی سبیلها اموالهم۔ واذا سألهم فقیر درهما یقبضون وجوههم۔
* قطفت بعض الازهار التی فی بستانکم۔

* سبحان الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الا قصا الذی برکنا حولہ۔
* عز من قنع وذل من طمع۔
* وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر۔
* البلاد التی استولت علیھا امۃ اجنبیۃ امتصت دماء اھلھا ونخرت عظامھم۔
* اللائی لا یعرفن تدبیر المنزل ولا تربیۃ الاولاد ولا تنظیف الثیاب ولا تنضید المتاع یبغضھن ازواجھن وتکرھھن جاراتھن۔
* ادفع بالتی ھی احسن، فاذا الذی بینک و بینہ عداوۃ کأنہ ولی حمیم۔
* ارجع الی ربک فاسألہ ما بال النسوۃ اللاتی قطعن ایدیھن۔
* شر الناس الذین یکرمون اتقاء شرھم۔
* قد سمع اللہ قول التی تجادلک فی زوجھا۔
* سیقول السفھاء من الناس ما ولا ھم عن قبلتھم التی کانوا علیھا۔
* واللاتی یاتین الفاحشۃ من نسائکم فاستشھدوا علیھن اربعۃ منکم۔
* والذان یاتیانھا منکم فآذوھما، فان تابا واصلحا فاعرضوا عنھما۔
* ربنا ارنا الذین اضلانا من الجن والانس نجعلھما تحت اقدامنا۔
* ھذا رجل یثنی علیک و یمدحک بظھر الغیب ولا یبتغی منک جزاء ولا شکوراً۔
* أُعطی الجائزۃ ولداً یصرع سائر اصحابہ۔

* القناعة مال لا ينفد وكنز لا يفنى۔
* رضا الناس غاية لا تدرك۔
* اللئام نسوا صنيع من اولادهم الجميل۔
* ادّ الامانة الى من أتمنك ولا تخن من خانك۔
* اذا لم تستحی فاصنع ما شئت۔
* اياك وما يعتزر منه۔
* البر ما سكنت اليه النفوس۔
* ابذل ما انت باذل وجوه الخير۔
* وله من فی السمٰوات والارض ومن عنده لا يستكبرون عن عبادته۔
* افمن يعلم انما انزل اليك من ربك الحق كمن هو اعمی؟
* ما عند كم ينفد وما عند الله باق۔
* ثم لننزعن من كل شيعة ايهم اشد على الرحمن عتيا۔
* الذی خلق الموت والحياة ليبلوكم ايكم احسن عملاً۔
* ولتعلمُنّ أينا اشد عذابا وابقی۔
* اقترب مما يقترب منه العقلاء وابتعد عما يبتعدون عنه۔
* عاشر من الناس ايُّهم افضل۔
* وما ساءنی الا الذين عرفتهم
جزی الله خيراً كل من لست اعراف

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* آج میں نے وہ کتاب پڑھی جو میں نے تم سے مستعار لی تھی۔
* میں نے وہ صندوق اٹھالیا، جسے حامد اور اسلم نہیں اٹھا سکے تھے۔
* یہی وہ گھر ہے، جسے تم دو گھنٹوں سے تلاش کر رہے ہو۔
* جو اپنے پڑوسیوں پر احسان کرتا ہے، لوگ اس کی عزّت کرتے ہیں۔
* جو لوگ شراب پیتے ہیں، ان کے دل کمزور ہو جاتے ہیں۔
* اور جو سگریٹ پیتے ہیں، ان کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے۔
* کیا تمہارا بھائی وہی ہے جو آج دوڑ میں تمام لڑکوں پر سبقت لے گیا تھا۔
* جو لوگ جلد بازی کرتے ہیں وہ بعد میں پچھتاتے ہیں۔
* جو لڑکے صبح شام ٹہلتے، روزانہ نہاتے، رات کو جلد سوتے اور صبح جلد اٹھتے ہیں، ان کی صحت اچھی ہو جاتی ہے۔
* میں نے ان دو لڑکوں کو خوب مارا جنہوں نے تمہیں گالی دی تھی۔
* کیا تم زیاد اور علی کا مکان جانتے ہو، جو ہمارے کارخانے میں کام کرتے ہیں؟
* جو دو عورتیں کل تمہارے ہاں آئی تھیں، انہوں نے تیرے کان میں کیا کہا؟
* جو عورتیں اپنے بچوں کو ادب نہیں سکھاتیں، اُن کے بچے دنیا میں کامیاب زندگی نہیں گزارتے۔

* ان دو تصویروں میں جو تمہارے سامنے لٹک رہی ہیں، تم کیا دیکھتے ہو؟
* جن ملکوں میں سردی زیادہ ہوتی ہے، وہاں آبادی کم ہوتی ہے۔
* جس گھر میں دھوپ داخل نہیں ہوتی اس میں بیماری داخل ہوتی ہے۔
* جن دنوں میدانوں میں گرمی بڑھ جاتی ہے، لوگ پہاڑوں کا قصد کرتے ہیں۔
* جو چیز تم مجھ سے لینا چاہو، مجھ سے لے لو مگر مجھے چھوڑ دو۔
* جو چاہتا ہے کہ دنیا میں عزّت کی زندگی بسر کرے، اسے کسی سے قرض نہیں لینا چاہیے۔
* میں ان لوگوں میں سے ہوں، جو زبان سے وہی کہتے ہیں جو کرتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

قریب کے لئے:

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ/هٰذَيْنِ	هٰؤُلَاءِ
مؤنث	هٰذِهِ	هَاتَانِ/هَاتَيْنِ	هٰؤُلَاءِ

بعید کے لئے:

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ	ذَانِكَ/ذَيْنِكَ	أُولٰٓئِكَ
مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ/تَيْنِكَ	أُولٰٓئِكَ

مثالیں:

* هٰذَا الْكِتَابُ مُفِيْدٌ۔
* هٰذَانِ السَّارِقَانِ قَدْ قُبِضَ عَلَيْهِمَا۔
* قَرَأْتُ تَيْنِكَ الْمُجَلَّتَيْنِ۔
* اُنْظُرْ إِلَى هٰذِهِ السَّاعَةِ۔
* ذَانِكَ الْغَنِيَّانِ لَا يُسَاعِدَانِ جِيْرَانَهُمَا۔
* هٰؤُلَاءِ الْأَوْلَادُ يَقْضُوْنَ أَوْقَاتَهُمْ فِي اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ۔

اگر مشار الیہ مضاف ہو، تو اسمِ اشارہ بعد کو آتا ہے۔
جیسے: أُخْتَايَ هَاتَانِ (میری یہ دو بہنیں)
اس میں طلبہ کو بسا اوقات اشتباہ ہوجاتا ہے۔ اس لئے اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

هٰذَا اِبْنُكَ (یہ تمھارا لڑکا ہے) میں هٰذَا مبتدا ہے۔ اور اِبْنُكَ اس کی خبر ہے، مشار الیہ نہیں۔ اور اگر اِبْنُكَ هٰذَا (تمہارا یہ لڑکا) کہیں تو هٰذَا اسم اشارہ ہوگا اور اِبْنُكَ مشار الیہ۔ چونکہ مشار الیہ یعنی ابن کاف کی طرف مضاف ہے۔ اس لئے اسم اشارہ مضاف الیہ کے بعد آیا۔ اسمِ اشارہ معرفہ ہوتا ہے، اس لئے وہ جملہ میں بطورِ مبتدا کے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: هٰذَا اِبْنَاءُ فَخَمٌ۔ اُولٰئِكَ رِجَالٌ لَا يُهِمُّهُمْ مَا نَحْنُ فِيْهِ مِنَ الْفَقْرِ۔

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* هذه المدينة من اجمل مدن باكستان واوسعها۔
* رب اجعل هذا البلد آمنا واجنبی وبنیّ أن نعبد الاصنام۔
* اولئك على هدى من ربهم واولئك هم المفلحون۔
* اولئك الذين هداهم الله فبهداهم اقتده۔
* هؤلاء الصناع ماهرون فى عملهم۔
* هؤلاء النساء لا يعرفن القراءة ولا الكتابة ولا يحسن تربية اولادهن۔
* هؤلاء ابطال قد ذكرت سيرتهم فى كتب التاريخ۔
* فذانك برهانان من ربك الى فرعون وملأه۔
* تلك الدار الآخرة نجعلها للذين لا يريدون علوا فى الارض ولا فساداً۔
* هذا ما كنزتم لانفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون۔

* هاتان الوردتان جميلتا المنظر۔

* رب اجعل هذا بلداً آمناً وارزق اهله من الثمرات۔

* هؤلاء قرويات يشارکن ازواجهن فی اعمالهم۔

* اولئك رجال يذودون عن البلاد و يسهرون علی مصالحها۔

* ذلك قصر شامخ يسع لا كثر من الف وخمس مائة رجل۔

* أوقد وجدت فی مدينتنا هذه رجلاً ساءك منظره؟

* قال إنی أريد أن أنكحك احدی ابنتی هاتين علی ان تاجرنی ثمانی حجج۔

* ذلكم الله ربكم فاعبدوه۔

* ذلكما مما علمنی ربی۔

* قالت فذلكن الذی لمتننی فيه۔

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* یہ شہر خوبصورت ہے۔
* یہ ایک تنگ گلی ہے۔
* یہ دونوں میرے ماموں کے اونٹ ہیں۔
* ان دونوں کنوؤں کا پانی بہت لذیذ ہے۔
* یہ لڑکیاں افسردہ سکول جاتی ہیں اور خوش خوش واپس آتی ہیں۔
* یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟ یہ ایک ادب کی کتاب ہے جو میرے چچا نے میرے لئے پونے چار روپے میں خریدی ہے۔

* یہ بکریاں صبح کے وقت بھوکی کھیت کی طرف جاتی ہیں اور شام کو سیر ہو کر گھر آتی ہیں۔
* تم نے یہ دونوں کتابیں کتنے دنوں میں پڑھیں؟
* یہی وہ دونوں لڑکے ہیں جنہوں نے جنگ میں دشمنوں کے سردار کو قتل کیا تھا۔
* یہی وہ لوگ ہیں، جن پر اللہ کی لعنت ہوئی، سو ہمیں ان سے بچنا چاہیے۔
* کیا تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے کل بھری مجلس میں مجھ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا تھا؟
* ان دونوں گھڑوں میں پانی بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔
* کیا تم ہی وہ لوگ نہیں ہو، جنہوں نے میرا حکم ماننے سے انکار کر دیا تھا؟
* وہ دھوبی علی الصبح دریا کے ٹھنڈے پانی میں کپڑے دھوتا ہے۔
* وہ مومن عورتیں ہیں، جو اللہ اور رسول سے محبت کرتی اور اپنے خاوندوں کی خدمت کرتی ہیں
* ان دونوں لڑکیوں کو کل میں نے اپنے گھر کے دروازے کے سامنے لڑتے دیکھا تھا۔
* ہمیں ان غریب مسافروں کی مدد کرنا اور انہیں کھانا کھلایا چاہئے۔
* کیا یہی تیرا وہ قلم ہے جو کل چوری ہو گیا تھا اور آج مِل گیا ہے ؟
* تمہارے اس محلّے کی صفائی سے میں بہت خوش ہوا۔
* بادشاہ کے دونوں وزیر پرلے درجے کے شرابی اور جوئے باز ہیں۔
* سکول کے ان استادوں کو اسلام سے کوئی محبت نہیں ہے۔
* یہ آدمی کو ملک دشمن کے حملے سے بچانے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگائے ہوئے ہیں۔
* ان لوگوں کی طرف دیکھو، کیسے ایک ایک کر کے مختلف دروازوں سے گھر داخل ہو رہے ہیں۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* ویریکم آیاته فأی آیات الله تنکرون ؟
* هذان خصمان اختصموا فی ربهم۔
* کم من ابنیة شاهقة بناها الملوك المسلمون فی الهند۔
* اخبرنی بما تعلم عن اخلاق اهل هذه المدینة۔
* قال یا قوم لیس لی ملك مصر وهذه الانهار تجری من تحتی؟
* قال إنی أرید أن أنکحك احدی ابنتی هاتین علی ان تاجرنی ثمانی حجج۔
* وکأین من دابة لا تحمل رزقها ، الله یرزقها۔
* ویوم ینادیهم فیقول أین شرکائی الذین کنتم تزعمون۔
* کم سنة مضت علی قیام جماعتکم بهذه الدعوة ؟
* وزلزلوا حتی یقول الرسول والذین اٰمنوا معه متی نصر الله ؟
* واللاتی تخافون نشوزهن فعظوهن واهجروهن فی المضاجع۔
* افمن یهدی الی الحق احق ان یتبع امن لا یهدّی الا ان یهدی؟
* فما لکم کیف تحکمون ؟
* ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن۔
* والذین تبوّؤ الدار والایمان من قبلهم یحبون من هاجر الیهم۔
* کلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذی رزقنا من قبل۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* میں ان دولڑکیوں کو دیکھنا چاہتی ہوں، جو کل مصر سے یہاں آئی ہیں۔
* ہمارا رب وہ ہے، جس کے حکم سے سورج مشرق سے طلوع اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔
* میں نے اس سال کتنی ہی کتابوں کا ترجمہ کرڈالا۔
* کیا اللہ نے تم پر احسان نہیں کیا؟ تو پھر اس کا شکر کیوں نہیں ادا کرتے؟
* یہی ہمارا گھر ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔
* تمہارے دل میں جو کچھ ہے، مجھ سے بیان کردو۔
* حامد کے ان بھائیوں میں سے مجھے کوئی نہیں پہچانتا۔
* تم ظہر کی نماز میں کتنی رکعتیں پڑھتے ہو؟
* تم اللہ کی کس نعمت کا انکار کرسکتے ہو؟
* جو اپنے بھائی کی عزت نہیں کرتا، اس کے چھوٹے بھائی اس کا احترام نہیں کرتے۔
* کافر تعجب کرتے ہیں اللہ کیسے مردوں کو زندہ کرے گا؟
* تم کب تک لہو ولعب میں مست رہو گے؟
* میری ان کتابوں میں تمہیں کون سی زیادہ پسند ہے؟
* مجھے ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہے جو میرے لئے کھانا پکایا کرے۔
* یہ وہ دولڑکے ہیں جنہوں نے کل استاد کے سامنے جھوٹ بولا اور استاد نے انہیں خوب سزادی۔

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

نواسخ جملہ (الف)

حروف مشبہ بالفعل

اِنَّ (بے شک) اَنَّ (کہ) کَاَنَّ (گویا کہ) لٰکِنَّ (لیکن) لَیْتَ (کاش) لَعَلَّ (شاید یا توقع ہے)۔

یہ تمام حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو منصوب کر دیتے ہیں جبکہ اس جملہ میں خبر بدستور مرفوع رہتی ہے۔ یہ حروف جملہ فعلیہ یا فعل پر داخل نہیں ہوتے۔

اِنَّ جملہ کے شروع میں آتا ہے۔

جیسے: اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

اَنَّ جملہ کے درمیان میں آتا ہے۔

جیسے: اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لیکن قال اور اس کے مشتقات کے بعد اِنَّ ہی آئے گا۔ جیسے: قَالَ اِبْرَاهِيْمُ اِنِّيْ سَقِيْمٌ۔

لَیْتَ اور لَعَلَّ تمنا اور آرزو کے لئے آتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ لَیْتَ امرِ مُحال کی آرزو کے لئے آتا ہے۔ کبھی لَیْتَ پر یَا کا اضافہ بھی ہو جاتا ہے۔ جس سے معنی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے: يَا لَيْتَ زَيْدًا اَنْجَحَ۔ يَا لَيْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* ما تفعلوا من خير فان الله به عليم۔ * علم المدارس ان الناظر قادم۔
* امتنع المطر لكن السحاب كثير۔ * ان النيل حياة مصر۔
* هل تعلم أن العلماء سراج الامة؟ * ان القرد في عين امه غزال۔
* هذا كتاب صغير لكن نفعه عظيم۔ * ان الرجوع الى الحق فضيلة۔
* قالوا انا بما ارسلتم به كافرون۔ * ان من كنوز البركة كتمان الامور۔
* ان المنافقين في الدرك الاسفل من النار۔
* ان الله لا يعزب عنه مثقال ذرة في الارض ولا في السماء۔
* المدينة جميلة ولكن شوارعها ضيقة۔
* ان الحياة خالية من الكدر۔
* كثر التمر لكن السعر مرتفع۔
* ان الصلاة تنهى عن الفحشاء والمنكر۔
* ان الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله قد ضلوا ضلالاً بعيداً۔
* و بشر الذين آمنوا وعملوا الصلحات ان لهم جنات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها۔
* وإني لغفار لمن تاب وآمن وعمل صالحاً ثم اهتدى۔
* إن الجواد قد يعثر وان الصدوق قد يكذب۔
* أفحسبتم أنما خلقناكم عبثا وانكم الينا لا ترجعون۔

* استمع الناس الى خطبة الخطيب وجلسوا ساكتين صامتين كأن على رؤوسهم الطيور۔
* ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی بینك و بینه عداوۃ کأنه ولی حمیم۔
* انك لا تهدی من احببت ولكن الله یهدی من یشاء۔
* ان ربك لذو فضل علی الناس ولكن اكثر الناس لا یشكرون۔
* ان الملوك اذا دخلوا قریة افسدوھا۔
* من یقل منهم انی اله من دونه فذلك نجزیه جهنم۔
* ان من البیان لسحراً۔
* اخلص له القول لعله یرجع عن سیآته۔
* انا انزلناہ قرآنا عربیاً لعلكم تعقلون۔
* وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم یتفكرون۔
* فقالوا یالیتنا نرد ولا نكذب بآیات ربنا ونكون من المؤمنین۔
* یالیتك رافقنی فی السفر فمتعت نفسك بعجائب من صنع الله۔
* قال الذین یریدون الحیاۃ الدنیا یالیت لنا مثل ما اوتی قارون، انه لذو حظ عظیم۔
* ان هذہ امتكم امة واحدۃ وانا ربكم فاعبدون۔

(ب) ایسے ۲۵ جملے لکھئے جن میں حروفِ مشبہ بالفعل استعمال کئے گئے ہوں۔

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* (واقعی) تیرا کام بہت اچھا ہے، بے شک تم ذہین ہو، لیکن تم اپنے اوقات کی پروا نہیں کرتے۔
* جس نے دن کو کام کیا اور رات کو آرام کیا، تو اس کی زندگی کامیاب ہے۔
* ہندوستان کے مسلمان مظلوم اور بہادر ہیں۔
* جو لوگ جھوٹ گھڑتے ہیں، رسوا ہوتے ہیں۔
* بیشک ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی کی راہ میں جان دینے والے ہیں۔
* میں نے مریض سے کہا کہ تمہارا بدن دبلا نہیں ہوا ہے۔
* سالم نے مجھے اطلاع دی ہے کہ اس کے والد آج اپنے گھر پہنچنے والے ہیں
* میں نے حامد کے بھائی کو نصیحت کی، مگر اس نے میری ایک نہ سنی، گویا اس کے کانوں میں بوجھ ہے۔
* آپ تو مجھ سے یوں معاملہ کر رہے ہیں گویا آپ مجھے جانتے ہی نہیں۔
* بیشک زید گھر میں موجود ہے مگر وہ باہر آنا نہیں چاہتا۔
* بیشک آسمان میں چھ بڑے اور بارہ چھوٹے ستارے ہیں۔
* میں تم دونوں کے درمیان فساد نہیں چاہتا، بلکہ صرف صلح چاہتا ہوں۔
* مجھے یہ معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی کہ تم نے جماعت سے نماز پڑھنی شروع کر دی ہے۔
* مجھے اس چیز سے بڑی تکلیف ہوئی کہ آپ کے پاس جو روپے تھے، وہ چوری ہو گئے۔
* میں نے آج لوگوں کو یہ کہتے سنا کہ نہر میں ایک لڑکا ڈوب گیا۔

* قلی نے مجھے بتایا کہ گاڑی آدھ گھنٹہ لیٹ ہے۔
* تمہارا باغ خوبصورت ہے، مگر تمہارا مالی بہت سست ہے۔
* تمام دین باطل ہیں، مگر اللہ کا دین سچا ہے۔
* تم نے تمام دینی کتابیں پڑھی ہیں، مگر قرآن کو سمجھ کر نہیں پڑھا۔
* تم تو مجھ سے یوں لپٹ لپٹ کر سوال کر رہے ہو، گویا کہ تم فقیر ہو۔
* ماں نے کہا کاش اس سے پہلے تم مر چکے ہوتے۔
* کاش آپ وقت کی نزاکت کو پہچانتے اور نیک اور نفع بخش کام کرتے۔
* ہم دونوں بہت تیز بھاگے، شاید کہ ہم گاڑی پالیں۔
* تم اپنے بھائیوں کو سمجھاؤ، توقع ہے اللہ انہیں سمجھ بوجھ عطا کرے گا۔
* شاید اللہ ناکام طلبہ کو محنت کی توفیق عطا فرمائے۔
* کاش تم محنت کرتے اور آج ناکامی کا منہ نہ دیکھتے۔
* شاید میں چوبیس پچیس روز تک آپ سے ملنے نہ آسکوں۔
* کاش تم نے مریض کو کوئی اکسیر دوا پلادی ہوتی، تو وہ بچ جاتا۔
* کاش آج تمہاری بیوی صبح سویرے اٹھتی اور ہمارے سفر پر روانہ ہونے سے پہلے ہمارے لئے کھانا پکا دیتی۔
* پاکستان میں مالدار آدمی لہو و لعب میں مشغول ہیں، مگر فقیر بھوکے مر رہے ہیں۔
* میں نے چاہا کہ آج صبح کی نماز سے پہلے تمہیں جگا دوں، مگر تمہارے بھائی نے مجھے بتایا کہ تم بیمار ہو۔

* ہمارے ملک میں گاؤں کے لوگ بہت سادہ ہیں، مگر شہروں میں رہنے والے مغربی تہذیب کے دلدادہ ہیں۔
* کھانا مزے دار ہے، مگر اس میں مرچ کم ہے۔
* شریر لڑکے کو نرمی سے سمجھاؤ، شاید وہ اپنی شرارت سے باز آ جائے۔
* بیشک انسان اشرف المخلوقات ہے، مگر اس کا شرف علم و عقل کی بدولت ہے۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرُ

نواسخ جملہ (ب)

مَا، لَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ:

جملہ اسمیہ میں نفی کا معنیٰ پیدا کرنے کیلئے لَيْسَ کا لفظ استعمال ہوتا ہے جس سے خبر منصوب ہوجاتی ہے اور مبتدا بدستور مرفوع رہتا ہے۔

جیسے: لَيْسَ الْمُسَافِرُ جَائِعاً (مسافر بھوکا نہیں ہے)

نواسخ جملہ کی دوسری قسم ما اور لا ہیں۔ جو لَيْسَ کے مشابہ ہیں اور اسی کا عمل کرتے ہیں۔

مَا معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور لا صرف نکرہ پر۔ مثالیں ملاحظہ ہوں:

مَا هٰذَا بَشَراً ۔مَا اللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ۔ مَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ۔لَا رَجُلٌ صَالِحاً۔لَا وَلَدٌ حَاضِراً فِي الْمَدْرَسَةِ۔

جملہ میں جہاں کوئی اور خبر نہ ہو، وہاں جار مجرور ہی خبر ہو جاتے ہیں۔

جیسے: مَا فِي الدَّارِ اَحَدٌ (گھر میں کوئی نہیں ہے) یہاں اَحَدٌ مبتدا ہے اور فِي الدَّارِ خبر۔ اگرچہ خبر مقدم ہے اور مبتدا مؤخر۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* لیس الاغراق فی التصوف محموداً۔ * ما التریث فی الامور بمذموم۔

* ما اعتزال الناس فضیلة۔ * ما کل غنی بسعید۔

* ما باذل المعروف بمکروہ۔ * ما آمالك فیّ خائبة۔

* مالهم من الله من عاصم۔ * ما هو علی الغیب بضنین۔

* لا صداقة دائمة بغیر اخلاص۔ * ما احد اسمی من احد الا بالعقل۔

* ما کل مافوق البسیط کافیاً
واذا قنعت فبعض شئ کاف
وما الحسن فی وجه الفتی شرفاً له
اذا لم یکن فی فعله والخلائق
وما اهل الحیاة لنا باهل
ولا دار الفناء لنا بدار
ان الرجال صنادیق مقفل
وما مفاتیحها غیر التجارب

* ما المبتلی الذی اشتد به البلاء باحوج الی الدعاء من المعانی الذی لا یامن من البلاء۔

التمرين ۴٦

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* ہمارے گھر صاف نہیں ہیں۔
* تمہاری کتابیں مرتب نہیں ہیں۔
* جنگل بہت گھنا نہیں ہے۔
* لڑکوں کی قطاریں سیدھی نہیں ہیں۔
* تصویر خوبصورت نہیں ہے۔
* کوئی برتن پانی سے بھرا ہوا نہیں ہے۔
* میرا بھائی کنجوس نہیں ہے۔
* کوئی شخص عقل سے بے نیاز نہیں ہے۔
* کوئی جاہل قابلِ احترام نہیں ہے۔
* آج ہوا تیز نہیں ہے۔
* کیا اللہ حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟
* میرے گھر میں تمہارا کتا نہیں ہے۔
* کوئی کنجوس لوگوں کے درمیان محبوب نہیں ہے۔
* اسلام میں کوئی دن خوشی سے خالی نہیں ہے۔
* اللہ تمہارے ظاہر اور چھپے ہوئے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔
* ہماری جماعت کے طلبہ دنیا کے حالات سے باخبر نہیں ہیں۔
* میں تمہیں اس تیز بارش میں بازار بھیجنے والا نہیں ہوں۔
* ابھی تمہارے باغ کے پھل پکے ہوئے نہیں ہیں۔
* گھر سے نکلو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو، اس لئے کہ گھروں میں بیٹھے رہنا بہادروں کا کام نہیں ہے۔
* آج ہم شام سے پہلے اپنے گھر واپس آنے والے نہیں ہیں۔
* کیا اس واقعہ میں بصیرت والوں کے لئے عبرت نہیں ہے؟

* کوئی آدمی کمینے اور جھوٹے پڑوسی پر اعتماد کرنے والا نہیں ہے۔
* ہمارے محلے میں ایک آدمی مر گیا اور اس کا کوئی بھائی یا بہن نہیں ہے۔
* ہمارے لئے اس شہر میں کوئی واقف کار نہیں ہے۔
* کیا مجھے اس چیز کا علم نہیں ہے، جو تم کرنا چاہتے ہو؟
* خدا کی قسم یہ لڑکی تم سے سچ کہہ رہی ہے، اس لئے کہ میں جانتی ہوں یہ جھوٹ بولنے والی نہیں ہے۔
* اسٹیشن ماسٹر کہہ رہا ہے کہ تین گھنٹے سے پہلے کوئی گاڑی اسٹیشن پر پہنچنے والی نہیں ہے۔
* کیا تمہارے اس شہر میں کوئی آدمی غریبوں پر ترس کھانے والا نہیں ہے؟
* مسلمان کسی مصیبت میں گھبرانے والا نہیں ہے۔
* میں تمہارا مطالبہ رد کرنے والا نہیں ہوں۔
* آسمان میں کوئی فرشتہ اللہ کی نافرمانی کرنے والا نہیں ہے۔
* کوئی دل اللہ کے خوف سے کالی نہیں ہے۔
* کوئی مرض دمہ سے زیادہ تکلیف دہ نہیں ہے۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ

نواسخ جملہ (ج)

لائے نفی جنس بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ مبتدا کو مفتوح کرتا اور خبر کو بدستور مرفوع رہنے دیتا ہے۔ یہ اسم نکرہ پر داخل ہوتا ہے اور سرے سے ہی اس چیز کا انکار کرتا ہے جس پر یہ داخل ہوتا ہے۔

جیسے: لَا وَلَدَ حَاضِرٌ (کوئی لڑکا حاضر نہیں ہے)

اگر لَا کا اسم نکرہ کی طرف مضاف ہو، تب بھی منصوب رہتا ہے۔

جیسے: لَا شَارِعَ مَدِيْنَةٍ اَوْسَعُ مِنْ هٰذَا الشَّارِعِ۔

اگر لائے نفی جنس اور اس کا اسم مکرر آئیں، تو اسے دو طرح سے پڑھا جا سکتا ہے جیسے:

1. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔
2. لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ۔

(۹) التمرین ۴۷

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* لا اله الا الله محمد رسول الله۔
* لا خیر فی کثیر من نجواهم۔
* لا خیر فی ود رجل متقلب۔
* لا کواکب طالعات فی السماء۔
* لا شاهد زور محبوب۔
* لا راعی غنم فی الحقل۔
* لا دار کتب فی هذه المدینة۔
* لا خوف علیهم ولا هم یحزنون۔
* لا صاحب جود مذموم۔
* لا مکثر مزاح محبوب۔
* لا نبی بعد نبینا محمد صلی الله علیه وسلم۔
* لا فضل لعالم لا یعمل بما یقول۔
* لا عقل کالتدبیر ولا ورع کالکف۔
* اللهم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت۔
* لا شرف لبخیل جاهل ولا دولة لامة غیر متعاونة۔
* فمن اضطر غیر باغٍ ولا عاد فلا اثم علیه۔
* لا شئ اضیع من مودة تمنع لمن لا وفاء له۔
* لا ایمان لمن لا أمانة له ولا دین لمن لا عهد له۔
* لا فقر اشد من الجهل ولا مال اعز من العقل۔
* لا خیر فی القول الا مع العقل ولا فی الفقه الا مع الورع۔
* لا سبیل الی السلامة من السنة العامة۔
* ما یفتح الله للناس من رحمة فلا ممسك لها۔
* وان یمسسك الله بضر فلا کاشف له وان یردك بخیر فلا راد لفضله۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* سکول میں کوئی لڑکا غائب نہیں ہے۔
* دریا میں کچھ پانی نہیں ہے۔
* ہمارے پاس پہننے کے لئے کوئی کپڑا نہیں ہے۔
* کوئی روزنامہ آج شائع نہیں ہوا۔
* کتاب سے بڑھ کر کوئی ساتھی نہیں ہے۔
* ہمارے گھر میں کوئی برتن نہیں ہے
* کسی مسلمان بھائی نے میری مدد نہیں کی۔
* کوئی سچا تاجر کم نہیں تولتا۔
* آج میری جیب میں کوئی روپیہ نہیں ہے۔
* اس مضمون کی میری نگاہ میں کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔
* مشورے سے بڑھ کر کوئی چیز قابل بھروسہ نہیں ہے۔
* اسلام میں چھوت چھات اور بدشگونی نہیں ہے۔
* اچھے لوگوں کے نزدیک جھوٹے کی کوئی عزت نہیں ہے۔
* نیکی کرنے میں کوئی فضول خرچی نہیں ہے۔
* محبت سے بڑھ کر کوئی چیز اچھی نہیں ہے۔
* اس شہر میں کوئی ہمارا نہ بھائی ہے نہ کوئی دوست۔
* شہر جانے کے لئے تانگہ ہے نہ موٹر۔
* آج نہ سردی ہے نہ گرمی۔
* جھوٹے آدمی کے پاس نہ جرأت ہوتی ہے نہ زبان۔
* غریب آدمی کے پاس کھانے کے لئے روٹی ہے اور نہ پہننے کے لئے کپڑا۔
* سونے کی کوئی گھڑی دوسو روپے سے کم میں نہیں ملتی۔

* انسان کا کوئی کام اخلاص کے بغیر مقبول نہیں ہے۔
* شہر کی کوئی گلی تمہاری اس گلی سے گندی نہیں ہے۔
* کوئی بیمار آدمی سخت سردی میں باہر نہیں نکل سکتا۔
* میرے پاس کوئی پرانا کپڑا نہیں ہے، جسے میں تمہیں دے سکوں۔
* لاہور جانے کے لئے صبح کے وقت کوئی تیز گاڑی نہیں ہے۔
* کوئی خوددار آدمی اِس ذلت کو برداشت نہیں کر سکتا۔
* کوئی نیک کام ضائع نہیں ہوتا۔
* کسی لڑکے کی گیند میرے پاس نہیں ہے۔
* کسی منافق کی شہادت مقبول نہیں ہے۔
* کسی فقیر کی جھونپڑی رات کو بارش میں نہیں ٹپکی۔
* کسی کنجوس آدمی کا مال اس کی جیب سے نہیں نکلا۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

افعالِ ناقصہ (۱)

نواسخ جملہ کی چوتھی قسم افعالِ ناقصہ ہیں۔ یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔ مبتدا بدستور مرفوع رہتا ہے۔

افعالِ ناقصہ کل تیرہ (۱۳) ہیں۔
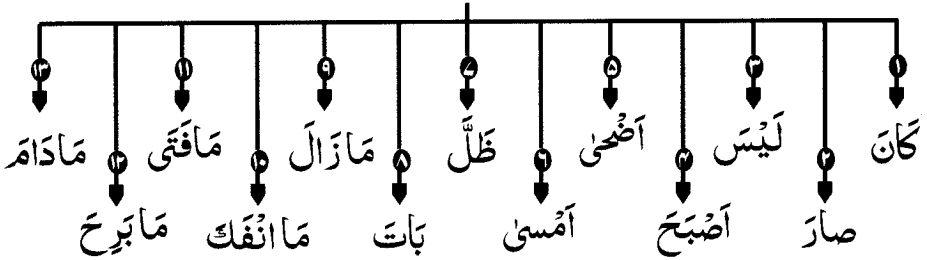
۱ كَانَ (تھا): كُنَّا بِهٖ عَالِمِيْنَ. كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا.

۲ صَارَ (ہوگیا): صَارَ الثَّوْبُ قَصِيْرًا.

۳ لَيْسَ (نہیں ہے): لَيْسَ الْخَادِمُ قَوِيًّا.

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* كان ابوالطيب المتنبى شاعراً حكيماً۔
* ولا تقولوا لمن القى اليكم السلام لست مومنا۔
* ويقول الذين كفروا لست مرسلاً۔
* قالت ياليتنى متُّ قبل هذا و كنت نسياً منسياً۔
* كن فى الدنيا كأنك غريب أو عابر سبيل۔
* من صاحب الجاهل صَارَ جاهلاً۔
* تصير وجوه المُجرمين يوم القيامة مسودة وقلوبهم وجلة۔
* قال رب لم حشرتنى اعمى وقد كنت بصيراً۔
* ايان تكن وفيا يكثر محبوك۔
* من يكن عجولاً يكثر العصيانَ۔
* كونوا ابناء الآخرة ولا تكونوا ابناء الدنيا۔
* من يكن الشيطان له قريناً فساء قريناً۔
* كم قصمنا من قرية كانت ظالمة وانشأنا بعدها قوماً آخرين۔
* اتق دعوة المظلوم فانها ليس بينها و بين الله حجاب۔
* ليس بمومن من لم يأمن جاره غوائله۔
* ليس لأحد فضل على احد الا بدين اوعمل صالح۔
* أوليس الله باعلم بما فى صدور العالمين؟
* فان يكفر بها هؤلاء فقد وكلنا بها قوماً ليسوا بها بكافرين۔
* وكان الشيطن للرحمن عصيا۔

التمرين ٥٠

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* روٹی ٹھنڈی تھی اور پانی گرم تھا۔
* میرا جسم ورزش سے مضبوط ہوگیا۔
* موسم سرما آیا اور ہوا ٹھنڈی ہوگئی۔
* نمک ڈالنے سے کھانا بدمزہ ہوگیا۔
* کسی سے یہ نہ کہو کہ تم مسلمان نہیں ہو۔
* لوگوں کے اعمال سے تم تنگ دل نہ ہو۔
* چراغ کی روشنی دھیمی ہوگئی، شاید اس کا تیل ختم ہوگیا ہے۔
* میرے لئے امانت دار فقیر، خائن امیر سے اچھا ہے۔
* جو علماء کی صحبت میں بیٹھے گا عالم ہوجائے گا۔
* یہ کام بہت آسان تھا، مگر تم نے اس کی پرواہ نہیں کی۔
* جو بروں کی صحبت اختیار کرے گا، برا ہوجائے گا۔
* اس مدت میں بچے اور جوان بوڑھے ہوگئے۔
* جواب میں تاخیر کرنا شریف کی عادت نہیں ہے۔
* میں نے پانی چولھے پر رکھا تو وہ پانچ منٹ میں گرم ہوگیا۔
* اگر فقیر ہو، تو اللہ سے دعا کرو تمہیں وہ خوشحال کردے۔

افعالِ ناقصہ (ب)

◄ ۴ اَصْبَحَ ◄ ۵ اَضْحٰی ◄ ۶ اَمْسٰی ◄ ۷ ظَلَّ ◄ ۸ بَاتَ

یہ ظاہر کرتے ہیں کہ جملہ کے ذریعے جس امر کا اظہار کیا گیا ہے، وہ اُن اوقات میں پایا گیا ہے جو ہر ایک سے سمجھا گیا ہے۔

جیسے: اَصْبَحَ زَیْدٌ رَاکِباً (زید نے حالتِ سفر میں صبح کی) اسی طرح اَضْحٰی سے دوپہر، اَمْسٰی سے شام، ظَلَّ سے دن کا وقت اور بَاتَ سے رات کا وقت سمجھا جاتا ہے لیکن اکثر یہ الفاظ صرف صَارَ کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

◄ ۹ مَا زَالَ ◄ ۱۰ مَا انْفَكَّ ◄ ۱۱ مَا فَتِیَٔ ◄ ۱۲ مَا بَرِحَ ◄ ۱۳ مَادَامَ

دوامی ثبوت ظاہر کرتے ہیں۔

جیسے: مَا زَالَ الْمَطَرُ نَازِلاً (بارش ہوتی رہی) مَا انْفَكَّتِ الْعَجُوْزُ قَائِمَةً (بوڑھی عورت کھڑی رہی) اُقِیْمُ عِنْدَكَ مَا دُمْتَ نَائِماً (جب تک تُم سوتے رہو گے، میں تمہارے پاس ٹھہروں گا)۔

التمرین ۵۱

عربی میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* اضحی القمیص بالیا فتصدق به علی الفقراء۔
* اضحی الاولاد مشروین عندما رأوا اباهم قادماً الیهم۔
* بتنا ساهرین متقلبین خوفاً علی انفسنا من حملة العدو۔
* ما فتئت الام باکیة علی ابنها المیت حتی ورمت عیناها۔
* واوصانی بالصلاة والزکاة مادمت حیا۔
* قل أرأیتم ان اصبح ماؤکم غوراً أفمن یاتیکم بماء معین؟
* فلن ابرح الارض حتی یأذن لی ابی أو یحکم الله لی وهو خیر الحاکمین۔
* لا یزال الوجه کریماً ما غلب حیاؤه۔
* ما انفکوا جالسین فی قاعاتهم حتی دق الجرس۔
* واذا بشر احدهم بالانثی ظل وجهه مسوداً وهو کظیم۔
* قالوا تالله تفتؤا تذکر یوسف حتی تکون حرضاً أو تکون من الهالکین۔
* والذین یبیتون لربهم سجداً وقیاماً۔
* اصبح فؤاد ام موسی فارغاً۔
* وانظر الی الهك الذی ظلت علیه عاکفاً۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* ان لوگوں نے عیش و آرام میں صبح کی۔ * دھواں آسمان کی طرف چڑھتا رہا۔
* حامد پڑھنے سے ہمیشہ بھاگتا رہا۔ * سارا سال ہم محنت کرتے رہے۔
* ہم نے ساری رات اللہ کی عبادت کرتے گزاری۔
* ہم دونوں پڑھتی رہیں اور تم دونوں سوتی رہیں۔
* اِس عمارت پر ایک ہزار سال گزر گئے، مگر یہ اب بھی مضبوط ہے۔
* مجرم روتا رہا اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہا۔
* میں تمہاری اطاعت کرتا رہوں گا، جب تک تم مجھے نیکی کا حکم دیتے رہو گے۔
* محنتی اور عقل مند طالبِ علم محنت سے دِل لگاتا رہا۔
* شاید تم کل سارا دِن بازار میں گھومتے رہے اور کسی دکان سے کوئی چیز نہیں خریدی۔
* مریض تکلیف کی شدت سے کراہتا رہا، یہاں تک کہ ڈاکٹر آ گیا اور اُس نے دوا پلائی۔
* جب تک تم زندہ ہو، اپنی ماں کی خدمت کرتے رہو۔
* اپنے لڑکے کی ناکامی کی خبر سن کر بوڑھے باپ کا چہرہ غصے سے سُرخ ہو گیا۔
* مریض دو ہفتے تک کھانے پینے سے رُکا رہا، یہاں تک کہ وہ چلنے پھرنے پر قادر نہیں رہا۔
* شیطان بندے کے دِل میں ہمیشہ وسوسہ ڈالتا ہے۔
* زاہد نے ہمیں قصّے سناتے سناتے رات گزاری۔

التمرین ۵۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* واللہ یؤید بنصرہ من یشاء، ان فی ذلک لعبرۃ لاولی الابصار۔
* مھما تاتنا بہ آیۃ لتسحرنا بھا فما نحن لک بمومنین۔
* اولم یروا أن اللہ الذی خلقھم ھو اشد منھم قوۃ؟
* واذا قالوا اللھم ان کان ھذا ھو الحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء۔
* وان نشأ نغرقھم فلا صریخ لھم ولا ھم ینقذون۔
* واذ قالت طائفۃ منھم یا اھل یثرب لا مقام لکم فارجعوا۔
* لیت لی اخا یؤانسنی فی ھذہ الغربۃ۔
* ذلکم وصاکم بہ لعلکم تتقون۔
* فقاتلوا ائمۃ الکفر، انھم لا أیمان لھم لعلھم ینتھون۔
* ولیس البرُّ بأن تأتو البیوت من ظھورھا۔
* فمازالت تلک دعواھم حتی جعلنا ھم حصیداً خامدین۔
* لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرین او امضی حقباً۔
* کن فی الدنیا کانک غریب أو عابر سبیل۔
* ومن عاش فی الدنیا فلا بد ان یری من العیش ما یصفو وما یتکدر۔
* لیس البر أن تولوا وجوھکم قبل المشرق والمغرب۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* بے شک اس واقعہ میں عقل والوں کے لئے سبق ہے۔
* آسمان سے بارش ہوتی اور ہم چلتے رہے۔
* ایمان سے بڑھ کر کوئی قیمتی چیز نہیں ہے۔
* کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ہم اس معاملے میں جھوٹے تھے۔
* شاید اس ماہ کے آخر تک یہ کتاب چھپ جائے۔
* جس نے اپنے دوست کا راز فاش کیا، وہ امانت دار نہیں ہے۔
* ہم دونوں گھر جانا چاہتی ہیں، مگر ہماری یہ استانی اجازت نہیں دیتی۔
* دھوپ میں چلنے سے مسافروں کے چہرے سیاہ ہو گئے۔
* اگر تم ہمیں ڈراؤ، تو ہم ہرگز تم سے ڈرنے والے نہیں۔
* ہم نے روتے روتے رات گزار دی۔
* ماں سے بڑھ کر کوئی ہمدرد نہیں ہے۔
* روٹی ٹھنڈی ہوگئی، اب ہم اسے کھا نہیں سکتے۔
* دنیا میں کوئی چیز محبت سے زیادہ ناپید نہیں ہے۔
* میں تمہیں خط لکھتا رہتا ہوں، مگر تم کبھی جواب نہیں دیتے۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

یہ فعل دوسرے فعلوں کی طرح مستقل نہیں ہوتے بلکہ مستقل فعل کے ساتھ بطورِ مددگار کے آتے ہیں۔

جیسے: کَادَ الْفَقْرُ یَکُوْنُ کُفْراً (قریب تھا کہ مفلسی کفر بن جائے) یہاں مستقل فعل یَکُوْنُ ہے اور کَادَ فعل مقاربہ۔ کَادَ، اَوْشَكَ قریب ہونے کے معنی ظاہر کرتے ہیں۔

جیسے: یَکَادُ الْمَطَرُ یَنْزِلُ (قریب ہے کہ بارش اُترے) یُوْشِكُ الْمَالُ اَنْ یَّنْفَدَ (قریب ہے کہ مال ختم ہو جائے)

اَوْشَكَ کے ساتھ اَنْ استعمال ہوا ہے اور کَادَ عموماً بلا اَنْ کے استعمال ہوتا ہے۔

عَسیٰ سے امید کے معنی ظاہر ہوتے ہیں۔

جیسے: عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِھِمْ جَمِیْعاً (امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے)

اَخَذَ، شَرَعَ، أنشأ، طَفِقَ سے شروع ہونے کے معنی ظاہر ہوتے ہیں۔

جیسے: اَخَذَ التَّاجِرُ یُقَلِّبُ کَفَّیْهِ عَلٰی مَا اَنْفَقَ (تاجر اپنے خرچ کئے ہوئے مال پر ہاتھ ملنے لگا) شَرَعَ الْوَلَدُ یَقْرَأُ (لڑکا پڑھنے لگا) اَنْشَأَتِ السَّمَاءُ تُمْطِرُ (آسمان بارش برسانے لگا) طَفِقَ الْاَوْلَادُ یَخْرُجُوْنَ اِلَی الْمَیْدَانِ (لڑکے میدان کی طرف نکلنے لگے)۔

التمرين ۵۵

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* غمت السماء وانشأ المطر ينزل۔
* تكاد الحرب تضع اوزارها۔
* استقلت البلاد وجعل الرخاء يعم۔
* يوشك المريض ان يبرأ۔
* جاء الربيع و شرعت الاشجار تورق۔
* عسى الرخاء ان يدوم۔
* طفق الغلمان يتنافسون فى السباحة۔
* شرع الاغنياء يواسون الفقراء ايام الغلاء والشدة۔
* جاء فصل الربيع وبدأ الفلاحون يحصدون القمح۔
* اقتربت ايام الامتحان واخذ الاولاد يجتهدون فى الدرس۔
* اشتد الحر وقل المطر، اوشك الزرع ان ييبس من العطش۔
* قد اشتد الشتاء ويكاد الناس يموتون من البرد۔
* انا لا نكاد نقضى العجب من هذا الامر۔
* لا يكاد المريض ينجو من نهكة مرضه۔
* يتكلم الاستاذ ولا يكاد التلاميذ يفهمون كلامه۔
* قالوا الآن جئت بالحق فذبحوها وما كادوا يفعلون۔
* ولولا ان ثبتناك لقد كدت تركن اليهم شيئا قليلاً۔
* فمالهؤلاء القوم لايكادون يفقهون حديثاً۔
* وطفقا يخصفان عليهما من ورق الجنّة۔

* عسى ان تكرهوا شيئا وهو خير لكم وعسى ان تحبوا شيئا وهو شر لكم۔
* اما من تاب وآمن وعمل صالحاً فعسى اولئك ان يكونوا من المهتدين۔
* هل عسيتم ان كتب عليكم القتال ان لا تقتلوا۔
* كبرت حبات العنب وامتلأت بالعصير حتى كادت تنفجر۔

التمرين ٥٦

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* قریب تھا کہ جہاز ڈوب جائے۔
* امید ہے کہ مجرم توبہ کر لے۔
* سکول کی گھنٹی بجی اور میں کپڑے پہننے لگا۔
* قریب ہے اللہ ظلم کا بدلہ لے لے۔
* امید ہے حق باطل پر غالب آجائے۔
* قریب ہے دنیا سے گمراہی ختم ہو جائے۔
* قریب تھا کہ بجلی اُن کی آنکھیں اُچک لے۔
* سورج نکلا اور میدان میں روشنی پھیلنے لگی۔
* قریب ہے کہ دشمن مسلمانوں پر حملہ کر دیں۔
* درس سے فارغ ہو کر ہم اخبار پڑھنے لگے۔
* عورتوں نے ہمّت کی اور پیاسے اور زخمی مجاہدوں کو پانی پلانے لگیں۔
* اللہ سے توبہ کرو اور اس سے بخشش چاہو، امید ہے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے گا۔
* امید ہے کہ آج میرا بھائی گھر سے واپس آجائے۔
* امید ہے آج سردی زیادہ نہ ہو۔
* تم کوشش کرتے رہو امید ہے اللہ تمہیں کامیاب کرے گا۔
* گرمی کا موسم آیا اور لوگ دن میں کئی کئی بار نہانے لگے۔
* قریب تھا کہ دنیا میں ظلم عام ہو جائے، مگر اللہ نے اپنے رسول کو لوگوں کے لئے رحمت بنا کر مبعوث فرمایا۔

* قریب ہے کہ مزدور تھک جائے اور بے ہوش ہو کر فرش پر گر پڑے۔
* امید ہے کہ تمہارا رب تمہیں نیک اولاد عطا فرمائے۔
* جب استاد کمرے سے باہر نکلتا ہے تمام لڑکے شور کرنے لگتے ہیں۔
* غریب مسافر نے شیر کو دیکھا اور اس کے حواس باختہ ہونے لگے۔
* شام کے وقت لڑکے اپنا کام چھوڑ کر میدان کی طرف بھاگنے لگتے ہیں۔
* امید ہے کہ کسان آئندہ ماہ کے آخر تک گیہوں کی فصل کاٹ لیں گے۔
* امید ہے ہمارا یہ زادِراہ دو سال تک ختم نہیں ہو گا۔
* قریب تھا کہ دونوں پڑوسی آپس میں لڑ پڑتے کہ میں آگے بڑھا اور دونوں کے درمیان صلح کرا دی۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

کسی چیز کے حسن وقبح پر اظہارِ تعجب کے لئے دو وزن آتے ہیں۔

مَا اَفْعَلَ اور اَفْعِلْ بِهٖ

جیسے: فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (وہ آگ پر کتنے صبر کرنے والے ہیں)۔

اِسْمِعْ بِهٖ وَاَبْصِرْ (وہ کتنا سننے اور دیکھنے والا ہے)

ان میں پہلا وزن زیادہ استعمال ہوتا ہے، اس کے بعد جو لفظ ہوتا ہے وہ منصوب ہوتا ہے۔

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* ما اصبر الذين كفروا على عذاب النار۔
* قتل الانسان ما اكفره۔
* اسمع بالله وابصر به واكرم۔
* ما احلى قولك وامر عملك۔
* اقبح بأن لا يعرف فضل الفاضل۔
* ما اسوأ ان يخالف الولد اباه۔
* ما اصعب كون الدواء مراً۔
* ما أشد حزن الرجال يفاجأون بالمصائب۔
* ما أشد ابتهاج الفقير اذا اعطى فى الشتاء ثوباً۔
* الوردة النضرة ما اجمل لونها وابهى منظرها۔

* انظر الى هذا الجمل ابشع بمنظره واطول بعنقه واقصر بقوائمه واضخم ببطنه۔
* ما ادهى الامة الانكليزية قاتلها الله۔
* ما اضرك يا ولدان لا تصدق ابويك واختك۔
* ما اقبح أن يعاقب البرئ و يفرج عن المذنب۔
* انفع بالمال الذى ينفق فى وجوه الخير۔
* ما احسن فصل الربيع، فصل الخضرة والبهجة۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* ناصر کتنا سچا ہے۔
* قاضی کتنا عادِل ہے۔
* دریا کا پانی کتنا ٹھنڈا اور میٹھا ہے۔
* میری یہ کتاب کتنی خوب صورت ہے۔
* نماز اللہ کے ہاں کتنی محبوب چیز ہے۔
* ہمارا پڑوسی کِس قدر صابر اور قانع ہے۔
* کنجوسی کا انجام کیا ہی بُرا ہے۔
* ہماری بھینس کا دودھ کتنا لذیذ اور میٹھا ہے۔
* تمہارا نوکر کیا ہی ذہین اور سمجھدار ہے۔
* اس سوال کا جواب کِس قدر مشکل ہے۔
* عرب کِس قدر سخی اور بہادر ہیں۔
* کِتاب کتنا اچھا ساتھی ہے۔
* باپ کا دِل کِس قدر سخت اور ماں کا دِل کس قدر نرم ہے۔
* آج کل دِن کتنے چھوٹے اور راتیں کتنی لمبی ہیں۔
* مغربی قوموں نے دنیا کے تمام ملکوں کو فتح کیا، یہ قومیں کتنی لالچی، مکّار اور کمینی ہیں۔
* گرمی کا موسم کِس قدر تکلیف دہ موسم ہے۔
* اہل ہند نے سورج کے فائدے دیکھے اور اس کی پوجا کرنے لگے، یہ کس قدر جاہل ہیں۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

مستثنی

جسے جماعت سے الگ کر دیا جائے، اسے مستثنی کہتے ہیں، اور جس جماعت سے نکال دیا جائے، اسے مستثنی منہ کہا جاتا ہے۔

جیسے: جاء القوم الا زیداً (لوگ آئے مگر زید)۔ استثناء کے لئے عموماً اِلَّا کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

جملہ میں مستثنی منہ کبھی مذکور ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ اگر مستثنی منہ مذکور ہے اور جملہ میں نہ نفی ہے اور نہ استفہام، تو مستثنی منصوب ہوگا۔

جیسے: فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلاً مِنْهُمْ۔

اگر مستثنی منہ مذکور تو ہے مگر جملہ میں نفی یا استفہام پایا جاتا ہے تو مستثنی کا مرفوع ہونا افصح ہے اور اسے منصوب لانا جائز ہے۔

جیسے: مَا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ۔ وَمَنْ يَّقْنُطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهٖ اِلَّا الضَّالُّوْنَ۔

اگر مستثنی منہ مذکور نہیں ہے، تو مستثنی کا اعراب وہی ہوگا جو اِلَّا کے نہ ہونے کی صورت میں ہوتا ہے۔

جیسے: مَا قَامَ اِلَّا زَيْدٌ۔ مَا رَأَيْتُ اِلَّا زَيْداً۔ مَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَيْدٍ۔

مَا خَلَا ، مَا عَدَا ، غَيْرَ اور سِوَی بھی استثنا کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

مَا خَلَا اور مَا عَدَا کے بعد اسم منصوب ہوتا ہے۔

جیسے : جَاءَ النَّاسُ مَا خَلَا عَمَّكَ - غَيْرَ اور سِوَی کے بعد اسمِ مجرور ہوتا ہے۔البتہ غیر کا اپنا اعراب اِلَّا کی مذکورہ صورتوں کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔

جیسے: جَلَسَ الْقَوْمُ غَيْرَ رَئِيْسِهِمْ. مَا جَلَسَ الْقَوْمُ غَيْرُ رَئِيْسِهِمْ (یا غَيْرَ رَئِيْسِهِمْ)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* حضر الاصدقاء الا عليًا۔
* لا تسود الامم الا بالأخلاق الفاضلة۔
* ما عاد المريض غير صديق واحد۔
* لا ينال المجد الا المجتهدون۔
* هل يسدى للمعروف الا الاقرباء۔
* انقضى الصيف الا ثلاثة اسابيع۔
* لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا۔
* ما الكتاب الا جليس لا يمل۔
* فانجيناه واهله الا امرأته۔
* لا يحيق المكر السيئ الا بأهله۔
* لا اله الا الله۔
* لا حول ولا قوة الا بالله۔
* الا كل شيء ما خلا الله باطل۔
* لا تعتمد على غير الله۔
* حللت مسائل الحساب الا المسألة الاخيرة۔
* خلت غرف البيت كلها ما خلا غرفة النوم۔
* وما المال الا هلون الا ودائع
ولا بد يوماً ان تُرَدَّ الودائع

* لا يعلم من فی السماوات والارض الا الله۔
* لقد وعدنا نحن وآباؤنا من قبل، ان هذا اساطير الاولين۔
* ما وجدنا فيها غير بيت من المسلمين۔
* وما آمن لموسى الاذرية من قومه۔
* انه لا ييئس من روح الله الا القوم الكافرون۔
* فسجد الملائكة كلهم اجمعون الا ابليس۔
* كل شئ هالك الا وجه الله العزيز الحكيم۔
* هل يكب الناس على وجوههم فی النار الا حصائد السنتهم۔
* هل تنصرون و ترزقون الا بضعفائكم۔
* مالهم به من علم الا اتباعَ الظن۔
* ولا يلتفت منكم احد الا امرتك۔
* ثم جاؤوك يحلفون بالله ان اردنا الا احسانا و توفيقاً۔
* ما استجاب القوم لدعوة الرسول الا بضعة نفر منهم۔
* هل اخذ على يد الظالم الا واحد واثنان منكم۔

عربی میں ترجمہ کیجئے (مختلف حروف استثناء کے ساتھ)

* تمام لڑکے کمرے میں چھپ گئے مگر زید۔
* اللہ کے سوا میری کسی نے مدد نہیں کی۔
* کیا دو کے سوا پوری قوم نے نماز ادا کی؟
* علی کے علاوہ کسی نے چائے نہیں پی۔
* میں اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔
* اللہ کے سوا ہمارا مالک کوئی نہیں ہے۔
* گرم روٹی گھر ہی میں مل سکتی ہے۔
* طاہر کے سوا سب گھر والے سوئے ہوئے ہیں۔
* تیرے بھائی کے سوا تمام لڑکوں نے اپنا سبق یاد کر لیا۔
* تمام شہر والوں نے روزہ رکھا، مگر ہمارے پڑوسی نے۔
* شہر کے تمام بازار تنگ ہیں، مگر ہمارا یہ بازار۔
* کیا روپے کے سوا کوئی چیز اس دنیا میں کام آتی ہے؟
* کوئی نہیں جانتا میری جیب میں کتنے روپے ہیں مگر سلمان۔
* ایمان کے سوا کوئی چیز انسان کے ساتھ قبر تک نہیں جاتی۔
* میں نے تین کے سوا تمام آنے والوں کو پہچان لیا۔
* تیرے بھائی اسلم ہی نے میری بلی کو گولی سے مارا ہے۔

فرہنگ جلد اول

التمرین(۴)

المجتهد : محنتی
سخط : ناراضگی
البريد : ڈاک
نخوة : غرور، گھمنڈ
دخل : آمدنی
الدولة : ریاست

التمرین(۵)

کنارہ : ضفّة
زیور : حِلية

التمرین(٦)

غلاء : مہنگائی
خصب : شادابی
حَفِيف : آواز

التمرین(۷)

کارخانہ : المعمل
رفتار : سير
چوڑا : عريض
سوئی : القطنی

التمرین(۸)

منظار : عینک
بهاء : رونق
العجول : جلدباز

التمرین(۹)

پایہ : قائمة
شکست : هزيمة
آب وہوا : جوّ
فضول خرچی : اسراف
لنگی : الفوطة

التمرین(۱۰)

غزير : بہت زیاد
القاحلة : بنجر
البارع : ماہر
لأمع : چمکدار
خافت : پست

التمرین(۱۱)

لنگڑا : أعرَجُ
گاڑی : القِطَارُ

تیز : القَاطِعُ
گندہ : قذر
تنگ : ضیق
سستا : رخیص
سفید : آبیضُ

التمرین(۱۲)

الفخم : شاندار

التمرین(۱۳)

کمائی : الکسب
سُونڈ : خرطو

التمرین(۱۴)

بَهِیج : خوش کن
نشیط : چست، ہوشیار
قاسیة : سخت
مطروح : پھینکا ہوا

التمرین(۱٦)

حالك : سخت تاریک
نَجِیب : ہونہار
ناشف : خشک
بَخِیل : کنجوس

التمرین(۱۷)

ضَالَة : گم شدہ
الغِذَاء : خوراک

التمرین(۱۸)

دھوکہ باز : خادع
صحت بخش : مصِحّ
لغت : معجم
چاندنی رات : اللیل المقمر
سرکاری ملازم : موظف رسمی

التمرین(۲۱)

سائیکل : درّاجة

التمرین(۲۲)

قوام : نگران
قابع : (گھر میں) بیٹھ رہنے والا
الفَتَاةُ : نوجوان (لڑکی)
محجّبة : باپردہ

التمرین(۲۴)

شاهقة : بلند
مزخرفة : آراستہ

التمرين(۲۶)

محتشمة : باحیا
عذوبة : مٹھاس
خالد : ہمیشہ رہنے والا

التمرین(۲۷)

نمبر : رقم
آئینہ : مرآة
بندرگاہ : مرفا
بدصورت : ذمیم
درد : وجع
دھات : معدن
کاہل : کاسِل

التمرین(۳۱)

بھیجا : بعث
قبول : قبل
جھاڑو دی : کنس

التمرین(۳۵)

شکست دی : ھزم

التمرین(۳۷)

البارحة : گذشتہ رات
المثلی : اعلیٰ، مثالی

التمرین(۳۸)

توڑا : کسر
ریڈیو : مذیاع

التمرین(۳۹)

جیدا : اچھی طرح
المقراض : قینچی

التمرین(۴۲)

ہتھوڑا : المطراقة
اتارا : نزع ۔َ
خاموش رہا : سکت ۔ُ

التمرین(۴۳)

شمت ۔َ : (دشمن) خوش ہوا

التمرین(۴۴)

شرمانا : استیحاء
مذاق کیا : سخر ۔َ
کند : مفلول
اکیلا : وحید
جھڑکا : زجر
تختی : لوح

التمرين(۴۶)

آلو : البطاطة

کڑوا : مُر

التمرين(۴۷)

الحياكة : بُننا

الذكرى : ياد

الجرة : گھڑا

نمام : چغل خور

المروءة : آدمیت

عاطل : بے کار

التمرين(۴۸)

اُگانا : انبات

ہڑتال کرنا : اضراب

خرچ کرنا : انفاق

بھروسہ کرنا : توکل

شیشہ : زجاج

متوجہ ہونا : التفات

جلنا : احتراق

بھرجانا : ازدحام

التمرين(۴۹)

الحنجرة (ج الحناجر): گلہ (حلقوم)

بركان : آتش فشاں پہاڑ

التمرين(۵۰)

اُچکنا : خطف

دھاڑا : زأر

بہنا : دمع

چیرنا : نشر

التمرين(۵۱)

كثيرا ما تقول : بسا اوقات

من المأمول : اُمید

التمرين(۵۲)

بنانا : اِتخاذ

جرأت کرنا : اجتراء

جوا : ميسر

چھپانا : الخَبئُ

التمرين(۵۳)

الغريق : غرق ہونے والا

حلّ : جگہ لینا، حل کرنا

التمرين(٥٥)

انجن : قاطرة
پڑھایا : زاد
نقصان دیا : ضر(ب)
قرۃ اعین : آنکھوں کی ٹھنڈک
العاصمة : دارالحکومت

التمرین(٥٦)

کودا : وثب
زندہ درگور کیا : وأد یـ
کھلنا : تفتح

التمرین(٥٧)

المارة : راہ گیر

التمرین(٥٨)

شکار کیا : صاد یـ
تنگ ہوا : ضاق
نیابت : ناب یـ
ارادہ کیا : اراد(یرید)

التمرین(٥٩)

ذووقرباہ : اس کے رشتہ دار

التمرين(٦٠)

قصاب : جزار
سیا : خاط یـ
انڈے دیئے : باض یـ
جڑ سے اکھیڑنا : استئصال
ناکام ہوا : خاب یـ

التمرين(٦١)

مہمانی کی : اضاف
مشورہ کیا : استشار

التمرین(٦٢)

ظلع : پسلی
الکیس : دانا

التمرین(٦٣)

الریف : دیہات

التمرین(٦٤)

جلدی کرنا : الاستیعجال
روکا : نھی
زندگی بسر کی : عاش یـ
گھس گیا : ولج: یـ

مجھے آفسوس ہے : آسفُ

التمرين(٦٥)

حلی فی عینی : مجھے بھلا معلوم ہوا

التمرين(٦٦)

صبح گیا : غدا ـُ

شام آیا : راح ـُ

فیصلہ کیا : قضی ـِ

خریدنا : اشتراء

آواز دی : نادی

پُرانا ہوا : بلی ـَ

التمرين(٧٠)

سخت دل ہوا : قسا ـُ

مٹایا : محا ـُ

التمرين(٧٢)

داغ دیا : کوی ـِ

(وعدہ) پورا کرنا : الایفاء (اوعد)

شرم کرنا : الاستیحاء

التمرين(٧٥)

قضی علیٰ : ماردیا

التمرين(٧٦)

قابل ملامت : ملوم

التمرين(٧٧)

المهذار : فضول گو

التمرين(٧٨)

زخمی : جریح

بولنے والا : قوّال

گھبرانے والا : فزع

التمرين(٧٩)

المعيشة : زندگی

الترام : ٹرام

التمرين(٨٠)

ترجیح دینا : الایثار

کاٹنا : القص

اُکھیڑنا : الاقتلاع

ہماری خواہش یہ ہے کہ طلبہ زیادہ سے زیادہ معاجم (کتبِ لغت) کی مراجعت (Consult) کریں۔ شروع شروع میں الجھن ہوگی لیکن اس سے زبان سیکھنے میں بڑی مدد ملے گی۔ یہاں عام مطالبہ کی بناء پر صرف چند مشکل الفاظ کی فرہنگ دی گئی ہے۔

التمرين (۱)

یتمتع : فائدہ اٹھائے گا
مُشيّدة : پختہ۔ مضبوط
مجرى الهواء : ہوا کے گزارنے کا راستہ
قرين (ج قرناء) : ساتھی
السهر : رات کا جاگنا
استخف : حقیر جانا

التمرين (۲)

چڑیا گھر : حديقة الحيوانات
بھرا ہوا : المزدحم
تنہائی : الوحدة
گمشدہ دولت : الثروة الضالة
ہری بھری کھیتی : الزرع النضر

التمرين (۳)

المكافأة : بدلہ دینا
القرح : دکھ، درد
التقصير : کمی کرنا
أُؤتُمِنَ : امین بنایا گیا

التمرين (۴)

محنت سے بھاگنا : اعراض عن الجد
سستی کی : كسل
اترانا : التبجح
دروزہ کھٹکھٹانا : طرق الباب

التمرين (۵)

تستعبد قلوبهم : تو ان کے دل غلام بنائے گا
سامح اخاك : اپنے بھائی سے نرمی کر

التمرين (٦)

خط کا جواب دینا : الرد على الكتاب
ورق گردانی کرنا : التصفح

التمرين (٧)

المَلحَمَة : خونریز جنگ

الابتكار : نئی نئی ایجاد
خار : بہتر کرنا
اختلَّ : نظام بگڑ گیا
اولو الطول : مالدار لوگ
المضطر : بے کس

التمرين (۸)

روشن ہونا : الاضاءة
حال بُرا ہوا : ساءت الحال
مشورہ کیا : استشار
دھاڑ : زأر

التمرين (۹)

تستحيي : تم شرماتے ہو
احتفِ به : اس کی آؤ بھگت کر
استجار : پناہ مانگی

التمرين (۱۰)

(پھول) توڑا : قطف
جُراب : الجورب

التمرين (۱۱)

نشق ـِ ـَ : سونگنا

کسا : پہنایا
أُوف بعهدكم : میں تمہارا عہد پورا کروں گا

التمرين (۱۲)

کوٹا : طرق ـَ ـُ
جھیلا : عانى (يعانى)
کم دام : ثمن بخس
ثمن زهيد
چھڑکاؤ کیا : رشّ ـَ ـُ
انسپکٹر : المفتّش

التمرين (۱۳)

السمحة : شہرت
زحف : چڑھالے گیا
ساحة الوغى : میدان جنگ
وطيس الحرب : گھمسان کا رن
نكال : عبرت

التمرين (۱۴)

خاطر مدرات : الاحتفاء
(احتفى يحتفى)

التمرين (١٥)

الثكلى : وہ عورت جس کا بچہ مرجائے

اخفق : ناکام ہوا

التمرين (١٦)

نمایاں کامیابی : النجاح الباهر

گھوما : طاف یَـ ـُ

غیر : الأجنبی

(ج: الأجانب)

التمرين (١٧)

سور المدينة : شہر کی فصیل

عام المجاعة : قحط کا سال

التمرين (١٨)

بھونکا : نبح

چڑھا : صعد

التمرين (١٩)

اساطیر : قصے کہانیاں

افضتم : تم پلٹو

التمرين (٢٠)

جھلسا دیا : لفح یَـ ـَ

چھپ گیا : اختبأ

انگیٹھی سلگائی : اوقد الموقد

التمرين (٢١)

میزبان : مضيف

کھلم کھلا : علنا

اکڑنا : التكبر

جھونپڑی : كرخ

معذرت کرنا : الاعتذار

التمرين (٢٣)

النشاط : چستی، ہمت

وليزيدنّ : انہیں ضرور زیادہ کرے گا

التمرين (٢٤)

مٹھی : قبضة

مرضی کے مطابق : طبقاً للمرضاة

التمرين (٢٥)

الاعمدة (واحد عمود) : ستون

الميقات : وقت مقرر

التمرين(۲۷)

اربط جاشا : دل کا قوی، بلند حوصلہ

اندی یدا : سخی

الریف : دیہات

التمرین(۲۸)

رقبہ : مساحة

دہی : الرائب

التمرین (۳۰)

قربان کیا : ضحّی

ٹہنیاں : غصون

آب وہوا : جوّ

التمرین(۳۲)

اُکتا گیا : ملَّ

التمرین(۳۳)

الرواسی : پہاڑ

حاجز : روک، بندھ

الوعاء : برتن

التمرین(۳۴)

خوامخواہ بیمار ہونا : التمارض

ٹہلنا : التفرج

التمرین(۳۵)

تعبأ : تیار ہوا

التمرین(۳۶)

اکسیر : ناجع

آزاد کرنا : التحریر ۔ فك الرقبة

التمرین(۳۷)

وجوہ الخیر : نیکی کے راستے

التمرین(۳۹)

لُمتُنَّنِي : تم نے مجھے ملامت کی

التمرین(۴۰)

بھری مجلس : مجلس غاصٌّ، مجلس مکتظ

شرابی : سکیر

جوئے باز : مُقامر

سر دھڑ کی بازی لگائی : استمات

التمرین(۴۱)

النشوز : نافرمانی

التمرين(۴۲)

مست رہنا : سَكِرَ
يَسكُرُ(السكر)

التمرين(۴۴)

قلی : حمال
نزاکت : خطورة

التمرين(۴۵)

البسيطة : دنیا

التمرين(۴٦)

گھنا : كثيف
قطار : صف
دمہ : (مرض)الرَّبو

التمرين(۴۹)

الغوائل : شرارتیں

التمرين(۵۰)

دھیمی ہونا : خفت۔انخفض

التمرين(۵۱)

دل لگانا : الرغبة،الولوع
کراہنا : اَنَّ (يَئِنُّ)

التمرين(۵۴)

زیادہ ناپید : اَعَزُّ۔اَنْدَرُ

التمرين(۵٦)

زادراہ : زاد

التمرين(٦۰)

صلح کرنا : اصلح بينهما